"عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ فَاِنَّ فِيْهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ"

کلونجی کو لازم پکڑلو، بیشک اس میں موت کے علاوہ ہر مرض سے شفا ہے (الحدیث)

نیا ایڈیشن

نائجیلوپیتھی

علاج بذریعہ کلونجی

پروفیسر ڈاکٹر منیر احمد خان بڈانی

شعبہ کیمسٹری گورنمنٹ کالج ٹاؤن شپ لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ط ﴾ (القرآن)

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ (اللہ) ہی مجھے شفا دیتا ہے۔

اِنتساب

محسنِ انسانیت نے ہم پہ بہت اِحسان کیا ہے
اور فرمایا کلونجی موت کے سِوا ہر مرض کی شفا ہے۔ (الحدیث)
(آپ ﷺ پر لاکھوں درود و سلام)

فہرست

تعارف: ڈاکٹر سعد علی خاں 13

پیش لفظ: ڈاکٹر کرنل انعام الحق مسعود 14

دیباچہ 15

نائجیلو پیتھی پروفیسر ڈاکٹر مستنصر باللہ 19

نائجیلو پیتھی پروفیسر محمد آصف سعید 20

تاثرات حافظ محمد سعد اللہ 21

باب:۱۔ حضور نبی کریم ﷺ بطور مرض شناس 23

گناہوں کا معالج 33

نسخہ روحانی 34

باب:۲ تعارف: کلونجی کیا ہے؟ 35

باب:۳ کلونجی کی ترکیب اور مختلف ممالک میں اس کا استعمال 39

باب:۴ کلونجی کے بارے میں اطباء کی آراء 49

باب:۵ کلونجی سے مختلف بیماریوں کا علاج 68

سر درد 69

آدھے سر کا درد 70

بے خوابی 72

ضعف دماغ	74
بھول اور کند ذہنی	76
مالیخولیا	76
مرگی	79
ہسڑیا	81
سرسام	83
فالج اور لقوہ	85
تشنج	87
رعشہ	88
نزلہ وزکام	89
نظر کی کمزوری	92
موتیابند	93
کان درد	94
بہرہ پن	95
کان کی سوزش	96
نکسیر پھوٹنا	97
ناک کی پھنسیاں	97
لکنت	99
دانتوں کا درد	100

ماسخورہ	101
کھانسی خشک وتر	102
دمہ	103
پھیپھڑوں کا سرطان	105
ہائی بلڈ پریشر	106
دل کا دورہ	109
دل کا دھڑکنا	110
لو بلڈ پریشر	111
ضعف جگر	112
جگر کا سرطان	113
پتہ کی پتھری	114
یرقان	115
ہیپاٹائیٹس بی (HBV)	115
تلی کا بڑھ جانا	116
استسقاء یا جسم میں پانی جمع ہونا	117
گردے فیل ہونا	119
گردے کی پتھری	120
پیشاب کا رک جانا	122
ذیابیطس	123
معدے کا السر	127

معدے کا کینسر	128
دست یا اسہال	129
امیبائی پیچش	130
پیچش	131
قولنج	132
آنتوں کے زخم	133
قبض	134
گیس	135
ہیضہ	136
قے	138
ہچکی	139
درد معدہ	140
پیٹ کے کیڑے	141
بواسیر خونی	142
بواسیر بادی	143
جریان منی	145
احتلام	146
مشت زنی	146
جنسی کمزوری	147

نامردی	147
ماہواری کا درد کے ساتھ آنا	149
ماہواری کا رک جانا	150
لیکوریا	151
پھوڑے پھنسی	153
خارش	154
داد	155
چنبل	156
برص	156
چھپاکی	157
تپ محرقہ	158
گنٹھیا ویورک ایسڈ	160
نقرس	161
کمر کا درد	162
کیل مہاسے چھائیاں	163
چہرے کی رنگت نکھارنا	164
چہرے کو سورج کی گرمی سے محفوظ کرنا	165
بالوں کا گرنا	165
بالوں کو لمبا کرنا	166
گنج	166

موٹاپا	167
کلونجی کی چائے	169
کلونجی کی نسوار	170
کلونجی دانے کا استعمال	171
کلونجی نیم بریاں کا استعمال	173
کلونجی مدر ٹنکچر کا استعمال	174
کلونجی پوٹنسی کا استعمال	176
کلونجی کے تیل کا استعمال	177
کلونجی اور باورچی خانہ	179
کلونجی مونگ سوپ	180
کلونجی کا سلاد	182
کلونجی کی چپاتی	183
کلونجی گھر کی محافظ	184
کلونجی کی کاشت	186
کلونجی پر تحقیقی حوالہ جات	189

تعارف

مجھے اِنتہائی مسرّت ہے کہ ڈاکٹر منیر احمد خان بڈانی جو ہمارے کالج کے نامور ریسرچ سکالر ہیں، نے نانجیلو پیتھی کتاب لکھ کر ایک اہم ضرورت کو پورا کر دیا ہے۔ یہ کتاب کئی اعتبار سے اہمیت کی حامل ہے اس کتاب میں کلونجی پر تاریخی اور سائنسی زاویوں سے روشنی ڈالی گئی ہے۔کلونجی کی طبعی اور کیمیائی خصوصیات پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔کلونجی کی طبعی نباتاتی اور حیاتیاتی تحقیق پر ڈاکٹر منیر احمد خان بڈانی کے مقامی و بین الاقوامی سائنسی جرائد میں کئی مضامین بھی شائع ہو چکے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ کتاب گھریلو علاج کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

ڈاکٹر سعد علی خان

صدر شعبہ کیمیا

گورنمنٹ ایف۔سی۔کالج لاہور (پاکستان)

پیش لفظ

زمین کے جن پودوں کے نام احادیث مبارکہ میں ہیں۔ ان کو دیگر زمینی پودوں پر برتری حاصل ہے۔ یوں تو تمام نباتات اور حیوانات خالق ارض وسماء نے پیدا کئے ہیں لیکن جن پودوں کا تذکرہ احادیث مبارکہ میں نبی آخرالزماں نے خود کیا ہے۔ انہیں دوسرے پودوں پر فضیلت ہے۔ یہ پودے کون سے ہیں اوران کی طبعی خصوصیات کیا ہیں۔ اس امر کی شدت سے کمی محسوس کی جارہی تھی کہ کوئی ماہر ڈاکٹر ان پودوں پر کام کرے۔

کلونجی کا احادیث مبارکہ میں بار بار ذکر آیا ہے۔

ڈاکٹر منیر احمد بڈانی نے کلونجی پر کتاب لکھ کر اس کا حق اذا کردیا۔ کتاب میں کلونجی کے طبعی فوائد درج ہیں جو ہر گھر کی ضرورت ہیں۔ انہوں نے نہ صرف کلونجی کا کیمیائی تجزیہ کیا ہے بلکہ اس کی طبعی افادیت کے متعلق معلومات بھی فراہم کی ہیں۔

ڈاکٹر کرنل انعام الحق مسعود

شعبہ نفسیات ملٹری ہسپتال راولپنڈی

دیباچہ

صحت مند زندگی گزارنے کے لئے انسان کا دل و دماغ سے اسلامی طریقہ علاج پر یقین رکھنا ضروری ہے۔ اسلام کے ہر طریقہ میں ہماری فلاح ہے۔

اچھی زندگی گزارنے کے لئے قرآنی اور نبوی طریقہ علاج اختیار کرنا چاہیے۔ میں نے کلونجی پر کتاب اس لئے لکھی چونکہ اس پر بہت سی احادیث مبارکہ ہیں۔ کتاب شائع کرنے کا ایک اور مقصد لوگوں کو معلومات فراہم کرنا ہے کہ کلونجی کیسے اور کن چیزوں کے ساتھ استعمال کی جائے اور اس کے استعمال کا مناسب وقت کون سا ہے۔ حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں۔

اِنَّهٗ سَمِعَ ﷺ يَقُوْلُ فِى الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامُ وَ السَّامُ اَلْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ، اَلشَّوْنِيْزُ.

(بخاری۔ مسلم مسند احمد)

کہ میں نے رسول ﷺ کو فرماتے سنا وہ فرماتے تھے کہ کالے دانے میں ہر بیماری سے موت کے سوا شفا ہے اور کالے دانے شونیز ہیں۔

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدُاللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ الرَّسُوْلَ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ، فَاِنَّ فِيْهِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا

السَّامُ۔ (ابن ماجہ)

سالم بن عبداللہ اپنے والد محترم حضرت عبداللہ بن عمر سے روائت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ تم اپنے اوپر کالے دانوں کو لازم کرلو ان میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا ہے۔ یہی روایت مسند احمد میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اور ترمذی میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مذکور ہے۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

الشُّوْنِیْزُ دَوَاءٌ مِّنْ دَاءٍ اِلَّا السَّامُ وَ هُوَالْمَوْتُ۔

شونیز موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے۔

زیرِ نظر کتاب کو منظرِ عام تک لانے میں کئی سائنسی وغیر سائنسی اداروں اور لوگوں کا تعاون حاصل رہا ہے، میں ان کا فرداً فرداً شکر گزار ہوں۔

☆ .Dr. Hameed R.H. Takruri

عمان یونیورسٹی فوڈ ڈیپارٹمنٹ جنہوں نے میری طرف عمان سے کلونجی کا پیپر بھیجا۔

☆ ۔Dr. Riassunto فرانس یونیورسٹی اور ڈاکٹر محمد کمال عبدالعزیز شعبہ طب جامعہ الازہر مصر، نے کلونجی پر طبی افادیت کے اپنے تحقیقی مقالے ارسال کئے۔

☆ ۔ڈاکٹر محیش ڈین آف ہربل ڈیپارٹمنٹ یونیورسٹی آف کولمبو، سری لنکا۔

☆ ۔لارڈ پنڈت بے سوریا چیئر مین اوپن انٹرنیشنل یونیورسٹی کولمبو، سری لنکا۔

☆ ۔محترم سہیل ملک ایچ۔ای۔ جے ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، کراچی۔

☆ ۔محترم جناب ڈاکٹر رشیدا ے کوثر، پنجاب یونیورسٹی جنہوں نے میری

رہنمائی اور سرپرستی کی۔

☆ ۔محترم حکیم محمد سعید صاحب (مرحوم) میری دعا ہے کہ اللہ تعالی ان کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ انہوں نے مجھے کلونجی کا مکمل لٹریچر کراچی سے ارسال کیا۔

☆ ۔حاجی عبدالستار صاحب (ایس ایس او) پی۔سی۔ایس۔آئی۔آر لیبارٹریز لاہور نے بے حد تعاون کیا۔

☆ ۔محترم جناب فرقان احمد قریشی جو میرے دستِ راست ہیں انہوں نے کتاب کو حتمی شکل دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

☆ ۔جناب حاجی حسن محمود اعوان اور جناب سہیل رشید صاحب کا میں احسان مند ہوں۔جنہوں نے مجھے تکنیکی مشوروں سے نوازا۔

☆ ۔جناب خالد مسعود قریشی پرنسپل پاکستان ہومیو پیتھک میڈیکل کالج لاہور جنہوں نے مجھے لائبریری کی سہولیات اور مالی تعاون فراہم کیا۔

☆ ۔جناب ضیاء المصطفیٰ قصوری صاحب شعبہ اسلامیات ایف۔سی۔ کالج لاہور جنہوں نے عربی ترجمے میں میری مدد کی۔

☆ ۔جناب ڈاکٹر فاضل گھمن، ڈاکٹر خالد غزنوی اور جناب ڈاکٹر خالد محمود جنجوعہ جن کے قیمتی مشورے قدم بقدم میرے لئے مشعلِ راہ ثابت ہوئے۔

☆ ۔جناب ڈاکٹر ذوالفقار علی شعبہ انگلش پنجاب کالج لاہور نے انگریزی ترجمے میں میری مدد کی۔

☆ ۔ڈاکٹر طالب حسین ڈائریکٹر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی جناب ملک منصف اعوان ایڈوکیٹ ہائی کورٹ اور جناب پروفیسر انوار عالم کا شکر گزار ہوں جو عموماً میری مالی اعانت کرتے رہتے ہیں۔

☆ ۔میری محترمہ والدہ مرحومہ جن کی دعاؤں کے بدولت میں اپنی کتاب شائع کرنے کے مشن میں کامیاب ہوا۔ وہ اس دنیا سے رخصت ہوگئیں اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔

☆ ۔محترم حکیم ضیاء الرحمٰن، فیروز اجملی دواخانہ، بوہڑ گیٹ ملتان، نے مجھے ملتان سے کلونجی سے متعلق ہر قسم کا مواد مہیا کیا اور مالی معاونت کی بھی پیشکش فرمائی، میں ان کا انتہائی شکر گزار ہوں۔

☆ ۔حکیم ناصر محمود صاحب، گجرات اور حکیم محمد اسلم شاہ، شیخوپورہ، نے نسخہ جات کو مرتب کرنے میں میری مدد کی۔ان کا بھی شکر گزار ہوں۔

☆ ۔ڈاکٹر پروفیسر خالد رشید صاحب، ایف۔سی۔کالج۔لاہور، کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے نئے ایڈیشن میں تعاون فرمایا۔

☆ ۔محمد عمر قریشی، مسعود ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہاسپٹل، انہوں نے کتاب ہذا ڈاکٹروں تک پہنچانے میں دست تعاون بڑھایا۔ان کا شکریہ۔

☆ ۔میں ان ہومیو پیتھ ڈاکٹرز کا شکر گزار ہوں جنہوں نے نائجیلا سٹائیوا کی پوٹنسی اور مدر ٹنکچر کی پروونگ میں میری مدد کی۔ان میں ڈاکٹر محمد فاضل گھمن لاہور، ڈاکٹر محمد اعجاز سرگودھا، ڈاکٹر عمر عتیق کوٹلی آزاد کشمیر شامل ہیں۔

☆ ۔میں اپنی شریکِ حیات کا شکر گزار ہوں جو نہ صرف میرے کاموں میں میری مددگار رہیں بلکہ مجھے روحانی سکون اور آسودگی مہیا کی۔

پروفیسر ڈاکٹر منیر احمد خان بڈانی
پی۔ایچ ڈی (میڈیسنل ہرب)

نائجیلو پیتھی

NIGELLOPATHY

دنیا میں بہت سے مقدس پودوں پر تحقیق ہو رہی ہے۔ میری یہ خواہش تھی کہ پاکستان میں بھی کوئی سائنسدان مقدس پودوں پر تحقیق کرے۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ مقدس پودے کلونجی، پر تحقیق کرنے کا کام ایسے شخص نے انجام دیا جو ایک عظیم اور قدیم درسگاہ سے منسلک ہے۔ ڈاکٹر منیر احمد خان بڈانی کی یہ پہلی تالیف ہے۔ میری دعا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کامیابیوں کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے دوسرے مقدس پودوں پر بھی تحقیق کریں۔ نائجیلو پیتھی دراصل ایک حدیث کی تشریح ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے پوری دنیا سے کلونجی کے نسخے جمع کیے ہیں۔ یہ طب کے شعبے میں ایک اہم کاوش ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر مستنصر باللہ

شعبہ اناٹومی۔ علامہ اقبال میڈیکل کالج لاہور

Nigellopathy

Nigellopathy پر جو کتاب جناب ڈاکٹر منیر احمد خان بڈانی نے لکھی ہے، انتہائی فائدہ مندہ کتاب ہے، خاص طور پر ایک سائنس کے طالب علم ہونے کے ناتے اس میں جو کیمیائی مرکبات اور Chemical analysis کے بارے میں جو کچھ تحقیقی کام لکھا ہے، انتہائی مفید ہے۔ سب سے بڑھ کر کلونجی کے کیمیائی مرکبات کا اور انسان میں پائے جانے والے مرکبات کا تعلق بیان کر کے Pharmacognosy / Pharmacology والے لوگوں کے لئے مفید معلومات بیان کی گئی ہیں۔ آخر میں کلونجی کے استعمال کے بارے جو نسخہ جات تحریر کئے ہیں وہ بھی قابل ستائش ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو چار چاند لگائے اور عام لوگوں کے لئے بھی بہت فائدہ مند ہو۔۔۔ آمین۔

(ڈاکٹر محمد آصف سعید)

شعبہ فارمیسی۔ پنجاب یونیورسٹی۔ لاہور

بسمه تعالیٰ

تاثرات

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم، اما بعد!

احکام شریعت کے نفاذ ''لوگوں کی تعلیم وتربیت اور تزکیہ نفس میں ہمارنے نبی محتشم کی ذات گرامی کو حکیم الامت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے ''طبیب'' سے تشبیہ دی ہے۔(حجۃ اللہ البالغہ:۸۹/۱)

اس حوالے سے جب ہم اللہ تعالیٰ کے محبوب اور آخری نبی رحمت ﷺ کی سیرت طیبہ کا جائزہ لیتے ہیں تو جہاں آپ ﷺ ہمیں روحانی، اخلاقی، باطنی اور قلبی امراض کے وہ لاثانی حکیم وطبیب نظر آتے ہیں جن کی حکمت نے عرب کے بے راہرو صحرانشینوں کو آسمان ہدایت کے چمکدار ستارے اور اقوام عالم کا ہادی بنادیا، وہاں آپ ﷺ جسمانی اور بدنی بیماریوں کے بھی بہت معالج دکھائی دیتے ہیں۔ جس کا ثبوت صحاح ستہ اور دیگر کتب احادیث میں موجود ''کتاب الطب'' اور ''ابواب الطب'' ہیں۔ ان ابواب میں چودہ سو سال پہلے آپ ﷺ نے اپنے نور نبوت دوربین وباریک بین نگاہوں اور وحی خداوند کے یقینی علم سے جن نباتات، جڑی بوٹیوں اور دواؤں میں استعمال ہونے والی جن چیزوں کے خواص اور حفظان صحت کے جو اصول بتائے ہیں، میڈیکل سائنس اور دنیا بھر کے مسلم وغیر مسلم ڈاکٹر اور حکماء واطباء آج ان کی تصدیق کررہے ہیں۔

نبی رحمت ﷺ نے اپنی وحی کی ترجمان زبان نبوت سے جن بیسیوں اشیاء کے طبی خواص اور فوائد بتائے ہیں، ان میں ایک چھوٹی سی چیز ''کلونجی'' بھی ہے۔ کلونجی بظاہر ایک چھوٹی سے چیز ہے، مگر اپنے متعدد طبی فوائد کے اعتبار سے طب کی دنیا میں

غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔ معروف صحابی حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے سنا:

ترجمہ: سیاہ دانے (کلونجی) میں سوائے موت کے ہر بیماری سے شفاء ہے۔
(متفق علیہ، مشکوۃ، کتاب الطب والرقی)

اس حدیث نبوی کی شرح میں محدث نے اگر چہ اس کے عام یا خاص حکم ہونے میں اختلاف کیا ہے تاہم کلونجی کی عملی اور تجربات کی بنیاد پر انتہائی طبی افادیت میں کسی قدیم یونانی حکیم یا جدید ڈاکٹر کو اختلاف نہیں، اور زیر نظر کتاب (نائجیلو پیتھی) اسی فرمان نبوی ﷺ کے اجمال کی تفصیل ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر منیر احمد خان بڈانی کو ڈاکٹری کی اصطلاح میں اگر کلونجی کا ''سپیشلسٹ'' قرار دیا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا۔ انہوں نے کلونجی پر علمی تحقیق کر کے نہ صرف پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے، بلکہ تجربات اور کلونجی کے ذریعے علاج کر کے درج بالا فرمان نبوی ﷺ پر سینکڑوں مریضوں کے ایمان و ایقان میں بھی اضافہ کیا ہے۔

زیر نظر کتاب میں موصوف نے کوئی ۷۵ چھوٹی بڑی پیچیدہ مہلک اور بظاہر مہنگی بیماریوں کے علاج کے بالکل آسان اور سستے نسخے کلونجی سے تجویز کئے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ کریم ڈاکٹر صاحب موصوف کی اس کاوش کو قبول فرماتے ہوئے، اسے جملہ مسلمانوں خصوصاً بیمار بھائیوں کے لئے مفید و نفع بخش بنائے۔ آمین، بجاہ نبیہ الکریم علیہ الصلوٰۃ و التسلیم۔

۲۲۔ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۲ھ
۱۳/اگست ۲۰۰۱م

(حافظ محمد سعد اللہ)
مدیر منہاج / ریسرچ آفیسر
دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری۔ لاہور

باب نمبر ۱

حضور نبی کریم ﷺ
بطور مرض شناس

حضور نبی کریم ﷺ

بطور مرض شناس

انسان جب سے اس روئے زمین پر آیا ہے یہاں پر بہتر زندگی گزارنے کا فن، سہولتوں سے مستفید ہونے کا طریقہ بتانے اور صحت مند رہنے کا سلیقہ سکھانے کے لئے مختلف ادوار میں رسول مبعوث ہوئے جو لوگوں کو نہ صرف کامیاب زندگی گزارنے کا ڈھنگ، برائی سے روکنے، نیکی کی جانب مائل کرنے کی باتیں بتاتے بلکہ بیماری سے بچاؤ اور صحت مند رہنے کے اصولوں سے بھی متعارف کرواتے رہے۔

زمانہء قدیم سے تندرست رہنے اور کھوئی صحت کو بحال کرنے کے علم کو "روحانی علم" سمجھا جاتا رہا ہے۔ پرانے وقتوں میں مختلف مذہبوں میں مذہبی پیشوا، معالج ہوا کرتے تھے۔ اب بھی دیہات میں لوگ امام مسجد یا مولوی صاحب سے اپنی کسی بیماری کے علاج کے لئے رابطہ کرتے ہیں۔ اسی کی مزید بگڑی ہوئی شکل، تعویذ، گنڈہ، جادو ٹونہ، کالا علم ہے جو پنڈت، عامل اور جوتشی سرانجام دیتے ہیں جو اپنے آپ کو "روحانی پیشوا" قرار دیتے ہیں۔

حضرت داؤد علیہ سلام، علم الادویہ، کے بانی سمجھے جاتے ہیں کیونکہ جب

وہ کہیں سے جارہے ہوتے تھے تو درخت اور پتھر ان سے ہم کلام ہو کر اپنا نام اور شفا کے لحاظ سے کام بتاتے تھے۔ جو وہ لکھ لیا کرتے تھے اور اس طرح "علم الادویہ" پر پہلی کتاب منظر عام پر آئی۔

قرآن مجید کا حکمت کے علم اور اس کی افادیت کے بارے میں ارشاد ہے۔

﴿وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كثيرًا﴾

(البقرة: ٢٦٩)

جسے حکمت عطا کر دی جاتی ہے اسے بہت زیادہ بھلائی عطا کر دی جاتی ہے لوگوں کی فلاح اور بہتری کا یہ ذریعہ جب ایک برگزیدہ ہستی لقمان کو عطا ہوا تو ارشاد ہوا۔

﴿وَ لَقَدْ ءَ اتَيْنَا لُقْمَنَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ﴾ (لقمان: ١٢)

اور ہم نے لقمان کو حکمت عطا کر دی ہے کہ وہ اللہ کا شکر ادا کریں۔

حضرت لقمان کو حکمت کا بے بہا علم عطا ہوا جو ضرب المثل بن گیا یہی وجہ ہے کہ لوگ آج بھی طب میں اپنے آپ کو لقمان کہلوانا اعزاز کی بات سمجھتے ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے لوگوں کی بھلائی اور فلاح کے لئے جب خدا کا پہلا گھر بنایا تو اس نیک کام اور عمل کے صلے میں اپنے رب سے یہ دعا مانگی۔

﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيهِمْ اِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾

(البقرة: ١٢٩)

اے ہمارے پالنے والے! ان لوگوں میں انہی میں سے اپنا ایک عظیم رسول

مبعوث فرما جو ان پر تیری آیات تلاوت کرے، انہیں کتاب و حکمت سکھائے اور پاکیزہ کرے، بیشک تو ہی غالب اور حکمت والا ہے)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خلوص نیت، ہمت، محنت اور قوتِ ایمانی کے بدلے اللہ تعالیٰ نے ان کی اس دعا کو شرفِ قبولیت بخشا۔ آنے والے وقتوں میں اس شہر میں بنو ہاشم کے خاندان میں حضرت عبد المطلب کے گھرانے میں حضرت عبداللہ کے بیٹے کو نبوّت کا شرف حاصل ہوا۔ آپ پر ہی اللہ تعالیٰ نے اپنی عظیم کتاب نازل فرمائی۔ جس کی روشنی میں آپ نے لوگوں کو برائی سے روکا اور نیکی کی راہ دکھائی۔ اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دے کر ان کے لئے کائناتی علوم کی تسخیر کے دروازے کھول دیئے۔ اس طرح آپ ہمارے لئے نہ صرف نجات کا ذریعہ ثابت ہوئے بلکہ آپ ﷺ نے ہمارے فائدے کے لئے ہر اچھے اور نیک کام کا ہمیں درس دیا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا حکمت والا ہے۔ اس نے اپنے کلام میں ان مہربانیوں کا تذکرہ اس طرح کیا ہے۔

﴿وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا﴾ (النساء: ۱۱۳)

اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب وحکمت نازل فرمائی، اور آپ کو وہ سکھایا جو آپ نہیں جانتے تھے۔ اور آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے۔

اس آیت سے یہ پتہ چلتا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ اگرچہ شروع میں تعلیم کے زیور سے بہرہ ور نہ تھے مگر بعد میں انہیں اللہ تعالیٰ نے جملہ علوم وفنون سے مالا مال کر دیا۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر شے کا علم رکھتا ہے۔ وہ شفا دینے والا اور حکمت والا ہے۔ اِسی

لئے اس کے اسمائے گرامی میں علیم (علم والا)، حکیم (حکمت والا) شافی (شفا دینے والا) شامل ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ خود کسی کو علم سکھائے تو پھر اس کے علم اور حکمت میں کسی قسم کی کمی کے بارے میں شک نہیں کیا جا سکتا۔ حضور نبی کریم ﷺ کے اس وصف کے بارے میں امام محمد بن ابوبکر رقم طراز ہیں۔

علم طب ایک قیافہ ہے معالج قیاس کرتا ہے کہ مریض فلاں بیماری میں مبتلا ہے اور اُس کے لئے فلاں دوا مناسب رہے گی وہ علم طب کی کسی شے مثلاً بیماری یا دوائی کے بارے میں پورے وثوق سے نہیں کہہ سکتا۔

اس کے برعکس حضور نبی کریم ﷺ کا طب کے بارے میں علم اور بطور معالج دائرہ کار قطعی، حقیقی اور اٹل ہیں چونکہ ان کے تمام تر علم کا دارومدار اور انحصار اللہ تعالیٰ کی وحی پر ہے جس میں غلطی، ناکامی، بے یقینی اور شک کی کوئی گنجائش نہیں۔ (زادالمعاد)

حضور نبی کریم ﷺ نے علم الشفاء کے متعلق جو اوّلین اصول بتایا اُسے حضرت ابی رمشہ انہی کی زبانی لکھتے ہیں۔

أَنْتَ الرَّفِيْقُ وَاللّٰهُ الطَّبِيْبُ (مسند احمد)

(تمہارا کام مریض کو اطمینان یا تسلّی دینا ہے۔ طبیب خود اللہ کی ذات ہے)

یہ ارشاد قرآن مجید کے اس ارشاد کا آئینہ دار ہے۔

﴿ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴾ (الشعراء)

(اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہ (اللہ تعالیٰ) مجھے شفا دیتا ہے)

اس کے علاوہ حضور نبی کریم ﷺ نے علم العلاج کے اہم ترین اصول سے

روشناس کرایا جسے حضرت جابر بن عبداللہ لکھتے ہیں۔

وَاِذَا اُصِيْبَ الدَّوَاءُ الدَّاءَ بَرِأَ بِاِذْنِ اللّٰهِ (مسلم)

(جب دوائی کی اثر انگیزی بیماری کی ہیت اور نوعیت سے ہم آہنگ ہوتو اُس وقت اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا ہوتی ہے)

اس ضمن میں انتہائی اہم بات، راز اور انکشاف یہ ہے کہ علم الامراض اور علم الادویہ کو پڑھے اور سمجھے بغیر کسی بیماری کے بارے میں نسخہ نہ لکھا جائے کہ یہ مرض کی ہیئت اور نوعیت کا جب تک علم نہ ہوگا، تجویز کردہ دوا بیماری کے ساتھ مطابقت نہیں رکھے گی۔ بالفاظ دیگر حضور نبی کریم ﷺ نے علم طب کو سمجھے بغیر علاج کرنے سے منع فرمایا۔

مفسرین کا خیال ہے کہ مریض کو اگر کسی عطائی معالج سے علاج کروانے پر کسی قسم کا کوئی نقصان پہنچے تو یہ عمل قابلِ مواخذہ ہے جبکہ کسی مریض کی مدّت علالت یا تکلیف میں اس عطائی معالج کی وجہ سے اضافے یا مریض کو کسی تجربہ کار اور ماہر معالج کے پاس علاج کروانے سے روکنے پر بھی سزا ہوسکتی ہے۔

اسلام نے مسلمانوں کو ایسی طرزِ معاشرت کا درس دیا جس میں حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اپناتے ہوئے زندگی گزارنے کا طریقہ، سلیقہ اور ڈھنگ شامل ہے جن میں ہر اصول خوش وخرم، صحت وتندرستی اور توانا زندگی کی جانب بڑھتا ہوا ایک کامیاب قدم ہے۔ نماز پڑھنے کے لئے وضو کی صورت ہاتھوں، پیروں کو دھونے اور منہ میں کم از کم پندرہ بار کلی کرنے سے انسان نہ صرف پاک صاف ہوتا ہے بلکہ مختلف اور متعدی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

اگر کسی شخص کے پیٹ میں کیڑے ہوں یا وہ تپ محرقہ کا دائمی مریض ہو تو بیت الخلاء سے فارغ ہونے کی صورت میں اُس کے ہاتھ جراثیم یا نہ دکھائی دینے والے کیڑوں (بیکٹریا) سے متاثر ہو سکتے ہیں بشرطیکہ اُس نے اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح نہ دھویا ہو۔ یہی ہاتھ اگر خوراک یا کھانے پینے والی اشیاء کو چھونے کی صورت میں اُس مخصوص بیماری کے پھیلنے کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں علم طب میں ان جراثیموں کو حامل کہا جاتا ہے۔ چند برس قبل نیو یارک میں دائمی تپ محرقہ کے ایک مریض کی دکان سے آئس کریم کھانے والے 39 بچے اس بیماری کا شکار ہوئے۔ اسلام نے چودہ سو برس پہلے مسلمانوں کو طہارت کا سبق دیا اور یہ بھی سکھایا کہ رفع حاجت میں دایاں ہاتھ اور کھانا کھانے میں بایاں ہاتھ استعمال نہ کیا جائے۔ حفظان صحت کے دیگر اصولوں کو بھی اسلام نے روشناس کرایا مثلاً ناخنوں کا کاٹنا، آبی ذخائر کے قریب اور سایہ دار مقامات پر رفع حاجت سے منع فرمایا، صبح کا ناشتہ بروقت کرنا، رات کا کھانا ضرور اور جلد کھانا، چہل قدمی کرنا، ہلکی ورزش کرنا، بسیار خوری سے پرہیز یعنی بھوک رکھ کر کھانا۔ وغیرہ اسلام کے زرّیں اصول ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر ہم صحت وتندرستی کی دولت سے مالا مال اور زندگی کی بقا کے محافظ ہو سکتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ امراض کی روک تھام کے لئے آسان اور واضح ہدایت دیتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اِذَا كَلَّمْتُمُ الْمَجْزُوْمَ وَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ قَدْرُ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ۔

(ابن السنی، ابو نعیم)

جب تم کسی کوڑھی سے بات کروتو اپنے اوراس کے درمیان ایک سے دو تیر کے برابر فاصلہ رکھا کرو)۔

جدید سائنس نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ مریض کے بات کرنے سے اس کے منہ سے خارج ہونے والی سانس میں اس مخصوص بیماری کے جراثیم موجود ہوتے ہیں جو کہ مخاطب کی ناک یا منہ کے راستے داخل ہوکر اسے اس بیماری میں مبتلا کر سکتے ہیں۔اب ہم جانتے ہیں کہ تپدق، خسرہ، کالی کھانسی، اسہال، چیچک، پیچش، تپ محرقہ، کن پیڑے اور کوڑھ یا جزام متعدی امراض اسی شکل میں پھیلتے ہیں۔اس عمل کو Droplet infection سے موسوم کیا گیا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ان بیماریوں کی وجوہات متعین کیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریمؐ فرماتے ہیں۔

اَلْمِعْدَةُ حَوْضُ الْبَدْنِ وَالْعُرُوْقُ اِلَيْهَا وَارِدَةٌ فَاِذَا صَحَّتِ الْمِعْدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالصِّحَّةِ وَاِذَا فَسَدَتِ الْمِعْدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالسَّقَمِ (بیہقی)

انسانی جسم میں معدہ ایک حوض کے مانند ہے جس میں سے چاروں اطراف میں نالیاں جارہی ہیں اگر معدہ صحت مند ہوگا تو رگیں تندرستی کی ضامن ہوں گی بصورت دیگر رگیں بیماری کو پھیلانے کا باعث ہوں گی)

اگر غذا یا خوراک معدے میں صحیح طور سے ہضم نہ ہو یا آنتوں سے جذب ہو کر جزوِ بدن نہ بن سکے تو جسم کی قوّت مدافعت کم ہو جاتی ہے جس سے جسم ٹھنڈا پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔اس کے برعکس بسیار خوری، خون کی نالیوں میں چربی، جسمانی

موٹاپا، دل کی بیماریوں، گنٹھیا، گردوں کی تکالیف اور ذیابیطس جیسے موذی امراض میں مبتلا کر سکتی ہے۔

حضرت ابی الدرداء رضی اللہ عنہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت ابی رہیل رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

أَصْلُ كُلِّ دَاءٍ الْبَرْدُ ۔ (دارقطنی، ابن عساکر، ابن السنی، عقیلی، ابونعیم)

(ہر بیماری کا اصل سبب جسم کی ٹھنڈک ہے)۔

گردوں کی تکالیف کے بارے میں آج کل کے ڈاکٹر بھی سوفیصد تسلی بخش علاج کی گارنٹی یا اطمینان بخش جواب دینے سے قاصر ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ الْحَاصِرَةَ عِرْقُ الْكِلْيَةِ اِذَا آذَى صَاحِبَهَا فَدَوَاهَا بِالْمَاءِ الْمُحْرَقِ وَالْعَسَلِ (ابوداؤد)

(گردے کا روحِ رواں اُس کا (پیلوس) **Pelvis** کلاہِ گردہ ہے اگر اس میں سوزش ہو تو یہ اس مریض کے لئے انتہائی تکلیف دہ ہے اس کا علاج ابلے پانی اور شہد سے کرنا چاہیے)

گزشتہ بیسویں صدی کے وسط تک دل اور گردہ کی تکالیف، نفخ، کھانسی زکام اور نمونیے کے لئے برانڈی کو موزوں ترین دوائی قرار دیا جاتا تھا۔

ایک روایت میں جب طارق بن سوید رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے انگوروں کی شراب کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا۔

"یہ دوائی تونہیں بلکہ بیماری ہے"

جدید علم الامراض کے ماہرین کی رائے میں برانڈی انسانی جسم کے دفاعی نظام کو مفلوج کر دیتی ہے، اس کے استعمال سے پھیپھڑے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں، دماغ کے خلیے مستقلاً ضائع ہو جاتے ہیں جبکہ جگر ناکارہ ہو جاتا ہے۔

ایک اور روایت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان بیان کرتے ہیں۔

نَهَى عَنِ الدَّوَاءِ الْخُبُثِ (ترمذی، ابوداؤد۔احمد)

(انہوں نے ضرررساں ادویہ کے استعمال سے منع فرمایا)

حضور نبی کریم ﷺ دنیا کے عظیم طبیب، کیمیا دان، فزیشن اور معالج ہیں۔ انہوں نے (ہارٹ اٹیک) دل کے دورے کی نہ صرف تشخیص کی بلکہ ایسا مؤثر علاج روشناس کرایا جو آج بھی زیر استعمال ہے۔

انہوں نے مردانہ عضوِ تناسل کے سرطان سے بچاؤ کے لئے ختنہ کروانے کا حکم دیا دل اور گردوں کی بیماریوں سے پیدا شدہ سارے بدن کی سوزش کا علاج مرحمت فرمایا۔ بواسیر کیلئے ادویہ تجویز کیں۔ پیٹ سے پانی نکالنے کیلئے آپریشن ایجاد کیا۔ دنیائے طب میں ایسی ادویات متعارف کروائیں جن کے استعمال سے ذیلی اثرات نہیں ہوتے۔

جس شخص نے طب نبوی کو سمجھ لیا اسے ہر مرض کے علاج میں شفایابی اور کامیابی نصیب ہوگی۔

گناہوں کا معالج

سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بصرہ کے ایک کوچے سے گزر رہے تھے، دیکھا کہ ایک مقام پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہے۔ لوگ گردنیں بلند کر کر کے کسی کو دیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں، آپ نے خیال فرمایا، آخر کون شخص ہے؟ آپ بھی وہاں گئے، دیکھا کہ ایک نوجوان عزت و وقار سے کرسی پر بیٹھا ہے اور لوگ اسے نبض دکھا رہے ہیں، کچھ لوگ قارورے کی شیشیاں لئے کھڑے ہیں۔ وہ لوگوں کے امراض کی تشخیص کرتا جاتا ہے، اور نسخے تجویز کرتا جاتا ہے۔ حضرت مولائے کائنات نے قریب جا کر پوچھا۔ کیا تمہارے پاس جرم عصیاں کے مرض کا بھی کوئی نسخہ ہے؟ طبیب نے یہ سوال سن کر سر جھکا لیا۔ آپ نے دوبارہ اور پھر سہ بارہ جب اپنے سوال کو دہرایا تو اس نے سر اٹھا کر جواب دیا:

جناب عالی! اس مرض کا علاج کرنے کے لئے لازم ہے کہ پہلے بوستان ایمان میں جائیں اور وہاں سے یہ مفردات یکجا کریں:۔

بیج نیت، حب ندامت، برگ تدبیر، تخم ورع، ثمر فقہ، شاخ یقین، مغز اخلاص، قشر اجتہاد، بیج توکل، اکماں اعتبار، تریاق تواضع، خضوع قلب اور فہم کامل۔

ان تمام کو کف توفیق اور انگشت تصدیق سے پکڑیں۔ پھر طبق تحقیق میں رکھ کر ندامت کے آنسوؤں سے دھوئیں، پھر امید و رجا کی دیگچی میں رکھیں اور اس قدر آتش شوق کی آنچ دیں کہ کف حکمت ابل کر اوپر آ جائے۔ پھر اسے رضا کے پیالے میں انڈیل کر استغفار کے پنکھے سے ٹھنڈا کریں۔ اس طرح ایک لاجواب شربت تیار ہو جائے گا۔ اس کو ایسی جگہ بیٹھ کر استعمال کریں جہاں اللہ کے سوا کوئی نہ دیکھے، ان شاء اللہ مرض عصیاں دفع ہو جائے گا۔

اس کے بعد اس نے دو شعر پڑھے اور دل کی گہرائیوں سے ایک نعرہ مستانہ لگا کر جاں بحق ہو گیا۔ مولائے کائنات نے فرمایا۔ واقعی تو دنیا و آخرت کا طبیب تھا۔

(روض الریاحین فی حکایات الصالحین)

(اردو ترجمہ بزم اولیاء): امام عبداللہ بن اسعد الیافعی)

نسخہ روحانی

حضرت ذوالنون مصری رضی اللہ عنہ سے زمانہ میں ایک حاذق طبیب تھا جس کے پاس مریضوں کی بھیڑ لگی رہتی۔ مردوں اور عورتوں کا تانتا بندھا رہتا۔ وہ لوگوں کو نہایت مناسب نسخے بتاتا اور لوگ مطمئن ہوتے۔ ذوالنون بھی گئے اور پوچھا: ''کیا آپ کے پاس گناہ کا بھی کوئی علاج ہے؟

طبیب: (تھوڑی دیر سرافگندہ رہا پھر گویا ہوا) اگر علاج بتاؤں تو کیا سمجھ لو گے؟

حضرت ذوالنون: ان شاءاللہ سمجھنے کی کوشش کروں گا۔

طبیب: گناہوں کا علاج کرنے کے لئے پہلے کچھ مفردات جمع کرنے ہوں گے، ان کی تفصیل سنو:۔

صبر کے بیج، شکر کے پتے، تواضع اور خشوع کی چھال، ہیبت کا روغن، محبت، سکینت اور صداقت کے برادے، ان تمام کو احکام شرعیہ کے برتن میں ڈال کر اس کے نیچے آتش شوق جلاؤ، عظمت کی کفگیر سے آہستہ آہستہ ہلاتے جاؤ، یہاں تک حکمت کا جھاگ سطح پر آجائے۔ پھر اسے صفائے فکر سے ہٹاؤ۔ خوب ستھرا ہو جانے پر جام ذکر میں انڈیل کر رضا کی چھلنی میں چھان لو۔ اس کے بعد خیرہ انابت و عمل میں حل کرو اور خلوت میں بیٹھ کر پیو۔ پھر آب وفا سے کلی کرو، خوف و جوع کی مسواک کرتے رہو۔ قناعت کے پھل بھی کھایا کرو، اور اپنے منہ کو صاف کرنے کے لئے اعراض ماسوااللہ کا رومال استعمال کرو۔ ان شاءاللہ گناہ کا مرض جاتا رہے گا اور قرب الٰہی حاصل ہوگا۔

(روض الریاحین فی حکایات الصالحین)

(اردو ترجمہ بزم اولیاء): امام عبداللہ بن اسعد الیافعی)

باب نمبر.2

تعارف

کلونجی کیا ہے؟

تعارف۔ کلونجی کیا ہے؟

کلونجی ایک چھوٹا سا پودا ہے۔ اس کا نباتاتی نام 'Nigella sativa'
انگریزی میں 'Black Caraway' یا 'BlackCumin' کہتے ہیں اردو اور پنجابی
میں ' کلونجی ' کے نام سے مشہور ہے۔ عربی میں 'الحبۃ السوداء ' اور فارسی میں شونیز
ہے۔ اس پودے کا فیملی نام علم نباتات میں 'Ranunculaceae' ہے۔ اس کا پودا
سونف کے پودے کے برابر ہوتا ہے۔ کلونجی کا دانہ رنگت میں سیاہ اور ساخت میں تکون
نما ہوتا ہے۔ اس کی بو تیز اور ذائقہ ہوتا ہے۔

عام لوگ اسے پیاز کا بیج۔ یا کالا زیرہ یا کالی زیری کہتے ہیں، نہ تو یہ کالا زیرہ
یا کالی زیری ہے اور نہ یہ پیاز کا بیج۔ پیاز کا بیج بھی اگر چہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے لیکن اس
کی ساخت اور سطح ناہموار ہوتی ہے۔ اس کی بو نہیں ہوتی جبکہ ذائقہ میں وہ بے مزہ ہوتا
ہے۔

کلونجی کی کاشت

کلونجی کا پودا جھاڑی نما اور قد میں اندازاً آدھا میٹر اونچا ہوتا ہے۔ جس پر
نیلے رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ یہ پودا سب سے پہلے ترکی اور اٹلی میں پایا گیا۔ بعد
ازاں اس کی ہمہ گیر افادیت کے پیش نظر اس کو برصغیر میں بھی کاشت کیا گیا۔ کلونجی کا
پودا بعض حالات میں خودرو بھی ہے۔

کاشت کا موسم

کلونجی کی کاشت گندم کے ساتھ ہوتی ہے اور گندم کے ساتھ ہی یہ پکتی ہے
پاکستان کے میدانی علاقوں، ملتان، بہاولپور اور سندھ میں بآسانی کاشت کی جا سکتی
ہے۔کلونجی کے پودے پر پھلیاں لگتی ہیں جن میں کالے تل کے برا بر موٹے دانے
ہوتے ہیں۔

کتاب مقدس میں اس کا ذکر 'بلیک کیومن' کے نام سے ہے اور یہی کلونجی
ہے۔

احادیث

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے:

" انه سمع رسول الله ﷺ یقول فی الحبة السوداء شفا من کل
داء الاالسام والسلم الموت۔

(بخاری مسلم، ابن ماجه، مسند احمد)

میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کہ کالے دانے میں موت کے
سوا ہر بیماری سے شفا ہے۔

کلونجی کا مزاج

اس کا مزاج گرم خشک ہے۔

کلونجی کا استعمال

کلونجی کا مزاج گرم ہونے کی وجہ سے اس کا دو گرام سے زیادہ استعمال ٹھیک نہیں ہے۔ اسے کسی چیز کے ساتھ ملا کر کھانا چاہیے۔ حاملہ خواتین کلونجی یا روغنِ کلونجی استعمال نہ کریں۔

کلونجی کے مختلف ممالک میں نام۔

پاکستان	=	کلونجی
بھارت	=	کلونجی
امریکہ	=	Black- Caraway
برطانیہ	=	Love in the Mist.
فرانس	=	Faux Cumin
مصر	=	Habat-tul-Baraka
عمان	=	Habba-tul- Sooda
افریقہ	=	Kolonji
روس	=	Charnusnka
روم	=	Romancoriander
سعودی عرب	=	Hubba-tul- Souda
کینیڈا	=	Black Cumin

باب نمبر 3

کلونجی کی ترکیب

اور مختلف ممالک میں کلونجی کا استعمال

کلونجی کے دانے کی ادویاتی خصوصیات

AROMATIC

ایک خوشبودار جڑی بوٹی جس کی چھال، بیج اور پھل خوشگوار بھینی یا تیز خوشبو یا ذائقہ رکھتے ہیں۔

DIURETIC

کلونجی کے دانے گردے کی رطوبتوں میں اضافے کا باعث ہیں اور پیشاب کے اخراج کو بڑھا دیتے ہیں۔

DIAPHORETIC

یہ پسینہ آور ہے۔

ANTIBILLIOUS

یہ بیماریوں کے خلاف دفاع پیدا کرنے میں معاون ہے۔ان بیماریوں میں متلی، پیٹ کے امراض، سردرد، اپھارہ اور قبض قابل ذکر ہیں جو صفراوی رطوبتوں کے کثرت اخراج سے پیدا ہوتی ہیں۔

DIGESTIVE

یہ ہاضمے دار ہے گویا خوراک کے ہضم کرنے میں مددگار ہے۔

EMMENAGOGUE

یہ ماہواری میں باقاعدگی لانے میں معاون ہے۔

GALACTAGOGUE

یہ ماں کے دودھ کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ABORTIFACIENT

حاملہ خواتین اسے ہرگز استعمال نہ کریں چونکہ یہ اسقاط حمل کا باعث ہے۔

ANATHEMATIC

یہ آنتوں کے کیڑوں کو ختم کرتا ہے اوران کے اخراج میں معاون ہے۔

CARMINATIVE

یہ بدہضمی دور کرنے میں مددگار ہے۔

STIMULANT

یہ دماغی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث ہے۔

STOMACHIC

یہ گیس کے اخراج میں مددگار ہے۔

LOCALLY OIL IS ANAESTHETIC

یہ بے حس کرتے ہوئے لمس کے احساس کو ختم کرتا ہے۔

کلونجی کی کیمیائی ترکیب CHEMICAL COMPONENTS OF NIGELLA SATIVA (KALONGI)

کلونجی کے بیج میں نامیاتی اور غیر نامیاتی مرکبات کے علاوہ حیاتیاتی سالمات پائے جاتے ہیں جو انسانی صحت کی نشوونما اور اس کی بقا کے لئے ضروری ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ALANINE

یہ مرکب کینسر سے بچاتا ہے۔

ALPHA-SPINASTEROL

یہ الکلائیڈ سوزش دور کرتا ہے۔

ARGININE

یہ الکلائیڈ رطوبتوں کو بڑھاتا ہے۔

ASCORBIC ACID

یہ تیزاب جوڑوں کے درد، نزلہ، السر، دمہ اور بیکٹریا سے محفوظ کرتا ہے۔

ASPRAGINE

یہ الکلائیڈ ماں کے دودھ میں اضافے کا باعث ہے۔

BETA SISTEROL

یہ الکلائیڈ بیکٹریا، کینسر اور رسولی سے محفوظ کرتا ہے۔

CALCIUM

یہ عنصر الرجی کے خلاف مزاحمت پیدا کرتا ہے۔

CARVONE

یہ الکلائیڈ جراثیم کش ہونے کے علاوہ کینسر سے بچاتا ہے جبکہ ہاضمے دار اور کیڑے مار بھی ہے۔

CHROMIUM

یہ عنصر بلڈ شوگر اور بلڈ کولیسٹرول کے توازن میں مددگار ہے۔

COBALT

یہ عنصر خون کے سرخ خلیات کو بڑھاتا ہے۔

COPPER

یہ عنصر خون کے سرخ خلیات کو بڑھانے میں مددگار ہونے کے علاوہ ٹوٹی ہڈی کی تعمیر اور مرمت میں بھی ممد و معاون ہے۔

CYSTINE

یہ مرکب ''سسٹی نیوریا'' بیماری کے خلاف مدافعت پیدا کرتا ہے۔

D-LIMONENE

یہ الکلائیڈ چھاتی کے کینسر، رسولی اور کینسر سے محفوظ کرنے میں معاون ہے

FIBER

یہ مرکب ذیابیطس، موٹاپا، السر، کینسر، دل کے امراض سے بچاؤ میں مددگار

اور قبض کشا ہے۔

GLUCOSE

یہ مرکب مرگی سے بچاؤ اور سستی دور کرنے کا باعث ہے۔

GLUTAMIC ACID

یہ تیزاب مرگی سے محفوظ کرتا ہے اور سستی کا دافع ہے۔

GYCINE

یہ الکلائیڈ تیزابیت، السر، کینسر اور گیس کی تکالیف دور کرنے میں معاون ہے۔

HEDERAGENINE

یہ الکلائیڈ الرجی اور رگوں کی نزاکت کو دور کرتا ہے۔اس کے علاوہ جراثیم کش اور سوزش سے بچاؤ میں معاون ہے۔

IODINE

یہ عنصر توانائی بحال کرنے، چربی دور کرنے، اعصابی نظام کو مضبوط بنانے اور قوت گویائی کو بڑھانے میں مددگار ہے۔

IRON

یہ عنصر خون کی کمی کو دور کرتا ہے اور خون کی رگوں کو مضبوط بناتا ہے۔

ISOLEUCINE

یہ مرکب سر کے امراض میں مفید ہے۔

LEUCINE

یہ مرکب بھی سر کے جملہ امراض میں فائدہ مند ہے۔

LINOLEIC ACID

یہ تیزاب آنکھوں کے امراض، آنکھ کے پردے کا سکڑاؤ، جوڑوں کی سوزش، جلدی امراض، تشنج، کثرت حیض اور کینسر سے بچاؤ میں مددگار ہے۔

LYSINE

یہ مرکب جلدی امراض اور کھارے پن کو دور کرتا ہے۔

MAGNESIUM

یہ عنصر دل کے اعصابی عضلاتی فعل کو باقاعدگی مہیا کرتا ہے اور بلڈ شوگر کو توانائی میں تبدیل کرتا ہے۔

METHIONINE

یہ الکلائیڈ زکام، جلدی امراض، کینسر کے بچاؤ میں مددگار اور دافع تکسیدی عامل ہے۔

MYRISTIC ACID

یہ تیزاب کینسر سے محفوظ کرتا ہے اور مردانہ قوت کو بڑھاتا ہے۔

NIGELLONE

یہ مرکب دمہ، سانس کی نالیوں کی سوزش اور کثرت حیض دور کرتا ہے اس کے علاوہ تشنج سے محفوظ کرتا ہے۔

OLEIC ACID

یہ تیزاب سوزش کو دور اور سرطان سے محفوظ کرتا ہے۔

PALMITIC ACID

یہ تیزاب عضلات کے ریشوں کو مضبوط بناتا ہے۔

PHENYL ALANINE

یہ مرکب فالج اور رعشہ کو دور کرتا ہے جبکہ مردانہ طاقت میں اضافے کا باعث بھی ہے۔

PHYTO STEROLS

یہ الکلائیڈ کولیسٹرول کی زیادتی کو روکتا ہے اور اس کے اخراج میں مددگار ہے، یہ زنانہ چھاتی میں اور پرسٹیٹ گلینڈ میں رسولی بننے کے عمل کو روکتا ہے اور سوزش کو دور کرتا ہے۔

POTASSIUM

یہ عنصر سستی، نامردی اور تھکاوٹ دور کرتا ہے۔ اعصابی تناؤ دور، تشنج سے محفوظ، جلدی امراض کا مانع ہے اور بالوں کی افزائش کو بڑھاتا ہے۔

BETA SITOSTEROL

یہ مرکب کینسر کے عمل کو روکتا ہے۔

SELENIUM

یہ عنصر غذائیت والی خوراک کا مانع تکسیدی عامل ہے۔ یہ چھاتی ، بڑی آنت، پھیپھڑوں اور پروسٹیٹ کے کینسر کے خطرے کو کم کرتا ہے، بافتوں کی لچک کو قائم رکھنے میں معاون ہے۔ اس کے علاوہ خشکی کے علاج اور بچاؤ میں مددگار ہے۔

SERINE

یہ مرکب کینسر سے محفوظ کرتا ہے

SODIUM

یہ عنصر اعصابی کھنچاؤ کو کم کرتا ہے۔

STIGMASTEROL

یہ الکلائیڈ جگر کے امراض، سوزش، وائرس اور کینسر کے بچاؤ میں مددگار ہے اور بیضہ بننے کے عمل کر بڑھاتا ہے۔

TANNIN

یہ مرکب رسولی ، بیکٹریا، کینسر، اسہال، پیچش، السر اور وائرس کو روکتا ہے جبکہ مانع تکسیدی عامل بھی ہے۔

THREONINE

یہ الکلائیڈ بیکٹریا اور جراثیموں کے خلاف مزاحمت پیدا کرنے میں مددگار ہے۔

THMOHYDROQUINONE

یہ الکلائیڈ جوڑوں کے درد، دمہ، بیکٹریا، کثرت حیض کو روکنے میں معاون ہے جبکہ مانع تکسیدی عامل بھی ہے۔

TRYPTOPHAN

یہ مرکب درد رفع کرتا ہے اس کے علاوہ اعصابی تناؤ، خلل دماغ، ذہنی کھنچاؤ، فالج، رعشہ، آدھے سر کا درد، بے خوابی اور بے شعوری کو دور کرتا ہے۔

TYROSIICE

یہ الکلائیڈ فالج، رعشہ اور کینسر سے محفوظ کرتا ہے۔

THYMOQUINONE

یہ الکلائیڈ جوڑوں کے درد، دمہ اور بیکٹریا سے بچاتا ہے جبکہ مانع تکسیدی عامل بھی ہے۔

(BETA CAROTENE) VITAMIN 'A'

یہ وٹامن بافتوں کی مرمت اور نشوونما کے لیے ضروری ہے۔ علاوہ ازیں جلد کو صاف رکھنے میں مددگار ہے اور پھیپھڑوں کے سرطان کے خطرے کو کم کرتا ہے۔

(THIAMINE) VITAMIN 'B1'

یہ وٹامن نشاستہ کو ہضم کرنے میں معاون ہے۔ یہ اعصابی نظام، پٹھوں اور دل کے افعال میں باقاعدگی قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ یہ پٹھوں کے نظام اور نشوونما کو بڑھانے میں مددگار ہے جبکہ بھوک میں توازن پیدا کرتا ہے۔

(RIBOFLAVIN) VITAMIN "B2"

یہ وٹامن نشاستہ، روغنیات اور لحمیات کے استحال میں سازگار ہے۔ یہ جسم کے دفاعی نظام کو مضبوط بناتا ہے، خون کے سرخ خلیات کے بننے میں مددگار ہے، علاوہ ازیں عمومی صحت کو قائم رکھنے مثلاً قوت بصارت، بال،

جلداور ناخن وغیرہ کی صحت میں معاون ہے۔

ZINC

یہ عنصر مانع تکسیدی عامل ہے۔ یہ پروٹین (لحمیات) کی تالیف کے لیے ضروری ہے۔ علاوہ ازیں زخموں کے ٹھیک ہونے اور جسم کے بطور برق پاشیدہ توازن کو قائم رکھنے میں مددگار ہے۔

مختلف ممالک میں کلونجی کا استعمال

ملک	استعمال
پاکستان	ہاضمہ، شوگر اور ہائی بلڈ پریشر کے لئے استعمال ہوتی ہے۔
ایتھوپیا	الکحل میں فلیور کے لئے استعمال ہوتی ہے۔
یورپ	روٹی، کیک، غذا محفوظ کرنے کے لیے، یرقان اور پیٹ کے کیڑے مارنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
انڈیا	شیر خوار بچے کی ماں کا دودھ بڑھانے کیلئے کینسر، قولنج اور کیڑوں سے بچاؤ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
انڈونیشیا	پیٹ کی بیماریوں کے لیے استعمال ہوتی ہے
اٹلی	گرم مصالحے کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔
عراق	بخار اور گرم مصالحے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
لبنان	جگر کی بیماریوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

ملایا	کینسر، جوڑوں کے درد قولنج، گیس اور جگر کی بیماریوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
مشرق وسطی	اس کا تیل درد، اکڑاو، جوڑوں کے درد، سانس کی بیماری، یرقان، فالج اور بواسیر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
شمالی افریقہ	مکھن کے ساتھ ملا کر کھانسی اور قولنج کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
اسپین	ہاضمہ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
ترکی	ہاضمہ، چٹنی اور پیشاب کی تکلیف کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
امریکہ	مدافعتی نظام، شہوت، کھانسی، زکام اور کیڑے بھگانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
فرانس	کلونجی کا تیل جلدی امراض کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

باب نمبر 4

کلونجی

اطّباء کی آراء

اسلام سے پہلے کے اطباء کی آراء

(i) کتابِ مقدس "بائبل"

بائبل میں اِس کا ذکر 'بلیک کیومن' کے نام سے ہے اور یہی کلونجی ہے۔

(ii) حکیم جالینوس

حکیم جالینوس کے مطابق انجیر اور کلونجی نہار منہ کھانے والا سانپ اور بچھو کے زہر سے محفوظ رہتا ہے۔

(iii) بقراط

بقراط قدیم یونانی تہذیب کے عظیم اور شہرہ آفاق طبیب تھے۔ ان کے مطابق کلونجی کو سنا مکی کے ساتھ استعمال کرنے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔

(iv) افلاطون

افلاطون کو قدیم یونانی طب کا بانی سمجھا جاتا ہے اگر چہ افلاطون کی وجہ شہرت ایک فلسفی کے طور پر ہے۔ لیکن علمِ طب میں بھی ان کا نام ایک عظیم اور قابل طبیب کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔ افلاطون کے بقول کلونجی کا استعمال ایک قبض کشا کے طور پر ہے۔

کلونجی حدیث کی روشنی میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

" انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی الحبۃ السوداء شفاء من کل داء الا السام، والسام الموت"

میں نے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کالے دانے میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا ہے۔اور السام (کا معنی) موت ہے

صحابہ کرام کی آراء

حضرت عبداللہ بن ابی، حضرت عبیداللہ ، اور حضرت خالد بن سعید سے روایت ہے، ہم سفر پر نکلے اور ہمارے ساتھ غالب بن البحر بھی تھے، وہ راستے میں بیمار ہوگئے جب ہم مدینہ پہنچے تو وہ اس وقت بھی پوری طرح صحت یاب نہ ہوئے تھے۔ ابن ام عتیق ان کی عیادت کے لیے آئے اور ہم سے کہنے لگے آپ کو کلونجی کا استعمال کرنا چاہیے۔کلونجی کے پانچ یا سات دانے لے کر انہیں پیس لیجئے ، پھر ان کی ناک کے دونوں طرف چند قطرے ٹپکا دیجئے کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا تھا اس کلونجی میں ہر بیماری کی شفا ہے سوائے السام کے، میں نے پوچھا یہ السام کیا ہے؟ فرمایا: موت

حضرت یحیٰ بن بکیر، حضرت عقیل، حضرت ابنِ شہاب، حضرت ابو سلمہ اور حضرت سعید بن مسیّب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث بیان کی کہ کلونجی میں ہر بیماری کی شفا ہے سوائے

السام کے، ابن شہاب نے کہا، السام موت ہے اور کلونجی وہی ہے جسے شونیز کہا جاتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حدیث کی روشنی میں فرماتی ہیں کہ کلونجی میں شفا ہے، ایک اور صحابی سے روایت ہے کہ اس دانہ میں شفا ہے۔ حضرت ایمن سے روایت ہے کہ وہ کالا دانہ جو نمک میں ہوتا ہے، شفا بخش ہے، ان کی عادت تھی کہ وہ اسے نمک میں ملا دیا کرتے تھے۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت ابوسلمہ، حضرت سعید بن مسیّب اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جبکہ امام مسلم نے اس حدیث کو دو روایتوں سے ذکر فرمایا ہے۔

امام مسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ نقل کیے ہیں کہ کوئی بیماری ایسی نہیں جس کی شفا کلونجی میں نہ ہو سوائے السام کے۔

عرب اطباء کی آراء

داؤد بن عمر الانطا کی

نامور طبیب داؤد بن عمر الانطا کی اپنی ایک تصنیف میں لکھتے ہیں:

''کلونجی بلغم، قولنج، ریاح، سینے کے درد، کھانسی، پیپ کا خاتمہ، دمہ، بے ہوشی، بدہضمی، یرقان، متلی وغیرہ کے لئے مفید ہے''۔

کلونجی عموماً جون میں کاشت کی جاتی ہے، اس کے پھول زرد سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ بہت سی روایات کے مطابق حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کلونجی موت کے علاوہ ہر بیماری کی دوا ہے۔

داؤد بن عمر الانطا کی کے مطابق کلونجی کا باقاعدہ استعمال چہرے کے رنگ روپ کو نکھارتا ہے۔ گردے کی پتھری کو تحلیل کر دیتا ہے۔ پیشاب کھل کر آتا ہے۔ کلونجی کی راکھ سے اگر مالش کی جائے تو بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔

کلونجی کا استعمال سر درد، دردِ شقیقہ، کھانسی، زکام اور بخار میں مفید ہے۔ کلونجی کو اگر تیل میں بھون کر کان میں اس کے قطرے ڈالے جائیں تو بہرہ پن دور ہو جاتا ہے۔ اس کے قطرے ناک میں ڈالنے سے زکام رفع ہو جاتا ہے جبکہ پیشانی پر لگانے سے نزلہ گرنے سے نجات مل جاتی ہے۔

کلونجی کا تیل گوند کے ساتھ ملا کر پینے سے قوّت مردمی لوٹ آتی ہے۔ کلونجی کی طاقت اور اثر انگیزی سات سال تک برقرار رہتی ہے۔

کلونجی کا مقدار کے حوالے سے زیادہ استعمال نہ صرف گردوں کے لئے نقصان دہ ہے بلکہ اس سے خنّاق ہونے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کلونجی کا ایک خوراک میں زیادہ سے زیادہ استعمال 2 گرام تجویز کیا گیا ہے۔

ابن بیطار

مشہور طبیب ابنِ بیطار اپنی کتاب جامع المفردات الادویہ والاغذیہ میں لکھتے ہیں کہ کلونجی کا دانہ سیاہ رنگت کا ہوتا ہے اور اس کی خوشبو عمدہ ہوتی ہے۔ اسے بھون کر کپڑے میں باندھ کر سونگھنے سے زکام سے شفا ملتی ہے۔

کلونجی کو کھانے سے یا تل کر پینے کے بعد پیٹ کے اوپر لگانے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں اسے سرکے میں ملا کر پٹی باندھنے سے خارش اور بدن پر موجود پھنسیاں دور ہو جاتی ہیں۔ کلونجی سوزش اور ورموں کیلئے کارآمد ہے۔ اسے اگر کئی روز تک پانی ملا کر پیا جائے تو پیشاب کھل کر آتا ہے جبکہ خون اور دودھ مزید پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے کلونجی کو سہاگہ یا سوڈا کے ساتھ ملا کر پینے سے سانس کی تکالیف دور ہو جاتی ہیں یہ لقوہ کیلئے بھی مفید ہے۔

کلونجی کو اگر شہد اور گرم پانی میں ملا کر پیا جائے تو گردے اور مثانے کی پتھری ختم ہو جاتی ہے۔

کلونجی کے تیل کو گرم کرنے کے بعد اسی حالت میں یعنی گرم گرم تیل کی پیشانی پر مالش کرنے سے پرانا نزلہ دور ہو جاتا ہے

کلونجی کو عرقِ گلاب میں ملا کر استعمال کرنے سے جسمانی خارش رفع ہو جاتی

ہے یہ مرہم کے طور پر بھی اپنا کردار ادا کرتی ہے۔

کلونجی کے سات دانے اندازاً ۲ گرام عورت کے دودھ میں ایک گھنٹہ تک بھگو کر یرقان کے مریض کی ناک میں ڈالنے سے یرقان ختم ہو جاتا ہے۔

امام الذہبی

معروف طبیب امام الذہبی اپنی تصنیف الطب النبوی میں فرماتے ہیں کہ کلونجی کے بے شمار فوائد ہیں، اس میں ہر بیماری کے لئے شفاء موجود ہے۔

کلونجی سانس کی تکالیف اور بلغمی بخار کو ختم کرتی ہے، ریاح کے لئے مفید ہے۔ علاوہ ازیں معدے کی رطوبت کو خشک کرتی ہے۔

کلونجی کے مسلسل اور باقاعدہ استعمال سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ یہ حیض کے دنوں میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ دودھ کو بڑھانے میں مددگار ہے کلونجی کو پیس کر سرکے میں ملا کر پیٹ پر باندھنے سے پیٹ کے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ جلدی امراض مثلاً پھنسیوں کو دور کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔

کلونجی کو سلگانے سے پیدا ہونے والا دھواں کیڑے مکوڑوں کو تلف کرتا ہے

اگر اسے روٹی کے ساتھ استعمال کیا جائے تو گیس کی تکالیف دور ہو جاتی ہیں اس کے علاوہ سر درد، فالج، لقوہ اور نسیان میں بھی فائدہ مند ہے۔

ابن جزلہ

اپنے دور کے مشہور طبیب ابن جزلہ اپنی تصنیف المنہاج میں فرماتے ہیں

کہ کلونجی کا مزاج گرم خشک ہے، یہ بلغم کو ختم کرتی ہے۔ ریاح کے لئے مفید ہے۔

کلونجی کا باقاعدہ استعمال سانس کی تکالیف دور کرتا ہے اس کے علاوہ جلدی امراض مثلاً داغ دھبوں اور خارش میں فائدہ مند ہے جبکہ پھوڑے پھنسیوں کو ختم کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتی ہے۔

ابن سینا

شہرۂ آفاق طبیب بوعلی سینا اپنی تصنیف القانون میں لکھتے ہیں کہ کلونجی کو سرکہ میں ملا کر جلد پر لگانے سے خارش دور ہوتی ہے، اور پھنسیوں وغیرہ کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

کلونجی کو بل کر کپڑے میں باندھ کر سونگھنے سے زکام کو آرام آتا ہے جبکہ بلغمی جھلیوں کی ورم اور سوزش دور ہو جاتے ہیں۔

کلونجی رات بھر سرکہ میں بھگونے کے بعد پیس کر نسوار کے طور پر استعمال کرنے سے سر کے تمام میعادی درد ختم ہو جاتے ہیں۔ اس کا باقاعدہ استعمال لقوہ سے نجات دلاتا ہے۔

کلونجی کو سرکے میں پکا کر کلی کرنے سے دانتوں کے درد کو افاقہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں پتھری تحلیل ہو جاتی ہے۔

ابو علی یحیٰ

ابوعلی یحیٰ نے کلونجی سے پیٹ کے جملہ امراض کا علاج کیا اور اسے پیٹ

کے کیڑے مارنے کی دوا کے طور پر روشناس کروایا۔

عبداللہ بن احمد الاندلسی

عبداللہ بن احمد الاندلسی نے کلونجی کو بطور قبض کشا دوا متعارف کروایا۔

الملک المظفر یوسف بن عمر

الملک المظفر یوسف بن عمر نے کلونجی سے پہلی بار جوڑوں کے درد کا کامیاب علاج کیا۔

ابوبکر الرازی

ابوبکر الرازی نے کلونجی کو، سانپ اور بچھو کے ڈسے زہر کا تریاق ثابت کیا۔

اطبائے برصغیر کی آراء

ڈاکٹر خالد غزنوی

مصنف طبِ نبوی اور جدید سائنس

ڈاکٹر خالد غزنوی، تقریباً 70 بیماریوں کا کلونجی سے علاج، کامیابی کے ساتھ کر رہے ہیں۔

حکیم و ڈاکٹر ہری چند ملتانی

اپنی تصنیف، تاج الحکمت، میں کلونجی کے فوائد لکھتے ہیں:

کلونجی رطوبت خشک کرتی ہے۔ خلطوں کو خارج کر کے پیشاب و ایام جاری کرتی ہے۔ اس کا جوشاندہ مردہ بچہ خارج کرتا ہے۔ اسے پانی یا شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے گردے اور مثانے کی پتھری تحلیل ہو جاتی ہے۔ کلونجی پیٹ کے کیڑے مارتی ہے اور ریاحی امراض میں شفا دیتی ہے۔

کے۔ ایم ندکرنی

کے۔ ایم ندکرنی انڈین میٹریا میڈیکا میں لکھتے ہیں:

☆ دو گرام کلونجی، مکھن کے ساتھ کھانے سے شدید ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

☆ کپڑوں میں کلونجی رکھنے سے کپڑے، کیڑوں سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

☆ جلدی امراض میں کلونجی کا تیل، تل کے تیل کے ساتھ لگانے سے خارش

دور ہو جاتی ہے۔

کرنل آر۔این چوپڑا

کرنل آر۔این چوپڑا انڈ یجنس ڈرگز آف انڈیا میں لکھتے ہیں۔کلونجی کے بیج کھانے سے جسم کا درجہ حرارت بڑھتا ہے۔گردوں کی تکالیف اور بیماریوں میں کلونجی کا استعمال فائدہ مند ہے۔

ایس فضل حسین

ہیڈ آف پی۔سی۔ایس۔آئی۔آر لیبارٹریز، پشاور

نائجیلین $C_{18} H_{22} O_4$ اور ایک غیر کاربوکسائل کسر سے حاصل ہوتی ہے جو امریکی چوہوں کو ہسٹامین سے پیدا کردہ تشنج کے خلاف محفوظ بناتی ہے۔

ڈائموک صاحب

ڈائموک صاحب، فارما کوگرافیا انڈیکا میں لکھتے ہیں کہ کلونجی کے بیج مسالہ اور دواؤں میں بہت استعمال ہوتے ہیں۔ڈاکٹر ایم کینولی کا قول ہے کہ اس کے بیجوں کا سفوف دس سے چالیس گرین کی خوراک میں کھلانے سے جسمانی حرارت اور نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے نیز تمام بدن خصوصاً گردوں اور جلد کی رطوبات بڑھ جاتی ہیں۔بیس گرین کی خوراک میں استعمال کرنے سے بے قاعدگی حیض، ماہواری خون کی شکایت مثلاً درد حیض کو مفید ہے۔

محمد شریف

محمد شریف، میٹریا میڈیکا آف مدراس، میں تحریر فرماتے ہیں کہ کلونجی بدہضمی اور کمزوری کی کئی اقسام اور بچوں کے معمولی قسم کے بخاروں میں مفید ثابت ہوئی ہے۔

آر۔این کھوری

آر۔این کھوری، میٹریا میڈیکا آف انڈیا، میں لکھتے ہیں کہ کلونجی، جلاب آور اور دیگر ادویہ کو خوشبودار کرنے کے لئے شامل کی جاتی ہے۔ پیدائش کے بعد رحم کو سکڑنے کے لئے اس کے تخموں کا جوشاندہ تجویز کیا جاتا ہے۔ یہ مقوی معدہ اور مہلک کرم ہائے شکم بھی ہے۔

حکیم ضیاء الرحمٰن۔ فیروز اجملی دواخانہ ملتان

حکیم ضیاء الرحمٰن کہتے ہیں کہ کلونجی، دمہ بلغمی اور اعصابی کمزوری میں مقوی اعصاب ہے۔ فالج اور لقوہ میں کلونجی شہد کے ساتھ ملا کر دی جاتی ہے۔ میں نے جوڑوں کے درد اور ریح کے دردوں میں اس کا استعمال تجویز کیا ہے مجھے اس میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

حکیم رام لبھایا۔ سابق پرنسپل ہمدرد طبیہ کالج دہلی

حکیم رام لبھایا کے مطابق کلونجی، عورت کے دودھ میں پیس کر ناک میں

ٹپکانے سے یرقان رفع ہو جاتا ہے۔ یہ مقوی معدہ بھی ہے اور پیٹ کے کیڑے مارتی ہے۔

حکیم نجم الغنی خان ۔طبی انسائیکلوپیڈیا خزائن الادویہ

حکیم نجم الغنی خان، اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ کلونجی کا تیل دماغ کے سدھے کھولتا ہے۔ نسیان اور قوتِ حافظہ کیلئے مفید ہے۔ کلونجی، روغنِ زیتون کے ساتھ پینے سے قوتِ باہ پیدا ہوتی ہے۔

وید جگن ناتھ

وید جگن ناتھ، اپنی کتاب ایورویدک جڑی بوٹیاں میں تحریر کرتے ہیں، کلونجی کو جلا کر اس کی راکھ کو موم اور تیل میں ملا کر گنج پر لگانے سے گنجا پن دور ہو جاتا ہے۔ اسے اگر صنوبر کی لکڑی کے ساتھ جوش دے کر کلی کی جائے تو دانتوں کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔

حکیم مظفر حسین اعوان

حکیم مظفر حسین اعوان اپنی کتاب مفردات میں فرماتے ہیں کہ کلونجی قولنج، جلندھر اور کھانسی میں فائدہ مند ہے۔

حکیم الملک سید صفی الدین علی

حکیم الملک سید صفی الدین علی، اپنی کتاب یونانی ادویہ مفردہ، میں لکھتے ہیں کہ 2 گرام کلونجی کا سفوف اگر پانی کے ساتھ استعمال کیا جائے تو پیٹ کی تکالیف اور

دیگر امراض میں مفید ہے۔علاوہ ازیں 2 گرام کلونجی کا سفوف شہد کے ساتھ اگر روزانہ نہار منہ کھایا جائے تو انسان بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

حافظ اکرام الدین

حافظ اکرام الدین، اپنی کتاب طبِ نبوی میں لکھتے ہیں کہ کلونجی باقاعدگی سے استعمال کرنے والا کئی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے کیونکہ کلونجی کی ترکیب میں ایسے تمام عناصر موجود ہیں جو ہر بیماری کیخلاف شفا کا اثر رکھتے ہیں۔

حکیم محمد سعید شہید

حکیم محمد سعید ہمدرد انسائیکلو پیڈیا، میں فرماتے ہیں کہ کلونجی، پیٹ، گردوں اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

جدید سائنسدانوں کی آرا

ڈاکٹر عطاالرحمٰن Minister of I.T

پاکستان کے مشہور سائنسدان ڈاکٹر عطاالرحمٰن نے Nigelline مرکب کلونجی سے دریافت کیا جو کینسر کے علاج میں استعمال ہوتا ہے۔ آپ نے کلونجی سے کافی الکلائیڈ دریافت کئے جو انسانی صحت کے لئے کافی مفید ہیں۔

ڈاکٹر مائیکل ٹیرا Dr.Michael Tierra.

ڈاکٹر مائیکل ٹیرا Dr.Michael Tierra. نے کلونجی پر تحقیق کرنے کے بعد جو ریسرچ پیپرز شائع کئے اس میں لکھتے ہیں کہ کلونجی نباتات بائبل میں سے ہے عام انگریزی میں اسے Black Caraway ،Black Cumin اور Black Seed کہا جاتا ہے لیکن بائبل میں اس کا نام Fitch، لکھا ہے جبکہ ایک خاص پس منظر میں اسے Love in the Mist, Fitches کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔

کلونجی کی زیادہ تر کاشت برصغیر پاک وہند، مشرق وسطی اور شمالی امریکہ کے ممالک میں ہوتی ہے۔

کلونجی کے بیج روٹی، ڈبل روٹی اور نان وغیرہ کے اوپر انہیں مزے دار بنانے کے لئے تِلوں کی طرح لگا کر استعمال کئے جاتے ہیں اس کے علاوہ اچار، سلاد اور چٹنی کو چٹپٹا، مسالے دار اور ذائقے دار بنانے کے لئے بھی کلونجی کا استعمال عام ہے۔

کلونجی، نظامِ تنفس کی مختلف بیماریوں مثلاً الرجی، کھانسی برونکائٹس نزلہ، زکام، بخار اور دمے میں از حد مفید ہے۔

ڈاکٹر سہیل ملک ۔ کراچی یونیورسٹی

سہیل ملک نے 1985 میں کراچی یونیورسٹی سے کلونجی کے کیمیائی اجزاء پر پی۔ایچ ڈی کی۔ انہوں نے کلونجی (Nigella Sativa) میں چار نئے الکلائیڈ دریافت کیے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

Nigellimine, Nigellicine, NS-I and Nigellimine N-Oxide. یہ الکلائیڈ سہیل ملک نے NMR کے تجزیئے سے حاصل کئے جو کئی بیماریوں کے علاج میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

T.S.EL.ALFY, H.M.ELFATATRY M.A TOAMA

ان سائنسدانوں نے کلونجی میں پائے جانے والے طیران پذیر تیل کی ساخت کا مطالعہ کیا اور اسے بیکٹریا جیسے خوردبینی جانداروں کو ختم کرنے کے لئے استعمال کیا۔

H.H.TOPPOZADA,H.A.MAZLOUM EL-DAKHA KHNY M.

ان سائنسدانوں نے کلونجی کے بیجوں میں ایسی خصوصیات دریافت کیں جو بیکٹریا کو نہ صرف ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی تھیں بلکہ مختلف بیماریوں کے علاج میں بھی اہم پیش رفت کا درجہ رکھتی تھیں۔

T.SIVA SANKARA RAO, S.S NIGAM

ان سائنسدانوں نے کلونجی کے بیج میں پائے جانے والے تیل پر ریسرچ کی اور اس کے کیمیائی تجزیئے سے خوردبینی جانداروں کو ختم کرنے کا پتہ چلایا۔

God A.M, EL-DAKHAKHNY M, HASSAN M

ان سائنسدانوں نے مصری کلونجی کے تیل کی کیمیائی ترکیب پر ریسرچ کی۔

Salomi NJ,Nasir SC, Jayawardhanan KK,

Varghese CD, Panikkar KR (1992)

ان سائنسدانوں نے کلونجی کے بیج سے سرطانی گلٹیوں کے علاج کو دریافت کیا۔

Hasan C.M,Ahsan M, Islam N. (1989)

بنگلہ دیش کے ان سائنسدانوں نے کلونجی کے بیج میں موجود تیل کو علیحدہ کر کے تجربہ گاہ میں اس سے بیکٹریا کو ختم کرنے کے اثرات پر ریسرچ کی۔

Salomi MJ, Panikkar KR, KesavanM Donata

Sr. Rajagopalam K (1989)

ان سائنسدانوں نے کلونجی سے سرطان کا علاج دریافت کیا۔

Chadhry S.A (1996)

انہوں نے کلونجی کو چوہوں کی خوراک میں پام کے تیل میں شامل کر کے چوہوں کے خون میں موجود کولیسٹرول کی مقدار پر کلونجی کے اثرات کا پتہ چلایا۔

Dahri A.H (1996)

انہوں نے کلونجی کو چوہوں کی خوراک میں پام کے تیل میں شامل کر کے، چوہوں کی شریان اعظم اور دوسری شریانوں کی ساخت اور ظاہری شکل وصورت پر رونما ہونے والی تبدیلیوں کا مطالعہ کیا۔

El- Dakhakhny,M (1982).

انہوں نے کلونجی کے بیج کے کیمیائی اجزاء اور ان کی ادویاتی خصوصیات پر تحقیق کی

Rajko D. Medenia, Port Royal Plantation

Hilton Head Island, Soith Carolina (1996

انہوں نے ثابت کیا کہ کلونجی کا استعمال خاص قسم کا سرطانی گلٹیوں کے خلیات کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں کلونجی انسان میں مختلف بیماریوں کے خلاف قوّت مدافعت بڑھانے میں بھی انتہائی مفید ہے۔

Karen Dean (1996).

کیرن ڈین نے اپنے تجربات سے یہ واضح کیا کہ کلونجی اور لہسن کا ایک خاص ترکیب میں استعمال انسان کے دفاعی نظام کو مضبوط کرتا ہے جو کہ انسان کی صحت اور نشوونما کی بقا کا ضامن ہے۔

Jim Decke.

جم ڈیوک نے کلونجی پر اپنی تحقیق سے یہ ثابت کیا کہ اسے مکھن یا شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے بہت سی دوسری بیماریوں کے علاوہ صفراوی عارضہ جات سے

بھی شفا ملتی ہے۔

ڈاکٹر محمد کمال عبدالعزیز ۔شعبہ طب جامعہ الازہر، مصر

مصر کے پروفیسر ڈاکٹر محمد کمال نے کلونجی سے کئی اور بیماریوں کے علاوہ،
پیچیدہ امراض کا علاج بھی دریافت کیا۔

ڈاکٹر احمد قاضی

مصر کے باشندے ڈاکٹر احمد قاضی جو کہ امریکہ میں مقیم ہیں انہوں نے کلونجی سے، ایڈز کے مریضوں پر تجربات کئے جن کے کامیاب نتائج سامنے آئے۔

ڈاکٹر منیر احمد خان بڑانی ۔ایف سی کالج، لاہور۔ پاکستان

منیر احمد نے 1998 میں کولمبو یونیورسٹی سے کلونجی کی میڈیکل اور بائیوکیمیکل ریسرچ پر پی۔ایچ ڈی کی، انہوں نے کلونجی سے بلڈ شوگر، بلڈ کولیسٹرول، دل اور گردے کے امراض کا علاج کیا جن کے حوصلہ افزاءنتائج برآمد ہوئے۔

1982 میں نوبل انعام یافتہ سائنس دان نے کلونجی میں ایک اہم مرکبات دریافت کیئے Prostaglandins جو بیماریوں کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

Medenica,et al(1997)

انہوں نے کلونجی کے عرق سے کینسر کا علاج دریافت کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

باب نمبر 5

کلونجی

مختلف بیماریوں کا علاج

کلونجی سے مختلف بیماریوں کا علاج

سر کی بیماریاں

سر درد (Headache)

وجوہات

1۔نزلے زکام کی وجہ سے بلغم گاڑھا ہو کر دماغ میں جم جاتا ہے جس کے سبب سر کے سامنے والے حصے اور کن پٹیوں میں درد ہونے لگتا ہے۔

2۔سر درد پٹھوں اور دماغی کمزوری سے بھی ہوتا ہے جس کی وجہ سے نیند بھی کم آتی ہے۔ دماغی طاقت کو بڑھانے والی ادّویہ اور پٹھوں کو مالش کرنے سے سر درد میں کمی آتی ہے۔

3۔بعض اوقات سر درد پیشانی اور گدّی میں ہوتا ہے جس سے سر بوجھل اور آنکھیں سرخ ہونے لگتی ہیں۔ کبھی کبھی کن پٹی میں خون کی شریانیں زیادہ دباؤ کی وجہ سے پھڑ کنے لگتی ہیں۔ ایسا عموماً قبض اور گیس ہو جانے سے محسوس ہوتا ہے قبض دور ہونے سے مریض کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ

1۔ 10 قطرے کلونجی کا تیل اور ایک چمچ شہد ملا کر رات سوتے وقت پینے

سے سر درد سے افاقہ ہوتا ہے۔ بیس دن استعمال کریں۔

2۔ کلونجی کے تیل کی کن پٹیوں پر مالش کرنے سے بھی سر درد میں کمی واقع ہوتی ہے۔

آدھے سر کا درد (دردِ شقیقہ) Hemicrania or Migraine.

(Headache)

علامات

آدھے سر میں درد کی علامات عموماً پورے سر درد سے مشابہ ہوتی ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہ درد کبھی آدھے سر میں اور کبھی پورے سر میں ہوتا ہے۔ یہ درد عموماً کن پٹی سے شروع ہو کر پیشانی تک جاتا ہے۔ اس کی اہم علامات درجہ ذیل ہیں۔

☆ ...... درد شروع ہونے سے پہلے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہاتھوں کی انگلیوں یا ہتھیلیوں میں سوئیاں چبھ رہی ہوں۔

☆ ...... نظر میں کمی آجاتی ہے۔

☆ ...... روشنی اچھی نہیں لگتی۔

وجوہات

☆ ...... آدھے سر کے درد کی شکایت عموماً دائمی نزلے زکام سے ہوتی ہے۔

☆ ...... بچپن میں ہونے والے ملیریا یا ٹائیفائیڈ کے مابعد اثرات بھی آدھے سر درد کی وجہ ہو سکتے ہیں۔

☆ ...... معدے میں ریح کی زیادتی بھی اس کی وجہ ہے۔

نسخہ نمبر ۱

کالی مرچ	6 گرام
گری بادام تازہ	50 گرام
الائچی خورد	10 گرام
اسطخدوس	80 گرام
کلونجی	12 گرام

طریقہ استعمال

سب کا سفوف بنا کر، آدھا چمچ نہار منہ بیس روز استعمال کرنے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔

نسخہ نمبر 2

کلونجی پیس کر نسوار تیار کریں، سونگھنے سے آدھے سر کا درد جاتا رہتا ہے۔

نسخہ نمبر 3 (عربوں کا نسخہ)

روزانہ کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ درد والے حصے کے مخالف نتھنے میں سات دن ڈالنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بے خوابی (Sleeplessness)

وجوہات

دماغ میں خون کا دباؤ کم ہونے سے انسان بے خوابی کا شکار ہو جاتا ہے۔

2۔دماغی کمزوری اور ذہنی کام کی زیادتی بھی اس کی وجہ ہو سکتی ہے۔

3۔فکروتردد اور پریشانی بھی بے خوابی کی ایک وجہ ہے۔

4۔سر میں خشکی ہو جانے سے، بے خوابی لاحق ہو سکتی ہے۔

5۔رنج والم اور غصّے کی وجہ سے بھی انسان کو بعض اوقات نیند نہیں آتی۔

6۔تمباکو نوشی اور نشہ آور ادوّیات مثلاً شراب وغیرہ کا کثرت سے استعمال بے خوابی کی بڑی وجوہات میں شامل ہیں۔

7۔کثرتِ جماع بھی بے خوابی پیدا کرتی ہے۔

8۔مناسب خوراک کی کمی، بھوک نہ لگنا اور چائے کا زیادہ استعمال انسان کو بے خوابی کے مرض میں مبتلا کر دیتا ہے۔

علامات

1۔بے خوابی سے دل کی حرکت تیز ہو جاتی ہے۔

2۔ناک کے نتھنے خشک ہوتے ہیں۔

3۔پیاس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

4۔سر میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔

5۔ہاتھ پاؤں میں جلن کا احساس ہوتا ہے۔

نسخہ جات

روغنِ خشخاش	2 حصّے
روغنِ کلونجی	1 حصہ

ملا کر کن پٹی پر مالش کرنے سے بے خوابی میں کمی ہوتی ہے۔ نیند خوب آتی ہے۔

مغز بادام شیریں	20 گرام
مغزِ پستہ	20 گرام
خشخاش	20 گرام
مغزِ کدوئے شیریں	20 گرام
مغز اخروٹ	20 گرام
کلونجی	20 گرام

طریقہ استعمال

سب کا سفوف تیار کر کے ایک چمچہ رات سوتے وقت دودھ کے ہمراہ بیس روز استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ضعفِ دماغ۔ (Cerebral Anaemia)

وجوہات

1۔ دماغ میں خون کا دباؤ کم ہونے سے دماغی یا ذہنی افعال کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔

2۔ خون کی کمی سے دل کمزور ہو جاتا ہے۔

3۔ کثرتِ احتلام، کثرتِ جماع اور جریان منی، ضعفِ دماغ پیدا کرنے والے عوامل ہیں۔

4۔ غذائی کمی اور زیادہ دماغی محنت بھی دماغ کے افعال پر اثر انداز ہوتی ہے۔

5۔ نزلہ، زکام اور دائمی قبض سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔

6۔ ذیابیطس (شوگر) اور بڑھاپا، ضعفِ دماغ کی وجوہات ہیں۔

علامات

1۔ ضعفِ دماغ سے ہلکا سر درد رہتا ہے۔

2۔ تھوڑا سا شور و غل بھی ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔

3۔ بے خوابی اور نظر میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

4۔ کانوں میں سیٹی کی آواز سنائی دیتی ہے۔

5۔ سر چکراتا ہے اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔

6۔دھوپ میں زیادہ وقت گزارنے سے سردرد ہو جاتا ہے۔
7۔آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور کبھی کبھی غشی کی کیفیت بھی طاری ہو جاتی ہے۔

نسخہ

دھنیا ثابت	30 گرام
مغز کدوئے شیریں	50 گرام
مغز بادام	120 گرام
چاروں مغز	60 گرام
دانہ الائچی خورد	12 گرام
کالی مرچ	9 گرام
اسطخدوس	30 گرام
خشخاش	125 گرام
کلونجی	30 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کا سفوف تیار کریں اور 20 گرام سفوف روزانہ رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ بیس دن استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

بھول اور کند ذہنی (Amnesia)

بعض لوگوں کو سنی ہوئی باتیں یا بچوں کو سبق یاد نہیں رہتا۔ یا حافظہ کمزور ہوتا ہے۔

برہمی بوٹی	50 گرام
کلونجی	12 گرام
کالی مرچ	6 گرام

طریقہ استعمال

سب کو باریک پیس کر تین گرام سفوف صبح و شام پانی کے ساتھ ایک ماہ استعمال کریں۔

مالیخولیا (Melancholia)

مالیخولیا یا جنون کی اصل وجہ مزاج میں سودا کی زیادتی ہے۔ ایسے مریض کے خون میں زہریلے مادے پرورش پاتے ہیں جس سے دماغ کی نشوونما ٹھیک طرح سے نہیں ہوتی۔ اس مرض میں دماغ کمزور یا لاغر ہو جاتا ہے۔ دماغ کے بعض حصے بے کار اور بعض کی ساخت میں کوئی نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

وجوہات

۱۔ کوئی شدید ذہنی صدمہ مثلاً کسی بہت قریبی عزیز کی وفات، مال و دولت یعنی کاروبار میں نقصان یا معشوق کی بے وفائی سے اس مرض کے غالب

ہونے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

2۔ناخوشگوار ازدواجی زندگی اور نشہ آور اشیاء کا کثرت سے استعمال مالیخولیا کا سبب ہے۔

3۔نمکین، ترش اور گرم کھانے پینے کی اشیاء کا زیادہ استعمال بھی یہ مرض پیدا کرتا ہے۔

4۔آتشک اور سوزاک جیسے جنسی امراض مالیخولیا کی وجہ بن سکتے ہیں۔

5۔حفظانِ صحت کے اصولوں کے منافی تنگ و تاریک، بوسیدہ اور آلودہ گھروں میں رہائش سے مالیخولیا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

علامات

1۔مریض کا چہرہ زرد یا سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔

2۔اس کی آنکھوں کی تازگی ختم ہو جاتی ہے اور جلد خشک ہو جاتی ہے۔

3۔مریض ہر وقت عجیب و غریب باتیں سوچتا ہے اور اس شک میں مبتلا رہتا ہے کہ کوئی اسے قتل نہ کر دے۔

4۔مریض آوازیں بدل کر بولتا ہے اور قریبی رشتہ داروں پر یہ ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ اس پر کسی جن یا بھوت کا سایہ ہے۔

نسخہ

دھنیا 4 گرام

اسرول 4 گرام

کلونجی 2 گرام

طریقہ استعمال

تینوں کا سفوف بنا کر دو گرام سفوف صبح و شام کھانے کے بعد بیس دن استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مرگی (Epilepsy)

یہ مرض خون میں سمیات کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ عموماً موروثی ہے۔ جوکہ جوانوں کی نسبت بچوں میں زیادہ عام ہے۔ اس کے حملے بچپن میں اگر یکے بعد دیگرے ہوں تو عام طور پر جوانی میں ختم ہو جاتے ہیں لیکن کچھ حالات میں مرگی کے دورے جوانی میں بھی جاری رہتے ہیں۔

علامات

1۔ مرگی کا دورہ اچانک پڑتا ہے جس سے مریض گر جاتا ہے۔ اور اس پر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔

2۔ مریض کا چہرہ پیلا یا زرد پڑ جاتا ہے۔

3۔ اس کے منہ سے جھاگ خارج ہوتی ہے۔

4۔ بعض اوقات زبان دانتوں تلے آ کر کٹ جاتی ہے۔

دورے میں احتیاطی تدابیر

1۔ دورے میں مریض کو ہوادار کمرے میں صاف اور نرم بستر پر لٹانا چاہئے۔

2۔ مریض کے سر کے نیچے تکیہ رکھنا چاہیے۔

3۔ اس کے گلے اور سینے کے بٹن کھول دیں۔

4۔ مریض کے چہرے پر تازہ پانی کے چھینٹے مارنے چاہئیں۔

نسخہ

کلونجی	25 گرام
سرکہ انگوری	50 ملی لیٹر
خالص شہد	60 ملی لیٹر

طریقہ استعمال

کلونجی پیس کر سرکہ میں ڈالیں پھر کھرل میں خوب گھوٹیں اور ساتھ ساتھ شہد ملاتے رہیں، تمام اجزاء کے یکجان ہونے پر اسے کسی بوتل میں بند کرلیں۔

3 گرام آمیزے کو نہار منہ پانی کے ساتھ دو ماہ استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ہسٹریا (Hysteria)

ہسٹریا میں کچھ مریضوں کو دورے پڑتے ہیں جبکہ کچھ کو نہیں پڑتے بلکہ وہ صرف حواس باختہ ہو جاتے ہیں۔ مرگی عموماً مردوں میں ہوتی ہے خواتین مرگی کا بہت کم شکار ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس خواتین اکثر ہسٹریا میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ مرگی اور ہسٹریا میں فرق یہ ہے۔ کہ ہسٹریا میں نہ تو مریض کے منہ سے جھاگ نکلتی ہے اور نہ ہی اس کی زبان دانتوں تلے آ کر کٹتی ہے۔ بلکہ مرض کی بیشتر علامات مالیخولیا سے ملتی جلتی ہیں۔

وجوہات

1۔ معدے کی تیزابیت، خرابی جگر اور قبض وغیرہ کی شکایات سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

2۔ لڑکیوں کی شادی کی عمر گزر جانے سے بھی ہسٹریا ہو جاتا ہے۔

3۔ بے وفائی، ناخوشگوار ازدواجی تعلقات اور شادی کی ناکامی وغیرہ سے بھی ہسٹریا کے دورے پڑ سکتے ہیں۔

4۔ مشترکہ اور مخلوط خاندانی نظام میں والدین کی بات بے بات ڈانٹ ڈپٹ سے بھی اس مرض کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

نسخہ

افنتین رومی 12 گرام

پوست ہلیلہ زرد	12 گرام
گوند کتیرا	12 گرام
اسگند ناگوری	12 گرام
عود صلیب	6 گرام
مصطگی رومی	12 گرام
مکھاں	6 گرام
دانہ الائچی خورد	9 گرام
کلونجی	6 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کا سفوف تیار کریں اور روزانہ 3 گرام نہار منہ اور 3 گرام سوتے وقت دودھ کے ساتھ بیس دن استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سرسام (Meningitis)

وجوہات

جب دماغ کی جانب خون کے آنے کی رفتار زیادہ اور واپسی کی کم ہو تو دماغ اور اس کی جھلیوں میں خون کے جمع ہونے سے سوزش پیدا ہو جاتی ہے جو سرسام کی وجہ بنتی ہے۔

علامات

1۔ چیچک، طاعون، نمونیہ یا تیز بخار کے باعث سرسام ہو جاتا ہے۔
2۔ شدید گرمی میں دوپہر کے وقت تیز دھوپ میں ننگے سر پھرنے سے یہ مرض لاحق ہو سکتا ہے۔
3۔ کھانے پینے کی گرم اشیاء کا زیادہ استعمال بھی اس مرض میں مبتلا کر سکتا ہے۔
4۔ بوجھل طبیعت، زیادہ پیاس لگنا اور دائمی سر درد بھی سرسام پیدا کر سکتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

1۔ صاف ستھرے، کھلے، روشن اور ہوادار کمرے میں مریض کو سر کے نیچے تکیہ دے کر لٹا دیں۔
2۔ مریض کو غم و غصے اور فکر و تردّد سے بچائیں اور ممکنہ حد تک اسے خوش رکھیں۔

نسخہ

املی	20 گرام
آلو بخارا	20 گرام
مغز املتاس	10 گرام

طریقہ استعمال

400 ملی لٹر پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پانی آدھا رہ جائے تو اسے اتار کر ٹھنڈا ہونے کے بعد ململ کے کپڑے سے چھان کر 60 ملی لیٹر عرق گلاب اور بیس ملی لیٹر کلونجی کا تیل ملائیں، روزانہ رات سوتے وقت ایک چمچ بیس روز استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

فالج اور لقوہ (Paralysis)

فالج اور لقوے کا تعلق ضعف دماغ سے ہے جب دماغ کی جانب خون جاری ہو تو اس کی باریک، کمزور اور خستہ رگیں، خون کے دباؤ کو برداشت نہ کرنے کی وجہ سے پھٹ جاتی ہیں جس سے خون دماغی اور جسمانی اعصاب میں سرایت کر جاتا ہے۔ جس کے سبب جسم کا کمزور حصہ فالج یا لقوے کا شکار ہو جاتا ہے۔

وجوہات

1۔ تمباکو نوشی، شراب اور دوسری نشہ آور اشیاء کا استعمال اور کثرتِ جماع، فالج اور لقوے میں مبتلا کرتا ہے۔

2۔ مرگی، آتشک، سر پر چوٹ لگنے اور دماغی پھوڑے سے فالج یا لقوہ ہو سکتا ہے۔

3۔ شدید سردی میں، موسم کی شدت کے مطابق مناسب گرم لباس پہنے بغیر گھومنے پھرنے سے بھی انسان فالج یا لقوے کا شکار ہو جاتا ہے۔

4۔ ضعیف العمری یا بڑھاپے میں بھی فالج یا لقوے کا حملہ ہو سکتا ہے۔

5۔ فکر و تردّد، غم اور پریشانی بھی فالج یا لقوے کا باعث بنتے ہیں۔

علامات

1۔ مریض صبح سو کر اٹھنے کے بعد شدید سر درد کی شکایت کرتا ہے۔

2۔ اس کا پیشاب بدبودار اور سفید رنگ کا ہوتا ہے۔

3۔مریض کے منہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے اور اس کے منہ سے رال ٹپکتی ہے۔

4۔ سکتے میں مبتلا ہونیوالا مریض مشکل سے ہی بچتا ہے۔

5۔لقوہ صرف جبڑے پر ہوتا ہے اور اس مرض کا شکار ہونے والے کی آنکھوں سے آنسو جاری رہتے ہیں۔اگر فالج اور لقوہ اکٹھے حملہ آور ہوں تو نیچے والا دھڑ بیکار ہو جاتا ہے۔

6۔مریض کا ہاتھ اوپر اٹھا دینے سے نیچے گر جاتا ہے۔بعض اوقات مریض اپنے حواس کھو بیٹھتا ہے۔

7۔فالج چہرے کے علاوہ جسم کے کسی بھی حصے میں ہوسکتا ہے۔

نسخہ۔1

لہسن	4عدد پوتھیاں
کلونجی	2 گرام

طریقہ استعمال

ان دونوں کو باریک کر کے شہد کے ساتھ ملا کر روزانہ ایک ہفتہ چٹائیں۔

نسخہ۔2

عقرقرحا	10 گرام
کالی مرچ	6 گرام
اسطخدوس	10 گرام

کلونجی	6 گرام
زعفران	2 گرام

طریقہ استعمال

سب کا سفوف تیار کر کے چار گرام سفوف کھانے کے بعد پانی کے ساتھ صبح و شام بیس دن استعمال کریں۔

لگانے کے لئے

20 گرام خراطین اور 10 گرام لونگ 250 ملی گرام زیتون۔کے تیل میں جلا کر ٹھنڈا ہونے پر 10 ملی لیٹر کلونجی کا تیل ملا کر عضو کی مالش کریں۔

تشنج۔(Convulsions)

تشنج سے مراد اینٹھن، جکڑاؤ اور جسمانی عضلات کا کھنچاؤ ہے۔اس کا تعلق اعصاب یا پٹھوں سے ہوتا ہے۔پٹھوں کا کمزور ہونا اس کا سب سے بڑا سبب ہے۔

وجوہات

1۔حرام مغز میں رسولی سے تشنج ہو سکتا ہے۔

2۔خون میں بلغمی مادوں کا کثرت سے ہونا، بے خوابی اور تپ محرقہ بھی اس کے اسباب ہیں۔

3۔غم و غصّے، فکر و پریشانی، نشہ آور اشیاء کا زیادہ استعمال اور کثرتِ جماع سے بھی تشنج ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

نسخہ

آملہ سار	2 گرام
کلونجی	6 گرام
مگھاں	6 گرام
لونگ	1 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کا سفوف تیار کر کے دو گرام سفوف صبح و شام کھانے کے بعد بیس دن استعمال کیا جائے۔

رعشہ۔ (CHOREA)

رعشہ سے مراد لرزہ، کپکپی اور تھرتھراہٹ ہیں جس میں مریض کے ہاتھ، پاؤں یا جسم کے بعض اعضاء ازخود کانپتے رہتے ہیں۔

وجوہات

پٹھوں کی کمزوری۔خون کی کمی، شراب نوشی اور نشہ آور اشیاء کا زیادہ استعمال، کثرتِ جماع، ضعفِ دماغ اور بڑھاپا، رعشہ کی اہم وجوہات ہیں۔

نسخہ۔ا

کلونجی کے تیل کے چھے قطرے، آدھ چمچ شہد، آدھا کپ معمولی گرم پانی میں ڈال کر ہر ماہ بیس روز استعمال کریں۔

نسخہ

اجوئن خراسانی	9 گرام
عقرقرحا	12 گرام
لونگ	2 گرام
زعفران	1 گرام
جندستر	6 گرام
کلونجی	6 گرام
دارچینی	9 گرام
مگھاں	12 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کا سفوف تیار کر کے حسبِ پسند شہد میں ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک رات کھانے کے 2 گھنٹے بعد تازہ پانی کے ساتھ بیس دن استعمال کریں۔

نزلہ زکام۔۔(Coryza)

علامات

1۔اس مرض میں انسان کو پہلے پہل چھینکیں آتی ہیں اور طبیعت سست ہوتی ہے۔

2۔اس کے بعد ناک میں سے لیسدار بے رنگ مادہ بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ماتھے، کن پٹیوں اور آنکھوں میں درد محسوس ہوتا ہے۔

3۔مرض کا حملہ شدید ہو تو آنکھوں سے پانی بہنے لگتا ہے۔

4۔شدید نزلہ زکام میں بعض اوقات بخار ہو جاتا ہے۔

5۔مرض بگڑنے کی صورت میں انفلوئنزا کا بھی امکان ہوتا ہے۔

وجوہات

1۔موسم کے تبدیل ہونے سے نزلہ زکام ہو سکتا ہے۔

2۔دماغی کمزوری سے بھی نزلہ زکام کی شکایت ہوتی ہے۔

.3اچانک سرد گرم ہونے سے بھی نزلہ زکام ہو سکتا ہے۔

4۔ٹھنڈا پانی اور سرد مشروبات کا زیادہ استعمال بھی اس کی ایک وجہ ہے۔

5۔کچھ لوگوں کو خاص خوشبو سے بھی نزلہ زکام ہو جاتا ہے۔

نسخہ:1

گلِ بنفشہ	6 گرام
ملٹھی	5 گرام
کلونجی	6 گرام
عناب	5عدد
سپستان (لسوڑیاں)	9عدد
انجیر خشک	1عدد

طریقہ استعمال

ان تمام اشیاء کو 1/2 لیٹر پانی میں بھگوئیں۔ آمیزے کو آگ پر گرم کریں جب پانی آدھارہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ حسب ذائقہ چینی ملائیں اور 60 ملی لیٹر آمیزے کا شربت صبح، دوپہر اور رات کو استعمال کریں۔

نوٹ: زکام ٹھیک ہونے پر دوائی بند کردیں۔

نسخہ: 2

کلونجی اور زیتون کا تیل برابر مقدار میں ملا کر ناک میں لگانے سے زکام کو افاقہ ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

آنکھ کی بیماریاں

ضعف بصر (نظر کی کمزوری Defective Vision)

یہ مرض عموماً ذہنی یا دماغی کام کرنے والوں کو لاحق ہوتا ہے جبکہ بعض لوگ موروثی طور پر ضعفِ بصر کا شکار ہوتے ہیں۔

علامات

1۔ باریک بینی سے نظر جلد کمزور ہو جاتی ہے۔

2۔ کثرتِ مطالعہ اور کم روشنی میں پڑھنے سے نظر کمزور ہو جاتی ہے۔

3۔ اعصابی کمزوری، ضعف بصر کا سبب بنتی ہے۔

4۔ دائمی نزلہ زکام سے بھی مریض کی نظر کمزور ہو جاتی ہے۔

5۔ نشہ آور اشیاء کا استعمال نظر کمزور کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

6۔ شوقیہ عینک لگانے سے انسان ضعفِ بصر کا شکار ہو سکتا ہے۔

نسخہ

ہرڑ 50 گرام

بہیڑہ 50 گرام

آملہ 20 گرام

سونف 12 گرام

کلونجی 10 گرام

طریقہ استعمال

ان تمام اشیاء کا سفوف تیار کریں۔ 3 گرام سفوف صبح پانی کے ساتھ اور 3 گرام سفوف رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے انسان کی نظر جلد کمزور نہیں ہوتی۔

نوٹ: دوائی ہر تین ماہ بعد کمزور نظر حضرات دس روز استعمال کریں۔

موتیابند۔ (Cataract)

علامات

1۔اس مرض میں انسان کو آنکھوں کے سامنے جالا سا لگا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

2۔چاند کی جانب دیکھنے سے چاند کے گردوپیش کا حصّہ پھیلا ہوا اور اس کا درمیانی حصہ تاریک دکھائی دیتا ہے۔

نسخہ

عرق گلاب	20 ملی لیٹر
کلونجی کا تیل	2 قطرے

ان دونوں کو حل کریں اور آنکھوں میں ایک ایک قطرہ دن میں تین بار صبح، دوپہر اور رات ڈالیں۔

کان کی بیماریاں

کان کا درد (Earache)

خداتعالی نے کان کوقوت سماعت عطا کی ہے۔ آواز کی لہریں ہوا کے ذریعے ہمارے کانوں میں موجود سوراخوں سے گزر کر جب کان کے پردے سے ٹکراتی ہیں تو دماغ انہیں محسوس کرتا ہے۔ جس کے نتیجے میں ہم آواز سنتے ہیں۔

وجوہات

1۔ کانوں میں سے میل اگر بے احتیاطی سے یا کسی سخت یا نوکیلی شے سے نکالی جائے تو کان کے پردے کو نقصان پہنچتا ہے۔

2۔ نہر وغیرہ میں نہانے سے اگر پانی کان میں چلا جائے تو کان کی بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

علامات

1۔ بعض اوقات دانتوں میں درد کی وجہ سے بھی کان میں درد ہوتا ہے۔

2۔ کان میں شدت سے درد محسوس ہوتا ہے۔

نسخہ

روغنِ کلونجی اور تلِ کا تیل برابر مقدار میں ملا کر درد والے کان میں 2 قطرے ڈالنے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔

نوٹ

کان میں ڈالی جانے والی دوا معمولی گرم ہو، زیادہ گرم ہرگز نہ ہو اور دو تین قطروں سے زیادہ نہ ڈالی جائے۔

بہرہ پن یا کان بہنا (Otorrhoea)

وجوہات

1۔ عمر رسیدہ ہونے سے کان کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں اور انسان اونچا سننے لگتا ہے۔

2۔ کان کے سوراخ میں بعض اوقات گوشت کا ابھار بن جاتا ہے جو بہرہ پن کا باعث بنتا ہے۔

3۔ پانی میں تیرنے سے اگر کان میں پانی چلا جائے تو کان کا پردہ متاثر ہوتا ہے۔

نسخہ

کلونجی کا تیل

سرسوں کا تیل

روغنِ بادام

برابر مقدار میں ملا کر درد والے کان میں ایک قطرہ دن میں تین بار صبح، دوپہر اور رات ڈالیں۔

کان کی سوزش

کلونجی اور زیتون کا تیل ملا کر چند قطرے سوزش والے کان میں ڈالیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ناک کی بیماریاں

نکسیر پھوٹنا (Epistaxis)

وجوہات

1۔خون کی زیادتی یا فشارِ خون سے ناک کی باریک رگیں خون کا دباؤ برداشت نہیں کرتیں اور پھٹ جاتی ہیں جس سے نکسیر پھوٹتی ہے۔

2۔شدید گرمی میں ننگے سر نکلنے اور زیادہ دیر تک دھوپ میں پھرنے سے نکسیر پھوٹتی ہے۔

3۔گرم اشیاء کا اگر کھانے پینے میں بکثرت استعمال کیا جائے تو اس کے نتیجے میں بھی ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

4۔ہائی بلڈ پریشر، گردوں کے امراض یا خون کی بیماریوں میں بھی ناک سے خون بہنے لگتا ہے۔

5۔ناک میں بار بار انگلی مارنے سے ناخن لگنے کے نتیجے میں زخم ہو جاتے ہیں۔ کچے زخم کو بار بار چھیڑنے سے خون نکلنے لگتا ہے۔

نسخہ

کلونجی	4 گرام
زیتون	20 ملی لیٹر

کلونجی کو زیتون کے تیل میں ابال کر چھان لیں اور چند قطرے ناک

میں ڈالیں۔

ناک کی پھنسیاں، ناک کے مسے، غدود کا بڑھاؤ، ناک کی ہڈی کا ٹیڑھا پن

نسخہ

کلونجی	10 گرام
قسط شیریں	80 گرام
برگ کانسی	5 گرام
میتھرے	5 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو پیس کر سفوف تیار کر لیں۔ آدھا چمچ چائے والا صبح وشام کھانے کے بعد بیس دن استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

زبان اور دانتوں کی بیماریاں

لکنت یا ہکلانا (Stammering)

وجوہات

1۔ بچپن میں اگر کوئی بیماری مثلاً فالج، تشنج، سرسام یا ٹائیفائیڈ لاحق ہو جائے تو وہ لکنت کا باعث بنتی ہے۔

2۔ ایسی اشیاء کا اگر بکثرت استعمال کیا جائے جو بلغم پیدا کرتی ہوں تو زبان کے پٹھے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں جو زبان کی مکمل حرکت کو روکتے ہیں۔

نسخہ (زبان کو لگانے کے لئے)

1۔ کلونجی اور عقر قرحا، برابر مقدار میں لے کر پیس لیں اور اس کا سفوف زبان پر دن میں تین بار آہستہ آہستہ رگڑیں۔ کچھ عرصہ میں لکنت دور ہو جائے گی۔

2۔ (کھانے کے لئے)

مغز بادام	70 گرام
کلونجی	6 گرام

طریقہ استعمال

دونوں چیزوں کو یک جان کرنے کے بعد شہد میں ملا کر آدھا چمچ دودھ کے ساتھ رات سوتے وقت ایک ماہ تک استعمال کریں۔

دانتوں کا درد (Toothache)

جسمانی صحت وتندرستی کیلئے دانتوں کا صاف اور صحت مند ہونا انتہائی ضروری ہے۔ ہم جو غذا کھاتے ہیں وہ ہضم ہونے کیلئے سب سے پہلے معدے میں جاتی ہے۔ ہم دانتوں کے ذریعے غذا کو چباتے ہیں یا نرم کرتے ہیں جو حلق سے ہوتی ہوئی معدے میں داخل ہوتی ہے۔

دانت اگر صاف اور تندرست ہوں تو چبائی ہوئی خوراک بآسانی ہضم ہو کر جزوِ بدن بنتی ہے۔

رات سونے سے قبل یا کھانے کے بعد دانتوں کو برش کرنے سے ہم دانتوں اور پیٹ کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

نسخہ

پھٹکری بریاں

عقرقرحا

نمک لاہوری

کلونجی

الائچی خورد

طباشیر

سب کو برابر وزن میں پیس لیں اور ان کا سفوف صبح وشام دانتوں پر رگڑنے سے دانتوں کا درد دور ہو جاتا ہے۔

نوٹ: یہی نسخہ دانتوں کے ہلنے یا گرنے میں بھی یکساں مفید ہے۔

ماسخورہ (Pyorrhoea)

علامات

1۔اس مرض میں، مسوڑھوں سے بدبودار پیپ نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔

2۔ابتدا میں دانت ہلنے لگتے ہیں جو بعد میں گرنے پر منتج ہوتے ہیں۔

نسخہ 1

پھٹکری	50 گرام
کلونجی	10 گرام
کالی مرچ	10 گرام
کالانمک	10 گرام

طریقہ استعمال

سب کو پیس کر یہ منجن صبح وشام دانتوں پر لگایا جائے۔

نسخہ 2:

ایک چمچ روغنِ کلونجی، ایک کپ سِرکہ میں گرم کرلیں اور نیم گرم حالت میں کلّی کرنے سے مرض میں افاقہ ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سینے کی بیماریاں

کھانسی (خشک وتر) (Cough)

علامات

1۔نزلے زکام کا بار بار حملہ آور ہونا کھانسی کی وجہ بنتا ہے۔
2۔سانس کی نالیوں کی اندرونی جھلی میں سوزش سے بھی کھانسی لاحق ہو جاتی ہے۔
3۔بچوں میں خسرے کے دوران اور بعد میں کھانسی ہو جاتی ہے۔

نسخہ

گاؤزبان	12 گرام
لسوڑیاں	20عدد
ملٹھی	12 گرام
خطمی	12عدد
عناب	20عدد
پرسیاؤشان	6 گرام
کلونجی	6 گرام
انجیر	1عدد

طریقہ استعمال

ڈیڑھ لیٹر پانی میں بھگودیں، گرم کریں اور جب پانی آدھا رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ ایک چمچ دن میں تین بار پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

دمہ۔ (Bronchial Asthma)

اس مرض میں سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ دورے کے دوران مریض کہنیوں کو گھٹنوں پر رکھتے ہوئے سر دونوں ہاتھوں سے تھام کر سانس لینے کی کوشش کرتا ہے۔ شدید دورے کی حالت میں مریض کا چہرہ پیلا پڑ جاتا ہے۔ سانس لیتے ہوئے بعض اوقات سیٹی جیسی آواز نکلتی ہے۔ بلغم کے اخراج کے بعد مریض کی سانس قدرے بہتر ہو جاتی ہے۔

نسخہ۔ 1

کلونجی 2 گرام

برگ بانسہ 2 گرام

طریقہ استعمال

دونوں کو ابال کر شہد کے ساتھ ملا کر دن میں تین بار، بیس دن استعمال کریں

نسخہ: 2

قُسط شیریں 50 گرام

حب الرشاد 10 گرام

کلونجی	30 گرام
حلبہ	5 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو پیس کر سفوف تیار کر لیں اور آدھا چمچ کھانے کے بعد صبح و شام بیس دن استعمال کریں۔

نسخہ: 3

چھے قطرے کلونجی کا تیل رات کو دودھ کے ساتھ پینے سے سانس کی نالی بلغم سے صاف ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

پھیپھڑوں کا سرطان (Lungs cancer)

اس مرض میں بعض اوقات ایک پھیپھڑے میں یا دونوں میں ورم ہو جاتا ہے اور کبھی بخار رہنے لگتا ہے۔ پسلیوں یا بغل میں ہلکے درد کی شکایت رہتی ہے۔ کھانسنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ:

قسط شیریں	50 گرام
کلونجی	50 گرام
کاسنی کے پتّے	5 گرام

طریقہ استعمال

تینوں کو ملا کر پیس لیں اور سفوف تیار کر لیں۔ سفوف کا ایک چمچ صبح و شام ہر ماہ بیس دن تین ماہ استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

دل کی بیماریاں

ہائی بلڈ پریشر۔(Hypertension)

علامات

1۔ہائی بلڈ پریشر سے خون کی نالیاں مجروح ہوجاتی ہیں۔

2۔خون کے راستوں میں رکاوٹ آجاتی ہے اور اگر یہ رکاوٹ جلد دور نہ ہوتو دل کے دورے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

3۔دماغ کوخون کی فراہمی میں رکاوٹ آجانے سے فالج کا خطرہ ہوتا ہے۔

4۔ہائی بلڈ پریشر سے دماغ یا دل کی اگر کوئی شریان پھٹ جائے تو فالج یا دل کا دورہ پڑسکتا ہے اور اگر دونوں بیک وقت حملہ آور ہوں تو موت واقع ہوسکتی ہے۔

5۔گردوں کوخون کی سپلائی رکنے سے گردے فیل ہوجاتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

عمر 40 برس سے کچھ زائد ہوتو بلڈ پریشر چیک کروانا ضروری ہے اگر 80/120 ہوتو مناسب ہے اور 90/130 ہونے کی صورت میں بھی پریشانی کی بات نہیں اس سے زیادہ ہوتو مندجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

1۔کھانے میں نمک کی مقدار انتہائی کم کر دیں۔

2۔تمبا کونوشی سے پرہیز کریں۔تمبا کو والا پان بھی نہ کھائیں۔

3۔تلی ہوئی چیزیں کھانا ترک کر دیں۔

4۔پنیر اور مٹھائیاں کھانے سے پرہیز کریں۔

5۔کیک، پیسٹری، آلو کے چپس اور آئس کریم کا استعمال ترک کر دیں۔

6۔وزن زیادہ ہونے کی صورت میں اپنا پیٹ اور وزن گھٹائیں۔

7۔بلڈ پریشر والی خواتین مانع حمل گولیاں کھانا بند کر دیں۔

8۔فکر و تردّد، رنج و غم اور پریشانی سے حتی الامکان گریز کریں۔

9۔انڈے کی زردی، کلیجی، مغز اور گردے ہرگز نہ کھائیں۔

10۔کھانے میں تیل کے علاوہ مکھن، بالائی اور دیسی گھی قطعاً استعمال نہ کریں۔

11۔دودھ خالص ہوتو اس میں ایک چوتھائی پانی ڈال کر استعمال کریں۔

12۔کھانے کے اوقات میں پابندی لائیں اور بھوک سے کم کھائیں۔

13۔جماع سے پرہیز کریں۔

14۔جوڑوں کے درد خصوصاً گردن، بازوؤں اور کندھوں کے درد کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

15۔قبض کا علاج کروائیں، کیونکہ اس کی بڑی وجہ معدے کی تیزابیت اور گیس ہے۔

16۔صبح کی سیر کریں اور ہلکی پھلکی ورزش بھی فائدہ مند ہے۔

کھانے کی تدابیر

1۔سبزیوں اوردالوں کااستعمال کثرت سے کریں۔

2۔پھلوں میں خصوصاً سیب،سنگترے،کینواور کیلےوغیرہ کااستعمال کریں۔

3۔صبح ناشتے میں ڈبل روٹی اورانڈے کی سفیدی کھانامفید ہیں۔

نسخہ:1

پان کا پتہ	1عدد
کلونجی	2 گرام
لہسن	4عدد
ادرک	3 گرام

طریقہ استعمال

پان کا پتہ لہسن اورادرک،باریک کاٹ کرسب کورات کوآدھاکلوپانی میں بھگودیں صبح گرم کریں،جب آدھارہ جائے تونہارمنہ بیس دن استعمال کریں۔

نسخہ۔2

لہسن کامدرٹنکچر،کلونجی کامدرٹنکچراورکریٹی گس کامدرٹنکچر،ان سب کے چار چار قطرے آدھاگلاس پانی میں ڈال کرصبح وشام بیس دن استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

دل کا دورہ۔ (Angina pectoris)

علامات

1۔دل کا دورہ پڑنے سے قبل دل کے نیچے ہلکا سا درد ہوتا ہے جو دو منٹ سے دس منٹ رہتا ہے۔

2۔مریض کافی کمزور ہو جاتا ہے۔اور چلنے سے سانس پھول جاتا ہے۔

3۔چہرے میں سختی ختم ہو جاتی ہے۔

4۔مریض کو دمے کی تکلیف ہو جاتی ہے۔

5۔مریض کو نیند نہیں آتی۔

نسخہ

کلونجی	80 گرام
کاسنی	5 گرام
میتھی کے بیج	5 گرام
قسط شیریں	5 گرام
برگ حنا	5 گرام
حب الرشاد	5 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو اچھی طرح پیس کر سفوف تیار کر لیں۔آدھا چمچ چائے والا صبح و شام کھانے کے بعد بیس دن استعمال کریں۔

دل کا دھڑکنا۔ (Palpitation)

دل کے دھڑکنے کی بہت سی وجوہات ہیں۔

1۔اعصابی کمزوری، ہسٹریا اور حیض کی خرابی سے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔

2۔ چائے اور نشہ آور اشیاء کا بکثرت استعمال دل کی دھڑکن کا باعث بنتا ہے۔

3۔کمی خون، خونی بواسیر اور قبض کی وجہ سے بھی دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔

نسخہ۔1

گاجر یا سیب کے ایک گلاس جوس میں چار قطرے تیل کلونجی ڈالنے سے دل کی دھڑکن کم ہو جاتی ہے۔

نسخہ۔2

سونف 6 گرام
دھنیا 6 گرام
کلونجی 6 گرام

طریقہ استعمال

تینوں چیزوں کا سفوف بنانے کے بعد آدھا چمچ صبح وشام بیس روز استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لو بلڈ پریشر:(Hypotension)

اس مرض کی بنیادی وجہ خون کی کمی ہے۔ دل کو خون کی مناسب مقدار نہیں پہنچتی جس سے دل کی دھڑکن میں بے قاعدگی آجاتی ہے۔ لو بلڈ پریشر سے مریضوں کے چہرے زرد، آنکھیں سفید اور جسم کمزور ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کا علاج ان ادویات سے کیا جاتا ہے جو بھوک میں اضافے کا باعث ہوں اور جگر کے افعال میں باقاعدگی پیدا کریں۔

نسخہ

تخم کاسنی	8 گرام
تخم خرفہ	6 گرام
تخم کاہو	8 گرام
مغز تخم خیارین	50 گرام
طباشیر اصلی	12 گرام
کوزہ مصری	25 گرام
کلونجی	10 گرام

طریقہ استعمال

سب چیزوں کا سفوف تیار کرلیں، چھوٹی مکھی کے شہد میں ملا کر چار گرام صبح وشام پانی یا دودھ کے ساتھ بیس دن استعمال کریں۔

جگر کی بیماریاں

(Liver Diseases)

ضعف جگر

جگر جسم انسانی میں انتہائی اہم حیثیت رکھتا ہے یہ نہ صرف خون بنانے کا مرکز ہے بلکہ اس میں نقص پیدا ہونے سے انسان کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

علامات

1۔ مریض کو بھوک لگنا کم ہو جاتا ہے، چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور وہ کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

2۔ پیشاب کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

3۔ مریض کی دائیں پسلیوں کے نیچے جگر کے مقام پر درد رہنے لگتا ہے۔

4۔ اسے دست آنا شروع ہو جاتے ہیں۔

5۔ مریض کا سانس پھول جاتا ہے۔

غذائی احتیاط

جگر کے امراض میں غذا کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ مریض کو سبزیوں میں کدو، پالک، ساگ اور ٹینڈے کھانا مفید ہیں۔ دالوں میں مونگ کی دال، دلیا اور ساگودانہ زود ہضم ہونے کے علاوہ غذائیت بخش ہیں۔ پھلوں میں سیب، کیلا، جامن

اور آم فائدہ مند ہیں۔ گوشت سے پرہیز کریں اور کھانوں میں گرم مصالحہ جات کا استعمال ہرگز نہ کریں۔

نسخہ

کلونجی اور تخم کاسنی، دونوں ہم وزن لے کر پیس لیں اور سفوف تیار کرلیں۔

طریقہ استعمال

4 گرام سفوف دن میں تین بار، بیس روز تک استعمال کریں۔

جگر کا سرطان۔ (Cancer of Liver)

جگر میں سرطان ہو جاتا ہے، یا جگر میں رسولی بن جاتی ہے مریض بالکل کمزور ہو جاتا ہے۔ اور اسے ساتھ یرقان کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔

نسخہ۔1

دھماسہ	10 گرام
کلونجی	3 گرام

طریقہ استعمال

دونوں کو پیس کر صبح و شام جوشاندے کی طرح گرم کرنے کے بعد ایک ماہ استعمال کریں۔ ایک خوراک میں صرف دو گرام سفوف استعمال کریں۔

پتّے کے امراض:(Diseases of Gall Bladder)

پتّہ کی پتھری:(Stone in Gall Bladder)

علامات

داہنی پسلیوں میں درد کی لہریں سینے اور کندھے سے پشت تک جاتی ہیں

متلی اور قے ہوتی ہے۔

نسخہ۔1

قسط شیریں	25 گرام
کلونجی	30 گرام
کاسنی کے بیج	12 گرام

طریقہ استعمال

تینوں کو پیس کر سفوف تیار کر لیں اور آدھا چمچ صبح وشام کھانے کے بعد بیس

دن استعمال کریں۔

نسخہ۔2

زیتون کا تیل چھ قطرے اور کلونجی تیل کے چھ قطرے دودھ یا پانی میں

ڈال کر بیس دن استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

یرقان۔ (Jaundice)و ہیپاٹائیٹس بی(HBV)

اس مرض میں کبھی چہرہ اور آنکھیں کبھی تمام بدن پیلا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ سیاہ بھی ہو جاتا ہے۔

علامات

1۔ مریض کی آنکھوں کا رنگ زرد یا پیلا ہو جاتا ہے۔

2۔ اس کے ناخن سفید اور دبانے سے خون کی کمی کا احساس ہوتا ہے۔

3۔ مریض کے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔

4۔ اسے بھوک لگنا بند ہو جاتی ہے۔

5۔ مریض کے پیشاب کا رنگ زرد یا زردی مائل بھورا ہو جاتا ہے۔

نسخہ۔1

کلونجی	40 گرام
کاسنی	20 گرام
مہندی	10 گرام
قسط شیریں	10 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو پیس کر سفوف تیار کر لیں اور آدھا چمچ صبح و شام پانی کے ساتھ بیس دن استعمال کر لیں۔

تلی بڑھ جانا:(Spleen Enlarged)

ملیریائی بخاروں کے بعد زیادہ پانی پینے سے تلی کی بناوٹ میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے یا بلغمی رطوبت تلی میں جمع ہو جاتی ہے۔

علامات

1۔پسلیوں کے نیچے بائیں طرف دبانے سے بڑھی ہوئی تلی محسوس کی جا سکتی ہے۔

2۔مریض کا پیٹ پھول جاتا ہے۔

3۔اس کے جسم میں خون کی کمی ہو جاتی ہے۔

4۔تلّی عموماً ملیریا کے یکے بعد دیگرے ہونے سے بڑھتی ہے۔

5۔ذرا سا چلنے سے مریض کا سانس پھول جاتا ہے۔

6۔مریض کو کھانسی لگ جاتی ہے اور بعض اوقات بخار ہو جاتا ہے۔

نسخہ

افسنتین	5 گرام
برنجاسف	6 گرام
پودینہ خشک	6 گرام
کلونجی	6 گرام
سرپھوکا	6 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو آدھ کلو پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح پانی گرم کرنے کے بعد چھان لیں۔ اس میں ایک کپ عرق کاسنی اور ایک کپ عرق مکو، ملا کر 40 دن پی لیں۔

استسقاء۔ (Dropsy)

اس مرض میں جسم کے کسی حصے میں پانی جمع ہو جاتا ہے۔

وجوہات

1۔ یہ مرض ہاضمے کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔
2۔ ناقص اور ثقیل غذا جگر کے فعل کو متاثر کرتی ہے۔
3۔ یہ مرض مثانہ، گردہ یا رحم میں خرابی سے بھی نمودار ہوتا ہے۔
4۔ منشیات یا نشہ آور اشیاء کا استعمال بھی اس مرض کی وجہ بنتا ہے۔
5۔ بخار، اسہال اور امراضِ قلب سے بھی مرض لاحق ہوسکتا ہے۔

علامات

1۔ بدن میں کسی مقام پر سوزش ہو جاتی ہے۔
2۔ جسم کے کسی حصّہ خصوصاً پنڈلی، پاؤں یا ران میں پانی پڑ جاتا ہے اور وہاں دبانے سے گڑھا پڑ جاتا ہے۔
3۔ مریض کا سر بڑا ہو جاتا ہے۔
4۔ خصیے پھول جاتے ہیں ایک یا دونوں میں پانی پڑ جاتا ہے۔

5۔ گردوں کے فعل میں نقص کے باعث پورے جسم میں ورم آ جاتے ہیں۔

6۔ مریض کا پیٹ پھول جاتا ہے جو ہاتھ مارنے پر ڈھول کی طرح بجتا ہے۔

نسخہ

ایک چمچ سبز کریلے کا پانی، آدھا چمچ شہد اور **10** قطرے کلونجی کا تیل۔

طریقہ استعمال

مذکورہ بالا چیزوں کو ملا کر چالیس دن، نہار منہ روزانہ پی لیں۔

گردے اور مثانے کی بیماریاں

(Diseases of Kidneys & Urinary bladder)

انسان کے جسم میں دائیں اور بائیں، ریڑھ کی ہڈی کے دونوں اطراف پیچھے کی جانب کولہے سے ذرا اوپر دو گردے ہوتے ہیں جو جسم میں فاسد مادوں کو خارج کرنے میں بطور چھلنی اپنا فعل انجام دیتے ہیں۔ ہمارے خون میں مختلف عناصر، مرکبات اور نمکیات کا ایک خاص تناسب ہے جب ان میں کمی بیشی آتی ہے تو گردے اس خاص تناسب کو برقرار رکھنے کیلئے زائد نمکیات کو پیشاب کے راستے خارج کر دیتے ہیں۔

گردے فیل ہونا۔(Kidneys failure)

وجوہات

1۔چاول زیادہ کھانے سے گردے متاثر ہوتے ہیں۔

2۔دائمی قبض بھی گردوں کے عمل پر اثر انداز ہوتی ہے۔

3۔چائے میں نمک ڈال کر پینے سے گردے کمزور ہو جاتے ہیں اور ان میں بعض اوقات پتھری پیدا ہو جاتی ہے۔

4۔ٹماٹر، مٹر، بینگن، گوبھی، دال ماش، ساگ اور پالک کا بکثرت استعمال گردے فیل کرنے کا باعث بنتا ہے۔

علامات

1۔مریض کو گردوں کے مقام پر درد کے علاوہ کمر درد کی بھی شکایت رہتی ہے۔

2۔پیشاب بار بار آتا ہے اور اس کی رنگت سرخی مائل ہوتی ہے۔

3۔مریض کو پیاس بہت لگتی ہے اور اکثر سر درد اور بے خوابی کا شکار رہتا ہے

4۔مریض کے خون میں صفرا کی زیادتی ہوتی ہے۔

نسخہ

کلونجی	75 گرام
کاسنی	3 گرام
مہندی	5 گرام
قُسط	11 گرام

طریقہ استعمال

مندرجہ بالا اشیاء کا سفوف بنا کر صبح و شام 6 گرام ہر ماہ دس دن استعمال کریں۔

گردے کی پتھری (Kidney Stone)

اس مرض میں گردے میں پتھری بن جاتی ہے۔

پتھریاں تین اقسام کی ہیں۔

1۔کیلشیم فاسفیٹ:۔انڈے کی طرح گول زرد رنگ ملائم پتھری ہوتی ہے۔

2۔کیلشیم اگزالیٹ:۔یہ کانٹے دار بھاری پتھری ہوتی ہے۔

3۔یورک ایسڈ:۔یہ چھوٹی ہوتی ہے۔

نسخہ۔1

سرکنڈا مدر ٹنکچر

بربیرس ویلگرس مدر ٹنکچر

کلونجی مدر ٹنکچر

طریقہ استعمال

چار چار قطرے مدر ٹنکچر ملا کر صبح وشام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

نوٹ: جب پتھری نکل جائے تو دوائی بند کر دیں۔

نسخہ 2

ریوند چینی	2 گرام
قلمی شورہ	2 گرام
نوشادر	2 گرام
کلونجی	1 گرام
جوکھار	1 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کا سفوف تیار کر کے پانی کے ساتھ کھانے کے بعد روزانہ استعمال کیا جائے۔

نوٹ: جب پتھری نکل جائے تو دوائی بند کر دیں۔

پیشاب رک جانا

نسخہ 1

2 گرام مکئی کے بھٹے کے بال لے کر ایک پاؤ پانی میں گرم کریں اس میں 5 قطرے کلونجی کا تیل ڈالیں۔ 20 دن استعمال کریں۔

نسخہ 2

کلونجی کے مدر ٹنکچر کے چار قطرے دن میں تین بار استعمال کرنے سے بھی پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ذیابیطس۔ (Diabetes Mellitus)

یہ ایک ایسی بیماری ہے جس میں جسم مٹھاس اور اس سے حاصل ہونے والی چیزوں کو اپنے کام میں لانے کی صلاحیت کھو دیتا ہے۔ اس مرض میں گردے شدت کے ساتھ خون سے پانی جزب کر کے خارج کرنے لگتے ہیں اس وجہ سے خون میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔ ذیابیطس موروثی بیماری ہے۔ پیشاب میں شکر اس لئے آتی ہے کہ لبلبہ انسولین پیدا نہیں کرتا ہے۔

ذیابیطس (شوگر) (Diabetes)

وجوہات

1۔ میٹھی اور نشاستہ دار خوراک کے بکثرت استعمال سے ذیابیطس (شوگر) لاحق ہوتی ہے۔

2۔ ورزش نہ کرنے سے بھی مرض میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

3۔ آرام طلبی اور بے کار رہنے سے بھی انسان کو شوگر ہو جاتی ہے۔

4۔ نشہ آور ادویات یا شراب نوشی کی کثرت سے ذیابیطس ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

5۔ ذہنی دباؤ، کام کی زیادتی یا غم اور پریشانی سے بھی انسان ذیابیطس میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

6۔ دماغ، حرام مغز، جگر، گردہ اور آنتوں وغیرہ پر ضرب لگنے سے بھی شوگر ہو

جاتی ہے۔

7۔ کثرتِ مباشرت سے بھی اس مرض کے حملہ آور ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔

علامات

1۔ مریض کے گردوں میں سوزش ہو جاتی ہے جس سے گردوں میں جلن اور درد محسوس ہوتی ہے۔

2۔ مریض کو پیاس شدّت سے لگتی ہے اور بار بار اس کا منہ خشک ہو جاتا ہے۔

3۔ اس مرض میں پیشاب بار بار آتا ہے، مریض کو بھوک بھی زیادہ لگتی ہے، مگر کھانا صحیح طور پر ہضم نہیں ہوتا۔

4۔ مریض، قبض کا شکار ہو جاتا ہے اور کبھی رات کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔

5۔ مریض روز بروز کمزور اور دبلا ہونے لگتا ہے اور اس کی نبض سست ہونے لگتی ہے۔

6۔ مریض کے گردوں کی چربی آہستہ آہستہ حل ہو کر پیشاب کے ساتھ مل کر خارج ہونے لگتی ہے۔

7۔ مریض اکثر سر درد کی شکایت کرتا ہے اس کی نظر بھی کمزور ہو جاتی ہے اور وہ چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

کھانے کی تدابیر

1۔ گندم کے آٹے اور بیسن ملی روٹی پکا کر کھانا مفید ہے۔

2۔ روزانہ صبح 15 بادام اور 150 گرام بھنے ہوئے چنے کھانا تقویت

بخش ہے۔

3۔ سبز ترکاریاں، ساگ، سلاد، کھیرا، ٹماٹر اور بند گوبھی استعمال کی جائے۔ کریلے بہت فائدہ مند ہیں۔

4۔ بکرے کا گوشت، مرغی اور مچھلی کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

5۔ پھل ایسے کھائے جائیں جو میٹھے نہ ہوں بلکہ کسی حد تک ترش ہوں مثلاً آلوچہ، لوکاٹ، شہتوت سرخ، سیب، سنگترہ وغیرہ۔ 100 گرام جامن روزانہ کھانا بہت مفید ہے۔

6۔ دہی اور لسّی کا استعمال فائدہ مند ہے۔ میٹھے مشروبات اور میٹھی اشیاء سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔

7۔ سبزیوں میں حلوہ کدو اور گوشت، کلیجی، مغز، دل، گردے اور اوجڑی سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔

نسخہ۔1

کلونجی	20 گرام
کاسنی کے بیج	15 گرام
میتھی کے بیج	10 گرام
حب الرشاد	10 گرام

طریقہ استعمال

سب کا سفوف بنا کر آدھا چمچ کھانے کے بعد صبح و شام ہر ماہ دس روز استعمال کریں۔

نسخہ۔2

چرائتہ اور کلونجی کا مدر ٹنکچر ہم وزن لے کر ملالیں۔

طریقہ استعمال

مذکورہ بالا چار چار قطرے پانی میں ملا کر صبح اور شام ہر ماہ دس دن استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

معدے اور انتڑیوں کی بیماریاں

معدے کا السر (Stomach Ulcer)

انسانی صحت میں معدے کا بہت اہم کردار ہے۔ چونکہ جو شے بھی کھائی جائے اس کا ابتدائی انہضام معدہ ہی سرانجام دیتا ہے، اور خوراک کے مختلف اجزا ہضم ہو کر جگر کو سپلائی ہوتے ہیں۔ معدہ میں نمک کا تیزاب معدہ کی دیواروں کو کھا جاتا ہے۔ معدہ میں زخم ہو جاتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

معدے کے افعال درست رکھنے کیلئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

1۔ کھانا بھوک لگنے پر کھایا جائے اور بھوک رکھ کر کھایا جائے۔

2۔ رات کھانا کھانے کے فوراً بعد نہ سویا جائے بلکہ تھوڑی سیر کرنا مفید ہے۔

3۔ صبح سویرے اٹھیں اور نماز پڑھنے کے بعد سیر کو جائیں صبح کی سیر کرنا معدے اور انسانی جسم کی صحت کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

4۔ قے سے معدے کی صفائی ہو جاتی ہے۔

نسخہ۔1

کلونجی	50 گرام
کاسنی	20 گرام
برگ مہندی	10 گرام
قسط	10 گرام
حلبہ	6 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو پیس کر سفوف تیار کر لیں اور صبح و شام کھانے کے بعد ایک چمچ بیس دن استعمال کریں۔

نسخہ (احتیاطی) 2

10 قطرے زیتون کا تیل اور دس قطرے کلونجی کا تیل رات کو دودھ کے ساتھ سال میں ایک ماہ استعمال کرنے والا، ہر قسم کے السر سے محفوظ رہتا ہے۔

معدے کا کینسر۔(Stomach Cancer)

اس مرض میں معدہ میں سرطان ہو جاتا ہے۔

وجوہات

جدید تحقیقات کے مطابق تمباکو نوشی اس کا سبب ہے۔

علامات

مقام معدہ پر ہر وقت درد رہتا ہے۔

نسخہ۔1

مہندی 20 گرام

قسط شیریں 20 گرام

کلونجی 20 گرام

طریقہ استعمال

تینوں کا سفوف بنائیں اور سفوف کا آدھا چائے والا چمچ صبح وشام کھانے کے بعد ایک ماہ تک استعمال کریں۔

نسخہ۔2

20 گرام دھماسہ لے کر سفوف بنائیں دو کپ پانی میں گرم کر کے جب ایک کپ بن جائے تو اس میں چار قطرے کلونجی کا تیل ڈال کر ایک ماہ تک استعمال کریں۔

دست اسہال (Diarrhoea)

اس میں مریض کو پتلے پتلے دست آتے ہیں۔

وجوہات

خراب غذاؤں کا زیادہ استعمال، زیادہ مرچ، گرم مصالحہ، تبدیلی موسم، رنج وغم اور بچوں میں دانت نکلنا اس کی وجوہات ہیں۔

نسخہ

بیل گری (خشک)	10 گرام
سفید زیرہ	10 گرام
کلونجی	5 گرام
نمک سیاہ	2 گرام

طریقہ استعمال

سب کا سفوف تیار کریں اور تین گرام سفوف صبح و شام ٹھیک ہونے تک استعمال کریں۔

امیبائی پیچش۔ (Amoebic Dysentry)

ایک چھوٹا جانور امیبا جو ہمارے جسم میں پانی کے ذریعے داخل ہوتا ہے، جس کی وجہ سے پیچش پھیلتی ہے۔

علامات

کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ پیٹ میں ہر وقت ہوا بھری رہتی ہے اس بیماری سے ڈکار زیادہ آتے ہیں۔

نسخہ

قسط البحری	90 گرام
کلونجی	40 گرام
حب الرشاد	20 گرام

طریقہ استعمال

سب کو باہم پیس لیں اور اس سفوف کا چھوٹا چمچ صبح و شام بیس دن استعمال کریں۔

پیچش۔ (Dysentery)

اس میں بار بار دست آتے ہیں۔ جن میں خون کی آمیزش ہوتی ہے اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔

نسخہ

پوست خشخاش	20 گرام
سونف	20 گرام
کلونجی	4 گرام

طریقہ استعمال

ان تینوں کو تھوڑا سا گرم کر کے سفوف بنائیں اور چار گرام سفوف صبح و شام پانی کے ساتھ ایک ماہ استعمال کریں۔

قولنج:(Colic)

علامات

اس مرض میں انسان کو پیٹ میں درد،قبض اور اپھارہ کی شکایت ہوتی ہے۔ پیٹ سے گڑگڑاہٹ کی آوازیں محسوس ہوتی ہیں یہ تکلیف عموماً ناف کے گرد دائیں یا بائیں ہوتی ہے۔قولنج اکثر آنتوں میں سدے پڑنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔مریض کو نرم غذا دینا مفید ہے۔

نسخہ

کلونجی	6 گرام
سناءمکی	6 گرام
سونٹھ	6 گرام
پوست ہلیلہ زرد	6 گرام
کالانمک	6 گرام

طریقہ استعمال

یہ سب اشیاء لے کر پیس لیں اور اس سفوف کے 6 گرام صبح وشام تازہ پانی کے ساتھ ایک ہفتہ استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

آنتوں کے زخم (Ulcer of Intestines)

بڑی آنت میں سوزش کی وجہ سے بہت سے زخم نمودار ہوتے ہیں۔

اسباب

ذہنی دباؤ اور قبض اس کی بڑی وجہ ہیں۔

علامات

پاخانہ کے ساتھ خون کی آمیزش ہوتی ہے۔

نسخہ

قسط البحری	70 گرام
برگ مہندی	12 گرام
کلونجی	12 گرام

طریقہ استعمال

سب کو باہم پیس لیں اور اس سفوف کا چائے والا چمچ کھانے کے بعد بیس دن استعمال کریں۔

نسخہ

دس قطرے زیتون کا تیل اور دس قطرے کلونجی کا تیل، بیس دن کھانے کے بعد رات کو دودھ میں استعمال کریں۔

قبض (Constipation)

قبض معدے کی بہت سی بیماریوں کی بنیادی وجہ ہے اسی لئے اسے ام الامراض کہا جاتا ہے یعنی بیماریوں کی ماں۔

علامات

1۔ پاخانہ آسانی سے نہیں آتا۔

2۔ رفع حاجت میں بہت دیر لگتی ہے۔

3۔ مریض شدید قبض کا شکار رہتا ہے۔

وجوہات

1۔ نان کے ساتھ بھنا ہوا سالن کھانے سے قبض ہو جاتی ہے۔

2۔ فولاد کے مرکبات استعمال کرنے سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

3۔ پانی کم پینے سے بھی قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔

غذائی تدابیر

1۔ نرم غذا مثلاً ساگودانہ اور دلیا وغیرہ کھانا چاہیے۔

2۔ روٹی شوربے میں بھگو کر کھانے سے یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔

3۔ کھانا خوب چبا کر کھائیں۔

4۔ دن میں کئی بار پانی پیا جائے۔

5۔ بھنا ہوا سالن، خشک میوہ جات، چاول اور کیلا نہ کھائیں۔

نسخہ

سناء مکی	20 گرام
گل سرخ	20 گرام
کلونجی	6 گرام

طریقہ استعمال

تینوں لے کر باہم پیس لیں، اور شہد میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائی جائیں، دو گولی رات کھانے کے بعد بیس دن استعمال کی جائے۔

گیس (Flatulency)

اس میں غذا کی نالی جو معدہ سے مقعد تک جاتی ہے ہوا سے بھری رہتی ہے۔

وجوہات

1۔ یہ مرض عموماً دکانداروں، دفاتر میں کام کرنیوالوں کو لاحق ہوتا ہے جنہیں دیر تک ایک ہی جگہ پر بیٹھنا ہوتا ہے۔

2۔ جو شخص بہت کم پیدل چلے اسے گیس ہو جاتی ہے۔

3۔ بے وقت کھانے اور زیادہ کھانے سے بھی گیس کی شکایت ہو جاتی ہے۔

4۔ بھنی ہوئی یا تلی ہوئی، مصالحہ دار اشیاء، بادی اور ثقیل اشیاء کا بکثرت

استعمال گیس پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔

5۔مشروبات کے زیادہ استعمال سے بھی گیس ہو جاتی ہے۔

6۔ذہنی کام کی زیادتی، پریشانی وغیرہ گیس پیدا کرنے کا سبب بنتی ہیں۔

نسخہ

کلونجی	20 گرام
اجوائن	20 گرام
سہاگہ بریاں	20 گرام
زیرہ سفید	20 گرام
کالی مرچ نمک سیاہ	20 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو باریک پیس لیں اور سفوف کا آدھا چمچ صبح وشام کھانے کے بعد بیس دن استعمال کریں۔

ہیضہ (Cholera).

ہیضہ ایک متعدی مرض ہے۔ بار بار قے اور اسہال آتے ہیں۔ کبھی یہ وبائی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

علامات

1۔ مریض کو وقفے وقفے سے قے یا دست آنے لگتے ہیں۔ اور کبھی بیک وقت بھی آتے ہیں۔
2۔ مریض کے جسم سے پانی اور نمکیات کے اخراج سے کمزوری ہو جاتی ہے۔ اور وہ نڈھال ہو جاتا ہے اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں، آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں بر وقت علاج نہ کروانے کی صورت میں مریض اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔
3۔ قے یا اسہال کی صورت میں، مریض کو پانی میں نمک ملا کر پینا چاہیے تا کہ خارج شدہ نمکیات کی کمی پورا ہو سکے۔

نسخہ

کلونجی	6 گرام
خشک پودینہ	12 گرام
الائچی خورد	3 گرام
سونٹھ	6 گرام
کالی مرچ	2 گرام
سفید زیرہ	9 گرام
سونف	12 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو ملا کر اچھی طرح پیس لیں اور اس سفوف کے 3 گرام دن میں تین بار صبح، دوپہر اور شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

قے (Vomiting)

وجوہات

1۔ معدے میں غیر ہضم شدہ خوراک کے جمع ہونے سے قے آجاتی ہے۔

2۔ معدے میں خراش، ورم جگر، سر درد اور کبھی تیز بخار کی صورت میں بھی قے آجاتی ہے۔

3۔ بار بار قے آئے تو فوری طور پر اس کا علاج ضروری ہے۔

4۔ قے میں اگر خون کی آمیزش ہو تو یہ خطرناک علامت بھی ہو سکتی ہے ایسے میں فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

نسخہ

کلونجی	2 گرام
پودینہ خشک	12 گرام
دارچینی	2 گرام
دانہ بڑی الائچی	2 گرام
لونگ	2 عدد

طریقہ استعمال

ان سب کو 1/2 لیٹر پانی میں ڈال کر گرم کریں جب آدھا رہ جائے تو یہ پانی روزانہ صبح، دوپہر اور شام استعمال کریں، اور قے بند ہونے کی صورت میں بند کر دیں۔

ہچکی (Hiccough).

معدہ میں فاسد مادے جمع ہونے سے یہ بیماری شروع ہوتی ہے عام طور پر ہچکی پانی پینے سے ختم ہو جاتی ہے۔

وجوہات

1۔ ہچکی عموماً معدے میں ناکارہ مادوں کے جمع ہونے سے ہوتی ہے۔
2۔ عام طور پر ہچکی، ایک سانس میں دیر تک پانی پینے سے دور ہو جاتی ہے۔
3۔ لگاتار اور مسلسل ہچکی کا سبب، بدہضمی کلیجہ جلنا اور جگر کے افعال کا درست نہ ہونا ہیں۔

نسخہ

چھ قطرے روغن کلونجی اور ایک چمچ مکھن صبح کے وقت کھانے سے انسان ہچکی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

دردمعدہ ۔(Stomach pain)

کبھی کبھی قابض بادی اور دیر سے ہضم ہونے والی غذاؤں کو کھانے سے بد ہضمی ہو کر ریاح زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔معدہ میں درد ہوتا ہے۔

وجوہات

1۔ یہ تکلیف عموماً بدہضمی اور معدے یا نظام انہضام میں خرابی کے باعث ہوتا ہے۔

2۔دردمعدہ کی دوسری بڑی وجہ پیٹ میں درد یا اپھارہ ہیں۔

3۔اس مرض میں انسان کو ترش ڈکاریں آتی ہیں۔

نسخہ

کلونجی	10 گرام
سونف	10 گرام
اجوائن	10 گرام
کالانمک	5 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کا سفوف تیار کر لیں 3 گرام روزانہ، صبح اور شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بیماری ٹھیک ہونے کی صورت میں دوائی بند کر دیں۔

پیٹ کے کیڑے (Worm)

یہ شکایت عموماً بچوں میں ہوتی ہے۔ خصوصاً ایسے بچوں میں جو مٹی، کوئلہ یا گاچنی وغیرہ کھاتے ہوں۔

علامات

1۔ ایسے بچوں کا رنگ زرد، چہرہ پیلا، جسم لاغر اور آنکھوں کے گرد حلقے ہوتے ہیں۔
2۔ ان میں خون کی کمی ہوتی ہے۔
3۔ ایسے بچوں کو بھوک زیادہ لگتی ہے۔
4۔ بچہ رات سوتے میں دانت پیستا ہے۔
5۔ اس کے منہ سے رال ٹپکتی ہے اور مقعد کے مقام پر خارش ہوتی ہے۔

نسخہ 1:

تین قطرے کلونجی کے تیل کے دودھ میں رات کو سوتے وقت بچوں کو بیس دن پلانے سے پیٹ کے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں۔

نسخہ 2:

بیس گرام کلونجی کا سفوف تیار کریں، اس میں دس گرام شکر ملائیں، اب دو گرام سفوف دن میں بچوں کو دو بار، بیس دن استعمال کرانے سے پیٹ کے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مقعد کی بیماریاں

بواسیر۔ (Haemorrhoids or Piles).

وجوہات

1۔ بواسیر عموماً ایسے لوگوں کو ہوتی ہے جو اکثر قبض میں مبتلا رہتے ہوں۔

2۔ گرم اشیاء مثلاً مچھلی، مرغی، انڈہ، گرم پھل و سبزیاں اور میوہ جات کھانے سے بھی بواسیر ہو جاتی ہے۔

3۔ بعض حالات میں بواسیر خاندانی یا موروثی بیماری کے طور پر بھی لاحق ہوتی ہے۔

بواسیر کی اقسام

بواسیر کی دو اقسام ہیں۔

1۔ خونی بواسیر

2۔ بادی بواسیر

نسخہ

خونی بواسیر

بواسیر کی اس قسم میں رفع حاجت کے وقت اور کبھی بعد میں خون آتا ہے۔

کالی زیری، کلونجی برابر مقدار لے کر تھوڑا سا بھون کر 3 گرام صبح وشام کھانے کے بعد، بیس روز تک استعمال کریں۔اور قبض نہ ہونے دیں۔

بادی بواسیر

بادی بواسیر میں خون نہیں آتا البتہ مسّوں میں خارش اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔

نسخہ

مغز تخم بکائن	10 گرام
سونف	10 گرام
کلونجی	10 گرام

طریقہ استعمال

سب کا سفوف تیار کریں، سفوف کے تین گرام صبح وشام کھانے کے بعد، بیس دن استعمال کریں۔

نسخہ

بواسیر کے مسّوں پر لگانے کیلئے لوشن

برگ مہندی	40 گرام
کلونجی	5 گرام
زیتون	250 گرام

طریقہ استعمال

برگ مہندی اور کلونجی کو زیتون کے تیل میں ابال کر ٹھنڈا ہونے پر رات کو روئی کے ساتھ مسوں پر لگائیں۔

قول حکیم جالینوس

حکیم جالینوس کا کہنا ہے کہ انجیر اور کلونجی نہار منہ کھانے سے انسان بواسیر سے محفوظ رہتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مردوں کی بیماریاں

جریان، منی (Spermatorrhoea)

علامات

1۔جریان منی میں منی کے قطرے پیشاب میں شامل ہو کر خارج ہوتے ہیں ان کا یہ اخراج کبھی پیشاب کے شروع میں کبھی درمیان میں، کبھی آخر میں اور بعض اوقات مسلسل پیشاب کے ساتھ ہوتا ہے۔

2۔اس مرض میں مبتلا شادی شدہ حضرات بوقت جماع جلد فارغ ہو جاتے ہیں۔

نسخہ

کلونجی	10 گرام
سفید موصلی	25 گرام
ثعلب مصری	25 گرام
خشک سنگھاڑا	25 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو لے کر اچھی طرح پیس لیں اور اس سفوف کا تین گرام رات کو پانی یا دودھ کے ساتھ بیس دن استعمال کریں۔

احتلام(Nocturnal Pollution)

یہ نوجوانوں میں عام بیماری ہے۔

روزانہ نہار منہ ایک گلاس ٹھنڈا پانی پینے والا اس بیماری سے بچ جاتا ہے۔

نسخہ

دھنیا خشک	50 گرام
کلونجی	10 گرام

طریقہ استعمال

دونوں کا سفوف بنا کر آدھا چمچ رات کو دودھ کے ساتھ دس دن تک استعمال کیا جائے۔

مشت زنی:(Masterbation)

نوجوانوں میں مشت زنی کی عادت دور کرنے
اور بد اثرات ختم کرنے کے لئے

نسخہ

اورگینم	مدر ٹنکچر
کلونجی	مدر ٹنکچر
ایسڈ فاس	مدر ٹنکچر
چائنا	مدر ٹنکچر

طریقہ استعمال

سب کے مدر ٹنکچر کے چار چار قطرے پانی میں ڈال کر صبح و شام استعمال کریں ایک ماہ کے اندر یہ عادت بد اور اثرات بد ختم ہو جائیں گے۔

جنسی کمزوری (Sexual weakness)

دو قطرے کلونجی کا تیل، ایک چمچ شہد، ایک گلاس دودھ میں ڈال کر روزانہ رات کو پینے والے کی جنسی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

نامردی

علامات

1۔اس مرض میں مرد کی قوّت جماع اس حد تک کم یا ختم ہو جاتی ہے کہ وہ عورت کے قریب جانے کی قدرت نہیں رکھتا۔

2۔نامردی عموماً بڑھاپے میں لاحق ہوتی ہے لیکن بعض جوان مرد بھی اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔

3۔نامردی اگر پیدائشی ہو تو یہ تقریباً لاعلاج ہے۔

نسخہ

کلونجی	60 گرام
عقرقرحا	60 گرام
مصری	60 گرام

طریقہ استعمال

ان تینوں کو لے کر اچھی طرح پیس لیں اور 60 گرام تخم ریحان الگ پیس کر اس میں شامل کر لیں اس سفوف کا آدھا چمچ رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ بیس دن استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عورتوں کی بیماریاں

ماہواری کا درد کے ساتھ آنا۔ (Dysmenorrhoea)

علامات

1۔لڑکیوں کو پہلا حیض آنے پر عموماً کمر، پیڑو اور کولہوں میں درد ہوتا ہے جو کہ تین چار حیض کے بعد دور ہو جاتا ہے۔

2۔ تین چار حیض کے بعد بھی اگر درد جاری رہے تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا ضروری ہے۔

3۔ ماہواری عموماً درد کے ساتھ اس وقت ہوتی ہے جب خون حیض کا اخراج صحیح طور پر نہ ہو۔

4۔بعض لڑکیوں کے خون میں جھلیاں پائی جاتی ہیں جن کا اخراج رحم کا منہ تنگ ہونے کی وجہ سے نہیں ہوتا جس کے سبب ماہواری درد کے ساتھ آتی ہے۔

نسخہ

کلونجی	6 گرام
چھوہارے	5عدد
دودھ	1/2لیٹر
پانی	1/4لیٹر

طریقہ استعمال

ان چاروں چیزوں کو ملائیں اور ہلکی آنچ پر پکائیں، پانی خشک ہو جانے پر اسے اتار لیں، چھوہارے کی گٹھلی نکال کر پھینک دیں۔ چھوہارے کھا کر دودھ پی لیں اس سے نہ صرف درد ختم ہو گا بلکہ ماہواری بھی کھل کر آئے گی۔ ماہواری جاری ہونے کے بعد دوائی بند کر دیں۔

ماہواری کا رک جانا (Amenorrhoea)

1۔عورت کو بڑھاپے میں حیض آنا بند ہو جاتا ہے جسے سنِ یاس (Menopaus) کہا جاتا ہے۔

2۔حاملہ ہونے کی صورت میں بھی عورت کو ماہواری نہیں آتی۔

3۔بعض عورتوں کو اپنے بچے کو دودھ پلانے کے دوران بھی حیض نہیں آتے پہلی تینوں حالتوں میں علاج کی ضرورت نہیں۔

4۔مریضہ کے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور اس کے پاؤں یا چہرے پر سوزش ہو جاتی ہے۔

5۔ماہواری معدے کی کمزوری اور خوراک کے صحیح طور پر ہضم نہ ہونے کی وجہ سے بھی رک جاتی ہے۔

6۔فربہ مائل، موٹی اور چربیلے جسم والی خواتین میں ماہواری رکنے کی شکایت پائی جاتی ہے۔

7۔اس مرض کی شکار عورتیں عموماً چڑچڑی ہو جاتی ہیں جنہیں بات بے بات غصّہ آتا ہے۔

نسخہ

جوشاندہ بندش:

کلونجی	12 گرام
گل سرخ	12 گرام
سونف	12 گرام
منقیٰ	12 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کا جوشاندہ بنا کر صبح وشام پیا جائے۔ ماہواری جاری ہونے کے بعد دوائی بند کر دی جائے۔

سیلان الرحم (لیکوریا).(Leucorrhoea)

علامات

1۔اس مرض میں عورت کی اندام نہانی سے سفید یا ہلکے زرد رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔

2۔لیکوریا کی مریضہ آہستہ آہستہ کمزور اور لاغر ہو جاتی ہے۔

3۔مرض پرانا یا دائمی ہونے کی صورت میں کمر، سر اور ٹانگوں میں درد رہنے لگتا ہے۔

4۔جسم میں خون کی کمی ہو جاتی ہے اور مریضہ کو چکر آنے لگتے ہیں۔

5۔ مریضہ کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

6۔ لیکوریا کا مرض اگر پرانا ہو جائے تو رطوبت بدبودار ہو جاتی ہے۔

نسخہ

کلونجی	6 گرام
تخم جامن	6 گرام
تخم کیکر	6 گرام
بیل گری	6 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کا سفوف بنا کر آدھا چمچ شام کھانے کے بعد بیس دن استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

جلد کی بیماریاں (Skin diseases)

پھوڑے پھنسی۔ (Absccess and boils)

علامات

1۔جلد کے اندر بعض اوقات کوئی ابھار نمودار ہونے لگتا ہے۔

2۔ابھار کے ارد گرد جگہ سرخ ہو جاتی ہے جو کہ پھوڑے یا پھنسی کی علامت ہے۔

3۔اگر پھوڑے پھنسی کا سائز بڑا ہو تو بخار بھی ہو جاتا ہے۔

4۔پھوڑے کو اگر پکنے دیا جائے تو درمیان میں اس کا منہ بن جاتا ہے جسے عمل جراحی سے چیرا دے کر مواد نکال دیا جاتا ہے۔

نسخہ

برہم ڈنڈی بوٹی	12 گرام
کلونجی	4 گرام
کالی مرچ	4 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کا سفوف بنا کر تین گرام پانی کے ساتھ صبح وشام بیس دن استعمال کیا جائے۔

خارش۔ کھجلی (Scabies)

خارش نہایت تکلیف دینے والا مرض ہے کبھی دانے نکلتے ہیں کبھی بغیر دانوں کے خشک خارش ہوتی ہے۔

پرہیز

جسم کو میل کچیل سے صاف رکھیں، کپڑے صاف ستھرے پہنیں، لال مرچ اور گرم مصالحہ کھانے سے پرہیز کریں۔ انڈا، مچھلی، بڑا گوشت بالکل نہ کھائیں۔

نسخہ

خشک پودینہ	80 گرام
کلونجی	20 گرام
سرپھوکا	40 گرام
ناگسیر	100 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو اچھی طرح پیس لیں اور اس کے سفوف کا آدھا چمچ کھانے سے قبل پانی کے ساتھ بیس دن استعمال کریں۔

نسخہ

خارش سے متاثرہ حصے پر کلونجی کا تیل لگائیں۔

داد۔ (Ring Worm)

یہ مشہور متعدی بیماری ہے جو جنگاسوں، فوطوں اور شرم گاہ کے قریب خارش کی صورت میں نمودار ہوتی ہے۔

علامات

1۔اس مرض میں بدن پر گول گول نشانات بن جاتے ہیں۔

2۔بعض اوقات ان گول گول نشانات کے اردگرد پھنسیاں بھی بن جاتی ہیں جن سے رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔

3۔پھنسیوں سے نکلنے والی رطوبت جسم پر جہاں لگے اس حصّے کو بھی متاثر کر دیتی ہے۔

نسخہ

کلونجی	10 گرام
کالی مرچ	10 گرام

طریقہ استعمال

دونوں کا سفوف بنائیں اور دو گرام سفوف روزانہ شام کو 20 دن پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ

روغنِ کلونجی دن میں تین بار، صبح، دوپہر اور رات متاثرہ حصّے پر لگائیں۔

چنبل (Psoriasis)

اس مرض میں جلد پر سرخ داغ پیدا ہو جاتے ہیں، خارش کرنے سے خون نکلتا ہے۔

علامات

1۔اس مرض کے آغاز میں جلد پر سرخ رنگ کے دانے نمودار ہوتے ہیں۔
2۔بعدازاں یہ دانے گول یا چپٹی شکل میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔
3۔آخر میں آہستہ آہستہ ان پر سفید رنگ کے چھلکے بن جاتے ہیں۔

نسخہ

روغن زیتون
روغن کلونجی

طریقہ استعمال

دونوں کو ملا کر دن میں تین بار، صبح، دوپہر اور رات متاثرہ حصے پر لگائیں۔

برص (پھلبہری) (Leucoderma)

علامات

1۔اس مرض میں انسانی جلد پر سفید رنگ کے دھبّے نمودار ہوتے ہیں۔
2۔یہ دھبّے بعدازاں بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔اور کبھی سارے جسم پر پھیل جاتے ہیں۔
3۔اس مرض میں عموماً چہرہ، ہاتھ اور پاؤں اثر انداز ہوتے ہیں۔
4۔داغ چھوٹے ہونے کی صورت میں شفایابی کی امید ہوتی ہے۔

وجوہات

1۔ یہ مرض عموماً مچھلی کھا کر دودھ پینے سے لاحق ہوتا ہے۔
2۔ دودھ پینے کے بعد کوئی ترش شے یا کھٹی شے کے کھانے سے بھی پھلبہری ہو جاتی ہے۔
3۔ بعض اوقات یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔

نسخہ۔1 (کھانے کیلئے)

کلونجی	40 گرام
حب الرشا	40 گرام

طریقہ استعمال

دونوں کو باہم ملا کر پیس لیں اور دو گرام سفوف روزانہ صبح و شام پانی کے ساتھ مرض دور ہونے تک کھائیں۔

نسخہ۔2 (لگانے کے لئے)

کلونجی	100 گرام
حب الرشاد	100 گرام
مہندی	20 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو ایک لیٹر خالص سر کے میں ڈال کر تھوڑا سا گرم کر لیں اور چھان کر جسم کے متاثرہ حصے پر لگائیں۔

چھپاکی:

نسخہ: کلونجی 20 گرام، ناگسیر 100 گرام، سفوف بنا کر صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بخاروں کا بیان

تپِ محرقہ (ٹائیفائیڈ) (Typhoid Fever)

علامات

1۔ یہ انتڑیوں کا مرض ہے جس میں آغاز پر ہلکا ہلکا بخار رہنے لگتا ہے۔
2۔ مرض کے پہلے ہفتہ میں بخار کی شدّت صبح کو کم اور شام کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔
3۔ آغاز میں بخار کے ساتھ ہلکی کھانسی، پیٹ درد اور گیس ہو جاتی ہے۔
4۔ مریض کو بعدازاں دست آنا شروع ہو جاتے ہیں۔
5۔ کچھ حالات میں مریض کے پیٹ، سینے اور کمر پر چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے نشان بن جاتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

1۔ مریض کا درجہء حرارت اگر 103 فارن ہائیٹ یا اس سے بڑھ جائے تو اس کی پیشانی پر ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھیں اور یہ عمل اس وقت تک جاری رہے جب تک بخار کم ہو کر 101 درجہ فارن ہائیٹ نہ ہو جائے۔
2۔ مریض کو خوراک میں ساگودانہ، دلیا اور دودھ کے علاوہ اور کچھ کھانے کو نہ دیں۔

نسخہ

قسط الجری	70 گرام
برگ مہندی	20 گرام
کلونجی	10 گرام

طریقہ استعمال

ان تینوں کو پیس لیں اور اس سفوف کا چھوٹا چمچ پانی کے ساتھ دن میں دو بار صبح اور شام دس دن کھائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جوڑوں کا درد و یورک ایسڈ

گنٹھیا (چھوٹے جوڑوں کا درد) (Gout)

علامات

1۔ گھنٹیا کے مرض میں جسم کے جوڑوں یا عضلات میں شدید درد ہوتا ہے۔

2۔ جوڑوں میں سختی اور ان کے ارد گرد ورم کی شکایت ہو جاتی ہے۔

3۔ جوڑوں کو حرکت دیتے وقت بہت درد ہوتا ہے۔

4۔ یہ مرض سردیوں میں شدّت اختیار کر لیتا ہے۔

احتیاطی تدابیر

1۔ ترش یا کھٹی اشیاء کھانے سے پرہیز کریں۔

2۔ ثقیل اور بادی اشیاء نہ کھائیں۔

3۔ چھوٹا گوشت، بکرے کے پائے اور مچھلی کھانا مفید ہیں۔

4۔ مرغ کا شوربہ اور اس میں روٹی بھگو کر کھانا فائدہ مند ہے۔

5۔ بڑا گوشت کھانے سے گریز کریں۔

نسخہ

کلونجی 20 گرام

سورنجان شیریں 20 گرام

طریقہ استعمال

دونوں کو پیس لیں اور اس کے سفوف کا تین گرام دن میں دو بار، صبح، اور رات پانی کے ساتھ بیس دن استعمال کریں۔

نقرس

علامات اور تدابیر

1۔اس مرض میں جسم کے چھوٹے جوڑوں میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔

2۔یہ مرض، گنٹھیا ہی کی ایک شکل ہے۔

3۔اس مرض میں غذائی احتیاط اور تدابیر وہی ہیں جو گنٹھیا کے ذیل میں درج ہیں۔

نسخہ

کلونجی	12 گرام
میتھی کے بیج	12 گرام
عقرقرحا	12 گرام
سورنجان شیریں	12 گرام
سونٹھ	9 گرام
خالنجان	9 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو اچھی طرح پیس لیں اور اس سفوف کے 2 گرام دن میں تین بار، صبح، دوپہر اور رات پانی کے ساتھ بیس دن کھائیں۔

کمر درد۔ (Backache).

کمر کا درد بھیگنے سے یا گرم سرد ہوا لگنے سے یا وزن اٹھانے یا چوٹ لگنے سے ہوسکتا ہے۔

نسخہ

کلونجی	6 گرام
اجوائن خراسانی	6 گرام
خولنجان	12 گرام
موصلی سفید	24 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو اچھی طرح پیس لیں اور اس سفوف کے 3 گرام روزانہ دن میں تین بار صبح، دوپہر اور رات پانی کے ساتھ درد ٹھیک ہو جانے تک کھائیں۔

نسخہ (لگانے والا)

صاف لہسن کی 2 پوتھی، ایک پاؤ سرسوں کے تیل میں پکائیں اور بعد میں اس کے اندر آدھا پاؤ کلونجی کا تیل ملائیں اور رات کو کمر پر اس سے مالش کریں۔

حسن وصحت

کیل، چھائیاں، مہاسے (Acne Rosacea)

علامات

1۔ بعض نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو سن بلوغت میں چہرے پر کیل نکل آتے ہیں۔ اگر ان کیلوں کو زخمی کر دیا جائے تو یہ چہرے کی جلد پر داغ چھوڑ جاتے ہیں۔

نسخہ 1: (لگانے کے لئے)

کلونجی، برگ مہندی، سنا مکی، حب الرشاد اور صعتر کے 12 گرام ایک لیٹر فروٹ سرکہ میں حل کرنے کے بعد گرم کر لیں، ٹھنڈا ہونے کے بعد چھان لیں اور چہرے کے متاثرہ حصّے پر لگائیں۔

(کھانے کے لئے)

کلونجی	30 گرام
قسط شیریں	70 گرام
برگ کاسنی	7 گرام

طریقہ استعمال

ان سب کو پیس کر سفوف بنایا جائے اور 3 گرام کھانے کے بعد صبح وشام

بیس دن استعمال کرایا جائے۔

چہرے کی رنگت نکھارنا

قدرت نے اس روئے زمین پر بے شمار ایسی اشیاء تخلیق فرمائی ہیں جن کے استعمال سے بیشتر جسمانی نقائص دور ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل سلیم کی دولت سے مالا مال کیا ہے تا کہ وہ ایسی اشیاء کا کھوج لگائے اور ان کے استعمال سے بہرہ مند ہو انسان ایسی ہی تدابیر اپنا کر اپنے جسمانی نقائص کو نہ صرف دور کرتا ہے بلکہ اپنے چہرے کو خوب صورت اور دلکش بنانے میں بھی کافی حد تک کامیاب ہے۔

احتیاطی تدابیر

1۔کھانا سادہ اور زود ہضم کھانا چاہیئے۔

2۔کھانا بروقت اور بھوک رکھ کر کھانا چاہیے۔

3۔مصالحے دار، چٹپٹی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

4۔جسمانی صحت کا خاص خیال رکھیں، روزانہ نہائیں اور معیاری صابن استعمال کریں۔

نسخہ

زیتون کا تیل

کلونجی کا تیل

جوجوبہ کا تیل

طریقہ استعمال

سب کے دو دو قطرے ملا کر چہرے پر لگائے جائیں اور صبح اٹھ کر پانی سے منہ دھولیں، چہرہ تازہ ہو جائے گا۔

سورج کی گرمی سے چہرے کی حفاظت

کلونجی کا تیل

بادام روغن

جوجوبہ کا تیل

طریقہ استعمال

گرمیوں کے دنوں میں مندرجہ بالا اشیاء کے دو دو قطرے ملا کر چہرے پر لگانے سے چہرہ دھوپ سے محفوظ رہتا ہے۔

بالوں کا گرنا: (Alopecia)

احتیاطی تدابیر

1۔ تازہ پھل، متوازن غذا، دہی اور مکھن استعمال کریں۔
2۔ روزانہ بالوں میں لکڑی کی بنی کنگھی کریں کیونکہ اس سے بالوں کی ورزش ہوتی ہے۔
3۔ نہانے کے بعد بالوں کو تولیئے سے اچھی طرح خشک کرلیں اور پھر تیل لگائیں۔ گیلے بالوں میں تیل نہ لگایئں۔ بالوں میں روزانہ تیل لگانا مفید ہے۔

4۔ ہفتے میں ایک بار مچھلی کھائیں۔

5۔ روزانہ رات سوتے وقت 11 عدد بادام کی گری کھائیں۔

نسخہ 1:

کلونجی 6 گرام

مہندی کے پتے 6 گرام

ان دونوں کو اچھی طرح پیس لیں اور ان کا سفوف 200 گرام فروٹ سرکے میں حل کر کے بالوں پر لگایا جائے۔

نسخہ 2:

کلونجی کا تیل رات کو لگانے سے گرتے ہوئے بال رک جاتے ہیں، اور سفید بال کالے ہو جاتے ہیں۔

بالوں کو لمبا کرنا

پسی ہوئی کلونجی کا ایک چمچ سو ملی لیٹر زیتون کے تیل میں گرم کریں اور ٹھنڈا ہونے پر رات کو سر میں لگائیں، صبح دھولیں، بال لمبے، گھنے اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔

گنج۔(Favos) یہ اچھوت دار بیماری ہے جو فنگس کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

نسخہ

کلونجی کو جلا کر اس کی راکھ زیتون کے تیل میں حل کر کے گنج پر لگائی جائے۔

موٹاپا۔.(Obesity)

ہر شخص کی یہ فطری خواہش ہوتی ہے کہ اس کا جسم چھریرا، پھرتیلا، سمارٹ، دلکش اورسڈول ہو۔ یہ خواہش بالخصوص خواتین کوہوتی ہے کہ وہ اپنے جسم کی فالتو چربی اورموٹاپے سے نجات حاصل کریں تا کہ ان کا جسم خوبصورت اور شخصیت پرکشش دکھائی دے۔

وجوہات

1۔نشاستہ دار اور میٹھی غذاؤں کا بکثرت استعمال انسان کے جسم کوموٹاپے کی طرف مائل کرتا ہے۔

2۔چکنی اورمرغن غذائیں کھانے سے بھی انسان موٹا ہو جاتا ہے۔

3۔محنت مشقت اور ورزش نہ کرنے سے بھی جسم فربہی مائل ہو جاتا ہے۔

احتیاطی تدابیر

1۔کھانا سادہ اور زود ہضم ہونا چاہیے۔

2۔کھانا آہستہ آہستہ اور چباچبا کر کھانا چاہیے۔

3۔کھانا ہمیشہ بروقت اور بھوک رکھ کر کھانا چاہیے۔

4۔صبح ہلکی ورزش یا سیر کرنی چاہیے۔

5۔رات کھانے کے بعد تھوڑی سی چہل قدمی صحت کیلئے مفید ہے۔

6۔نمک اور نمکین اشیاء سے پرہیز کریں۔

7۔ کھانے میں گوشت کم اور سلاد زیادہ استعمال کریں۔

8۔ چائے چینی کے بغیر پینی چاہیے میٹھی اشیاء بہت کم کھائیں۔

9۔ صبح نہار منہ ایک گلاس پانی میں لیموں نچوڑ کر پینے سے موٹاپا دور ہو جاتا ہے۔

10۔ سبزیوں کا زیادہ استعمال موٹاپا دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

نسخہ 1:

لاکھ	60 گرام
سیاہ زیرہ	60 گرام
کلونجی	60 گرام

طریقہ استعمال

ایک کیپسول میں ڈال کر روزانہ صبح ناشتے سے قبل کھائیں، وزن کم ہونے کی صورت میں دوائی ترک کردیں۔

نسخہ 2:

ایک گلاس تازہ پانی میں ایک لیموں کا رس، چار قطرے کلونجی کا تیل، دن میں تین بار استعمال کرنے سے موٹاپا کم ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کلونجی کی چائے:(Tea of Nigella sativa)

نسخہ:(بنانے کا طریقہ)

آدھا چھوٹا چمچ کلونجی پسی ہوئی ایک کپ پانی میں ڈال کر ابال لیں اور نوش فرمائیں۔

کلونجی کی چائے کے فوائد

1۔ یہ ضعفِ دماغ (دماغی کمزوری) اور نسیان کیلئے مفید ہے۔
2۔ یہ دائمی نزلہ دور کرتی ہے۔
3۔ کلونجی کی چائے، اعصابی کمزوری اور پٹھوں کے کھنچاؤ دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔
4۔ یہ پرانے نہ خارج ہونے والے بلغم کے اخراج میں مددگار ہے۔
5۔ کلونجی کی چائے آواز کی بندش میں فائدہ مند ہے۔
6۔ یہ آواز کو تیز کرتی ہے۔اس لحاظ سے گلے کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔
7۔ کلونجی کی چائے، کانوں میں شور کو کم کرتی ہے۔
8۔ یہ معدے کی بادی، تبخیر معدہ، گیس اور بدہضمی میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔
9۔ کلونجی کی چائے، پتے کی پتھری کے اخراج میں بھی معاونت کرتی ہے۔
10۔ یہ موٹاپا دور کرتی ہے۔

طریقہ استعمال

چائے پینے کا موزوں وقت صبح نہار منہ اور عصر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کلونجی کی نسوار

بنانے کا طریقہ

کلونجی کو باریک پیس لیں، نسوار تیار ہے۔

فوائد

1۔ کلونجی کی نسوار اگر مرگی کے دورہ میں مریض کو سنگھائی جائے تو مریض جلد ہوش میں آجاتا ہے۔

2۔ یہ دائمی نزلہ دور کرنے میں بے حد مفید ہے۔

3۔ سر کے درد کے لئے بھی مفید ہے۔

4۔ یہ نسوار استعمال کرنے سے دماغی بھاری پن دور ہو جاتا ہے۔

5۔ یہ نسوار بند ناک کو کھولتی ہے۔

6۔ کلونجی کی نسوار آدھے سر کے درد کے لئے بھی مفید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

کلونجی کے دانے کا استعمال

خریدتے وقت اس بات کی تصدیق کرلیں کہ آپ نے جو شے خریدی ہے وہ واقعی کلونجی کے دانے ہیں یا پیاز کے بیج۔

کلونجی کے دانوں کی شناخت

کلونجی کا دانہ نیچے سے موٹا اور اوپر سے پتلا ہوتا ہے۔ اس کے تین کونے ہوتے ہیں اور اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس پیاز کے بیج کا رنگ راکھ جیسا ہوتا ہے۔

کلونجی کے دانوں کے فوائد

چالیس (40) سال سے زائد عمر کے لوگ کلونجی کے دانے ہر ماہ بیس دن استعمال کریں۔

1۔ کلونجی کے دانوں کا سفوف استعمال کرنے سے پیٹ میں گیس پیدا نہیں ہوتی۔

2۔ یہ نمکیات کی کمی کو دور کرتے ہے۔

3۔ یہ وٹامن حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

4۔ اس کا استعمال عام جسمانی کمزوری کے لئے بھی بہتر ہے۔

5۔ یہ بواسیر، قبض، فالج، بلڈ پریشر اور ذیابیطس (شوگر) سے محفوظ رکھتی ہے۔

استعمال کا طریقہ

کلونجی کے دانوں کو معمولی سا کوٹ کر اس کا سفوف تیار کریں اور اس سفوف کے دو گرام صبح و شام استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

نیم بریاں کلونجی کا استعمال

بنانے کا طریقہ

کلونجی کو توے پر تھوڑا سا گرم کیا جائے تو نیم بریاں ہو جاتی ہے۔

''نیم بریاں کلونجی'' کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں:

1۔اس کے استعمال سے بلغمی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

2۔موسم سرما میں پیدا ہونے والے امراض سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

3۔نیم بریاں کلونجی کا استعمال اعصابی دردوں کے لئے مفید ہے۔

4۔اس کا استعمال درد ریاح کو دور کرتا ہے۔

5۔نیم بریاں کلونجی استعمال کرنے سے جوڑوں اور پٹھوں میں لچک پیدا ہوتی ہے۔

6۔فالج اور لقوہ کے مریض ۲ گرام نیم بریاں کلونجی کا سفوف آدھا چمچ شہد کے ساتھ نہار منہ سات دن تک استعمال کریں۔

7۔نیم بریاں کلونجی کا استعمال ہاضمہ کی خرابی میں مفید ہے۔

استعمال کا طریقہ

2 گرام ''نیم بریاں کلونجی'' صبح و شام کھانے کے بعد پانی یا دودھ ساتھ استعمال کریں۔

کلونجی کے مدر ٹنکچر کا استعمال

(Nigella Sativa Q)

مدر ٹنکچر کے فوائد

کلونجی کے مدر ٹنکچر کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں:

1۔کلونجی کا مدر ٹنکچر قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔

2۔یہ بھوک میں اضافہ کرتا ہے۔

3۔دائمی بیماری سے شفایاب ہونے کے بعد اس کا استعمال مفید ہے۔

4۔اس کا استعمال فالج اور لقوہ میں بھی مفید ہے۔

5۔کلونجی کے مدر ٹنکچر کا متواتر استعمال قبض کی شکایت دور کرتا ہے۔

5۔یہ پتھری بننے کے عمل کو روکتا ہے۔

7۔اس کا استعمال بچوں کے پیٹ کے کیڑے ختم کرتا ہے۔

8۔لہسن کے مدر ٹنکچر کے (4) چار قطرے اور کلونجی کے مدر ٹنکچر کے (4) چار قطرے ملا کر استعمال کرنے سے دل کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

9۔یہ بدن میں نمکیات کی کمی کو دور کرتا ہے۔

10۔کلونجی کا مدر ٹنکچر موٹاپا کم کرتا ہے۔

11۔زیتون کا تیل اور کلونجی کا مدر ٹنکچر ملا کر خارش والی جگہ پر لگانے سے خارش دور ہو جاتی ہے۔

12۔شوگر اور پراسٹیٹ والوں کے لئے جن کو رات کو پیشاب کے لئے بار بار اٹھنے کی زحمت کرنا پڑتی ہے، مدر ٹنکچر کا استعمال مفید ہے۔

13۔شوگر کی وجہ سے جنسی کمزوری دور کرنے میں اس کا استعمال بھی کار آمد ہے۔

استعمال کا طریقہ

کلونجی کے مدر ٹنکچر کے چار (4) قطرے کھانے کے بعد دن میں تین بار 50 (پچاس) ملی لٹر تازہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

30-(Nigella Sativa) یا اس سے اونچی پوٹیسی

اس کا استعمال مندرجہ ذیل لوگوں کے لئے مفید قرار دیا گیا ہے۔

1۔ ایسے لوگ جو جسامت کے اعتبار سے دبلے پتلے ہوں۔

2۔ بدمزاج اور جو شیلے حضرات

3۔ وہ لوگ جو صبح کی سیر یا ورزش نہ کرتے ہوں۔

4۔ بواسیر کے مریض

5۔ وہ لوگ جو پیٹ کے ریاحی دباؤ کا شکار ہوں۔

6۔ دائمی قبض کے مریض

7۔ وہ حضرات جنہیں ترش ڈکار آتے ہوں۔

8۔ اس کا استعمال پیچش کے مرض میں مفید ہے۔

9۔ دماغی محنت کے سبب سر درد کا شکار رہنے والے حضرات کے لئے مفید ہے۔

10۔ سردی اور کپکپی طاری ہونے والے بخار میں فائدہ مند ہے۔

(Nigella Sativa) کو پوٹینسی 6، 30 اور 200 یا اس سے اونچی پوٹنسی استعمال کی جاسکتی ہے۔

خواص

1۔ قبض اور بدہضمی 2۔ بادی بواسیر 3 ۔ نزلہ اور زکام

4۔ دست 5۔ سگریٹ کے بداثرات

کلونجی کے تیل کا استعمال

کلونجی کے دانے اس وقت پوری دنیا کے سائنسدانوں کی توجہ کا مرکز ہیں اس کے تجزیے سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ کلونجی کے دانوں میں ایسے اجزاء موجود ہیں جو انسانی صحت کے ضامن ہے۔

ان اجزاء کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔اومیگا

2۔فیٹی ایسڈ

3۔ایسنشل آئل

4۔لحمیات

5۔معدنیات

6۔حیاتین

کالے دانے اڑھائی ہزار سال سے ادویاتی مقاصد کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔

کلونجی کے تیل کے فوائد

1۔کلونجی کا تیل انسانی جسم میں بلڈ شوگر اور بلڈ کولیسٹرول کو کم کرتا ہے۔

2۔یہ ایک بہترین غذائی ٹانک ہے۔

3۔یہ خاص بیماریوں مثلاً فالج ،لقوہ اور رعشہ میں مفید ہے۔

4۔ یہ نمکیات کی کمی کو دور کرتا ہے۔

5۔ کلونجی کا تیل وٹامن حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

6۔ یہ دماغی کمزوری کو دور کرنے اور قوت حافظہ کو بڑھانے میں مفید ہے۔

استعمال کا طریقہ

کلونجی کے تیل 6 قطرے دن میں دو بار چائے، پانی، دودھ یا شربت کے ساتھ استعمال کریں۔

جسمانی طور پر کمزور بچے تین قطرے استعمال کریں اور کمزوری دور ہونے پر اس کا استعمال ترک دیں۔

نوٹ:

1۔ کلونجی کا تیل زیادہ سے زیادہ 35 سنٹی گریڈ درجہ حرارت پر رکھا جائے۔

2۔ کلونجی کے تیل کی میعاد دو سال ہے۔

3۔ حاملہ خواتین کلونجی کسی بھی شکل میں استعمال نہ کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

کلونجی اور باورچی خانہ

کلونجی مونگ سوپ

اجزاء

1۔ایک کپ دال مونگ

2۔8 کپ پانی

3۔چوتھائی چائے کا چمچ نرکچور کا پاؤڈر

4۔نمک،ایک چائے کا چمچ

5۔پسی ہوئی کلونجی،ایک چائے کا چمچ

6۔تازہ ادرک کوٹی ہوئی،ایک چمچ

7۔سورج مکھی کا تیل،ایک چمچ

8۔باریک کٹا ہوا دھنیا سبز،ایک چمچ

9۔کالا زیرہ پسا ہوا،آدھا چمچ

بنانے کا طریقہ

مونگ کی دال پانی میں بھگو کر رکھیں۔اس پانی میں نرکچور ملا کر 30 منٹ ہلکی آگ پر گرم کریں،پھر اتار کر دھنیا کے علاوہ باقی تمام اشیاء ملا دیں پھر ۱۵ منٹ گرم کریں،برتن میں ڈال کر اس پر کٹا ہوا باریک دھنیا ڈال دیں۔

فوائد

1۔ یہ سوپ توانائی بخش ہے۔

2۔اس سوپ کا ستعمال پیٹ میں گیس بننے کے عمل کو روکتا ہے۔

3۔مقوی دل ودماغ ہے۔

4۔گردوں کے افعال کو بہتر بناتا ہے۔

5۔ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

6۔موٹاپا کو کم کرتا ہے۔

7۔خون کے دباؤ کو اعتدال پر لاتا ہے۔

8۔کلونجی مونگ سوپ بدن میں نمکیات کی کمی کو دور کرتا ہے۔

9۔بیماری کے بعد اس سوپ کا استعمال کھوئی ہوئی توانائی کو بحال کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کلونجی کا سلاد

اجزاء

1۔ایک عدد کھیرا

2۔ایک پاؤ دہی

3۔آدھا چمچ پسی ہوئی کلونجی

4۔ایک چمچ ،تازہ پودینہ

5۔نمک، حسب ذائقہ

6۔لہسن کی چھیلی اور باریک کٹی ہوئی ایک پھلی

7۔کالی مرچ، حسب ضرورت

بنانے کا طریقہ

کھیرے کے باریک ٹکڑے کاٹ کر دہی میں ملائیں، پودینہ کوٹ کر باقی تمام اشیاء کو دہی میں ملائیں، سلاد تیار ہے۔

فوائد

1۔یہ سلاد قوت ہاضمہ کو تیز کرتا ہے اور بھوک کو بڑھاتا ہے۔

2۔یہ معدہ کے السر کے لئے مفید ہے۔

3۔متلی کو دور کرتا ہے اور قے کو روکتا ہے۔

4۔ یہ سلاد، سوزاک کے مریض کے لئے مفید ہے۔

5۔ یہ خون کے دباؤ کو کم کرتا ہے۔

کلونجی کی چپاتی

اجزاء

1۔ دیسی گندم کا بغیر چھنا ہوا آٹا، آدھا پاؤنڈ

2۔ پسی ہوئی کلونجی، آدھا چائے کا چمچ

3۔ نمک، آدھا چائے کا چمچ

4۔ پانی

بنانے کا طریقہ

آٹا، کلونجی اور نمک پانی میں ملا کر گوندھ کر روٹی بنالیں۔

فوائد

1۔ یہ روٹی، عام روٹی کی نسبت مقوی معدہ ہے۔

2۔ یہ خون میں کولیسٹرول کی مقدار کو کم کرتی ہے۔

3۔ یہ روٹی، فالج، لقوہ اور جوڑوں کے امراض میں مفید ہے۔

4۔ یہ قبض کشا ہے۔

5۔ یہ روٹی اعصابی دردوں کو دور کرتی ہے۔

کلونجی۔۔گھر کی محافظ

1۔کلونجی کا تیل، جوش دے کر سر پر لگانے سے نزلہ، زکام اور سر درد دور ہو جاتا ہے۔

2۔کلونجی کھانے سے بدن کی خشکی دور ہو جاتی ہے۔

3۔کلونجی کا تیل بدن پر لگانے سے، تل ختم ہو جاتے ہیں۔

4۔ پانی میں پسی ہوئی کلونجی کے غرارے کرنے سے دانت کا درد دور ہو جاتا ہے۔

5۔کلونجی کو سرکہ میں ملا کر کھانے سے بلغمی ورم رفع ہو جاتے ہیں۔

6۔گھر میں کلونجی کی دھونی دینے سے مچھر اور کھٹمل وغیرہ مر جاتے ہیں۔

7۔کلونجی کو سرکہ میں ملا کر برص یا پھلبہری پر لگانے سے برص دور ہو جاتا ہے۔

8۔کلونجی کی ایک چٹکی، آٹھ دس قطرے خالص شہد کے ساتھ ملا کر شہادت کی انگلی سے، ہر روز صبح کے وقت ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' پڑھ کر چاٹنے سے بہت سی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

9۔کلونجی کا تیل، خارش والی جگہ پر لگانے سے، خارش دور ہو جاتی ہے۔

10۔کلونجی اور کالا نمک ملا کر کھانے سے پیٹ کا درد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

11۔کلونجی کا تیل اور تل کا تیل ملا کر کان میں ڈالنے سے کان کا درد دور ہو جاتا ہے۔

12۔موصلی سفید،موصلی سیاہ،کلونجی،سونٹھ سب کو برابر پیس کر یہ سالن میں ڈالا جائے۔اعصابی دردوں کے لئے مفید ہے۔

13۔روغن خشخاش دو حصے اور روغن کلونجی ایک حصہ ملا کر کن پٹی پر مالش کرنے سے بے خوابی میں کمی ہوتی ہے۔

14۔6 قطرے کلونجی کے تیل رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے سانس کی نالی بلغم سے صاف ہو جاتی ہے۔

15۔پیشاب بند ہو جانا۔مکئی کے بال ابال کر چند قطرے روغن کلونجی ڈال کر استعمال کرنے سے پیشاب فوری طور جاری ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کلونجی کی تمام پوٹنسیاں

مدر ٹنکچر، تیل اور کتاب ''نائجیلو پیتھی''

مسعود ہومیو پیتھک سٹور اور ہاسپٹل

30۔ علامہ اقبال روڈ، لاہور (پاکستان)

پر دستیاب ہے

Tel: 6302360

Fax: 92-42-6361138

Email: homoeo @ brain.net. pak

Reference Source(s): rehm, sturtevant
Number of Papers/Mentions: 76

کلونجی پر تحقیقی حوالہ جات

References (Biological Abstracts 1988-2000):

[These references are from the Biological Abstracts database and are courtesy of SilverPlatter Information. For more information re SilverPlatter, go to www.silverplatter.com References are listed alphabetically by author within years, w most recent references first; addresses of author(s) have been included when available. To search within this page, we su using Find in Page, within the Edit menu of the Web Browser.]

Abdel, F. A. F. M., K. Matsumoto, et al. (2000). Antinociceptive effects of Nigella sativa oil and its major component, thymoquinone, in mice. European Journal of Pharmacology. [print] 400(1): 89-97. {a} Department of Pharmacology, Institute of Natural Medicine, Toyama Medical and Pharmaceutical University, 2630 Sugitani, Toyama, 930-0194, Japan

Akova, A. and G. Ustun (2000). Activity and adsorption of lipase from Nigella sativa seeds on Celite at different pH valu Biotechnology Letters. March 22(5): 355-359. {a} Chemical Engineering Department, Istanbul Technical University, 80 Maslak, Istanbul, Turkey

Badary, O. A., N. A. B. Abdel, et al. (2000). The influence of thymoquinone on doxorubicin-induced hyperlipidemic nephropathy in rats. Toxicology . march 143(3): 219-226. {a} Department of Pharmacology and Toxicology, College of Pharmacy, Al-Azhar University, Nasr City, Cairo, Egypt

El, D. M., M. Barakat, et al. (2000). Effects of Nigella sativa oil on gastric secretion and ethanol induced ulcer in rats. Jou of Ethnopharmacology. [print] September 72(1-2): 299-304. {a} Department of Pharmacology, Faculty of Medicine, Alexandria University, Alexandria, Egypt

El, D. M., N. I. Mady, et al. (2000). Nigella sativa L. oil protects against induced hepatotoxicity and improves serum lipid profile in rats. Arzneimittel Forschung. [print] Sept 50(9): 832-836. {a} Faculty of Medicine, Department of Pharmacolog and Drug Toxicology, Alexandria University, Alexandria, 21521, Egypt

Hmamouchi, M., M. Lahlou, et al. (2000). Molluscicidal activity of some Moroccan medicinal plants. Fitoterapia . [print] June 71(3): 308-314. {a} Unite de Recherche: Substances Naturelles, Faculte de Medecine et de Pharmacie, Rabat-Institut, Rabat, Morocco

Morsi, N. M. (2000). Antimicrobial effect of crude extracts of Nigella sativa on multiple antibiotics-resistant bacteria. Acta Microbiologica Polonica. [print] 49(1): 63-74. {a} Botany Department, Faculty of Science, Cairo University, Cairo, Egypt

Salem, M. L. and M. S. Hossain (2000). Protective effect of black seed oil from Nigella sativa against murine cytomegalovirus infection. International Journal of Immunopharmacology. [print] September 22(9): 729-740. {a} Zoology Department, Faculty of Science, Tanta University, Tanta, Egypt

Swamy, S. M. K. and B. K. H. Tan (2000). Cytotoxic and immunopotentiating effects of ethanolic extract of Nigella sativa seeds. Journal of Ethnopharmacology. April 70(1): 1-7. {a} Department of Pharmacology, Faculty of Medicine, National University of Singapore, 10 Kent Ridge Crescent, Singapore, 119260, Singapore

Zaoui, A., Y. Cherrah, et al. (2000). Diuretic and hypotensive effects of Nigella sativa on the spontaneously hypertensive ra Therapie London. [print] Mai Juin 55(3): 379-382. {a} Laboratoire de Pharmacologie et Toxicologie, Faculte de Medecine Pharmacie de Rabat, Universite Med V, Rabat, Morocco

Badary, O. A. (1999). Thymoquinone attenuates ifosfamide-induced Fanconi syndrome in rats and enhances its antitumor activity in mice. Journal of Ethnopharmacology. Nov. 67(2): 135-142. {a} Department of Pharmacology, College of Pharmacy, Al Azhar University, Cairo, Egypt

Bhutada, S. G. (1999). Effect of herbal antistressor AV/ASE/14 and galactagogue Payapro on milk production in buffaloes during summer. Indian Veterinary Medical Journal. June 23(2): 135-136. {a} Sawargaon (P),Tq. Mukhed, Dist. Nanded, 431 716 (M.S.), India

Bourarach, K., S. Hannin, et al. (1999). Insecticidal activity of Smyrnium olusatrum, Nigella sativa and Piper nigrum against Rizopertha dominica and Sitophilus oryzae. Revue de Medecines et Pharmacopees Africaines. [print] 13: 1-9. {a} Departement de Zoologie, Institut Agronomique et Veterinaire Hassan II, Rabat-Instituts, Rabat, Morocco

Gharras, L., M. Hmamouchi, et al. (1999). Comparative study of the hypoglycemic effects of six plants from the traditional pharmacopeia of Morocco. Revue de Medecines et Pharmacopees Africaines. [print] 13: 71-80. {a} Laboratoire de Chimie et de Biochimie, Faculte de Medecine et de Pharmacie, Rabat, Morocco

Ghosheh, O. A., A. A. Houdi, et al. (1999). High performance liquid chromatographic analysis of the pharmacologically active quinones and related compounds in the oil of the black seed (Nigella sativa L.). Journal of Pharmaceutical and Biomedical Analysis. April 19(5): 757-762. {a} Department of Pharmaceutical Sciences, College of Pharmacy, University of Kentucky, Lexington, KY, 40536, USA

Haq, A., P. I. Lobo, et al. (1999). Immunomodulatory effect of Nigella sativa proteins fractionated by ion exchange chromatography. International Journal of Immunopharmacology. April 21(4): 283-295. {a} Department of [illegible]ological and Medical Research, King Faisal Specialist Hospital and Research Centre, Research Centre, MBC 03, Riyadh, 11211, Saudi Arabia

Khan, M. A. (1999). Chemical composition and medicinal properties of Nigella sativa Linn. Inflammopharmacology 7(1): 15-35. {a} Division of Chemistry, School of Science, Sheffield Hallam University, Pond Street, Sheffield, S11WB, UK

Mehta, B. K., N. Singh, et al. (1999). Anti-implantation activity in Artabotrys odoratissimus leaf and Nigella sativa seed extracts. Biological Memoirs. June 25(1): 38-39. {a} School of Studies in Chemistry, Vikram University, Ujjain, 456 010, India

Mitra, P. K. and G. Bhowmik (1999). Estimation of mutagenic effectiveness and efficiency of physical and chemical mutagens in Nigella sativa L. Advances in Plant Sciences. Dec. 12(2): 373-378. {a} Dept. of Botany, North Lakhimpur College, North Lakhimpur, AS, 787031, India

Mitra, P. K. and G. Bhowmik (1999). Studies in the frequency and segregation of induced chlorophyll mutations in Nigella sativa L. Advances in Plant Sciences. June 12(1): 125-129. {a} Dept. of Botany, North Lakhimpur College, North Lakhimpur, AS, 787031, India

Mouhajir, F., J. A. Pedersen, et al. (1999). Antimicrobial thymohydroquinones of Moroccan Nigella sativa seeds detected by electron spin resonance. Pharmaceutical Biology. Dec. 37(5): 391-395. {a} Botany Department, U.B.C., Vancouver, V6T 1Z4, Canada

Nagi, M. N., K. Alam, et al. (1999). Thymoquinone protects against carbon tetrachloride hepatotoxicity in mice via an antioxidant mechanism. Biochemistry and Molecular Biology International 47(1): 153-159. {a} Department of Pharmacology, College of Pharmacy, King Saud University, Riyadh, 11451, Saudi Arabia

Rang, S. K. and A. K. Datta (1999). Accessory nucleoli in some mutant lines of Nigella sativa L. (black cumin). Journal of Phytological Research. [print] 12(1-2): 65-67. {a} Department of Botany, University of Kalyani, Kalyani, 741235, India

Singh, S. K. and S. Singh (1999). Response of Nigella (Nigella sativa L.) to nitrogen and phosphorus. Crop Research Hisar. Nov. 18(3): 478-479. {a} Vegetable Research Station, Kalyanpur, Kanpur, 280 024, India

Al, G. A. M. A. (1998). Amino acid composition and biological effects of supplementing broad bean and corn proteins with Nigella sativa (black cumin) cake protein. Nahrung 42(5): 290-294. {a} Zagazig Univ., Fac. Agric., Biochem. Dep., ET-Zagazig, Egypt

Aziz, N. H., Y. A. Youssef, et al. (1998). Contamination of some common medicinal plant samples and spices by fungi and their mycotoxins. Botanical Bulletin of Academia Sinica Taipei 39(4): 279-285. {a} Microbiol. Dep., Natl. Cent. Radiation Res. Technol., PO Box 29, Nasr City, Post Code, 113701 Cairo, Egypt

Badary, O. A., S. O. A. Al, et al. (1998). Acute and subchronic toxicity of thymoquinone in mice. Drug Development Research 44(2-3): 56-61. {a} Dep. Pharmacology, Coll. Pharmacy, King Saud Univ., P.O. Box 2457, Riyadh 11451, Saudi

nigellasativa

Arabia

Daba, M. H. and R. M. S. Abdel (1998). Hepatoprotective activity of thymoquinone in isolated rat hepatocytes. Toxicology Letters Shannon 95(1): 23-29. {a} Univ. Med. Dent. New Jersey, New Jersey Med. Sch., Room I-655, 185 S. Orange Ave., Newark, NJ 07103-2714, USA

El, K. H. H., A. H. Ahmed, et al. (1998). Antibacterial properties of essential oils from Nigella sativa seeds, Cymbopogon citratus leaves and Pulicaria undulata aerial parts. Fitoterapia 69(1): 77-78. {a} Dep. Bot., Fac. Sci., Omdurman Islamic Univ., P.O. Box 382, Omdurman, Sudan

El, N., L. Dandik, et al. (1998). Solvent-free glycerolysis catalyzed by acetone powder of Nigella sativa seed lipase. Journal of the American Oil Chemists' Society 75(9): 1207-1211. {a} Istanbul Technical Univ., Fac. Chem.-Metallurgy, Chemical Eng. Dep., 80626 Maslak-Istanbul, Turkey

Mitra, P. K. and G. Bhowmik (1998). Effect of mutagens on some biological parameters of Nigella sativa L. Advances in Plant Sciences 11(2): 155-161. Dep. Bot., North Lakhipur Coll., North Lakhimpur, 787031 Assam, India

Rang, S. and A. K. Datta (1998). A male sterile mutant with desynaptic behaviour of chromosomes in Nigella sativa L. Journal of Phytological Research 11(2): 91-94. {a} Botany Department, University of Kalyani, Kalyani, 741 235, India

Takruri, H. R. H. and M. A. F. Dameh (1998). Study of the nutritional value of black cumin seeds (Nigella sativa L.). Journal of the Science of Food and Agriculture 76(3): 404-410. {a} Dep. Nutr. Food Technol., Fac. Agric., Univ. Jordan, Amman, Jordan

Worthern, D. R., O. A. Ghosheh, et al. (1998). The in vitro anti-tumor activity of some crude and purified components of blackseed, Nigella sativa L. Anticancer Research 18(3a): 1527-1532. {a} Div. Med. Chem. Pharm., Coll. Pharm., University Ky., Rose St., Lexington, KY 40536, USA

Youssef, A. A., M. R. Rady, et al. (1998). Growth and some primary products in callus cultures of Nigella sativa as influenced by various cultural conditions and salt stress. Fitoterapia 69(4): 329-336. {a} Hortic. Dep., Natl. Res. Cent., El-Tahrir St., P.O. Box 12622, Dokki, Giza, Egypt

Al, O. S. Y., N. M. Ammar, et al. (1997). Studies of some biochemical, nutritional and anti-inflammatory effects of Nigella sativa seeds. Egyptian Journal of Pharmaceutical Sciences 38(4-6): 451-469. {a} Food Sciences and Nutrition Department, National Research Center, Dokki, Cairo, Egypt

Butuzova, O. G., G. E. Titova, et al. (1997). Peculiarities of seed development completed beyond maternal plant (the phenomenon of "underdeveloped embryo"). Bulletin of the Polish Academy of Sciences Biological Sciences 45(2-4): 267-275. Dep. Embryol. Reprod. Biol., Komarov Botanical Inst., Prof. Popov St. 2, 193376 St. Petersburg, Russia

El, M. M. M., G. A. M. Abdel, et al. (1997). Prevention of skin tumors induced by 7,12-dimethylbenz(a)anthracene in mice by black seed oil. Oncology Reports 4(1): 139-141. {a} Dep. Zool., Fac. Sci., Univ. Alexandria, Alexandria, Egypt

Hussain, H. and R. S. Tobji (1997). Antibacterial screening of some Libyan medicinal plants. Fitoterapia 68(5): 467-470. {a} Chem. Dep., Coll. Sci., Univ. Mu'tah, Mu'tah, Alkarak, P.O. Box 7, Jordan

Merfort, I., V. Wray, et al. (1997). Flavonol triglycosides from seeds of Nigella sativa. Phytochemistry Oxford 46(2): 359-363. {a} Inst. Pharmazeutische Biol., Albert-Ludwigs-Univ. Freiburg, Schaenzlestr. 1, D-79104 Freiburg, Germany

Mitra, P. K. and G. Bhowmik (1997). Gamma radiation and EMS treatment of black cumin cultivars for mutational bioassays. Indian Journal of Genetics and Plant Breeding 57(2): 158-160. {a} North Lakhimpur Coll., North Lakhimpur 787001, India

Mukhopadhyay, D. and S. P. Sen (1997). Augmentation of growth variables and yield components of plants yielding spices by foliar application of diazotrophic bacteria. Indian Journal of Agricultural Research. March 31(1): 1-9. {a} Department of Botany, University of Kalyani, Kalyani, WB, 741 235, India

Rabie, G. H. (1997). Prevention and control of aflatoxins in wheat grains during storage. Egyptian Journal of Microbiology 32(2): 245-268. {a} Botany Dep., Fac. Sci., Zagazig Univ., Zagazig, Egypt

Steinmann, A., M. Schaetzle, et al. (1997). Allergic contact dermatitis from black cumin (Nigella sativa) oil after topical use. Contact Dermatitis 36(5): 268-269. Dep. Dermatol. Allergol., City Hosp. Munich-Schwabing, Koelner Platz 1, D-80804 Munich, Germany

Akhtar, A. H., K. D. Ahmad, et al. (1996). Antiulcer effects of aqueous extracts of Nigella sativa and Pongamia pinnata in rats. Fitoterapia 67(3): 195-199. {a} P.C.S.I.R. Laboratories, Peshawar, Pakistan

Aqel, M. and R. Shaheen (1996). Effects of the volatile oil of Nigella sativa seeds on the uterine smooth muscle of rat and guinea pig. Journal of Ethnopharmacology 52(1): 23-26. {a} College Med., University Jordan, Amman, Jordan

Bashandy, S. A. E. (1996). Effect of Nigella sativa oil on liver and kidney functions of adult and senile rats. Egyptian Journal of Pharmaceutical Sciences 37(1-6): 313-327. Pharmacol. Dep., Natl. Res. Cent., Cairo, Egypt

Dandik, L. and H. A. Aksoy (1996). Applications of Nigella sativa seed lipase in oleochemical reactions. Enzyme and Microbial Technology 19(4): 277-281. {a} Dep. Chem. Eng., Istanbul Technical Univ., Fac. Chem. and Metallurgy, 80626 Maslak, Istanbul, Turkey

El, S. O. A. and S. A. Nada (1996). Biological evaluation of multicomponent tea used as hypoglycemic in rats. Fitoterapia 67 (2): 99-102. Dep. Pharmacol., National Research Centre, Cairo, Egypt

Kumar, S. and S. C. Roy (1996). Rapid in vitro propagation of Nigella sativa by axillary bud multiplication and somatic embryogenesis. Cytobios 87(349): 99-106. {a} Centre Advanced Study, Dep. Botany, Univ. Calcutta, 35 Ballygunge Circular Road, Calcutt 700 019, India

Kumar, S. and S. C. Roy (1996). Cytological changes leading to loss of differentiation in Nigella sativa (Ranunculaceae). Bangladesh Journal of Botany 25(2): 165-170. Centre Adv. Study, Dep. Bot., Univ. Calcutta, 35 Ballygunge Circular Road, Calcutta-700 019, India

Sallal, A. K. J. and A. Alkofahi (1996). Inhibition of the haemolytic activities of snake and scorpion venoms in vitro with plant extracts. Biomedical Letters 53(212): 211-215. {a} Dep. Biological Sci., Fac. Sci., Univ. Science and Technology, Irbid, Jordan

Abou, B. L. I., M. S. Rashed, et al. (1995). TLC assay of thymoquinone in black seed oil (Nigella sativa Linn) and identification of dithymoquinone and thymol. Journal of Liquid Chromatography 18(1): 105-115. {a} Bioanalytical and Drug Dev. Lab., Biol. and Med. Res. Dep., King Faisal Specialist Hosp. and Res. Centre, P.O. Box 3354, Riyadh 11211, Saudi Arabia

Aboul, E. H. Y. and B. L. I. Abou (1995). Simple HPLC method for the determination of thymoquinone in black seed oil (Nigella sativa Linn). Journal of Liquid Chromatography 18(5): 895-902. {a} Bioanal. Drug Dev. Lab., Biol. Med. Res. Dep., King Faisal Specialist Hosp. Res. Cent., PO Box 3354, Riyadh 11211, Saudi Arabia

Atta, U. R. S. M., S. S. Hasan, et al. (1995). Nigellidine: A new indazole alkaloid from the seeds of Nigella sativa. Tetrahedron Letters 36(12): 1993-1996. {a} H. E. J. Res. Inst. Chem., Univ. Karachi, Karachi-75270, Pakistan

Hailat, N., Z. Bataineh, et al. (1995). Effect of Nigella sativa Volatile Oil on Jurkat T Cell Leukemia Polypeptides. International Journal of Pharmacognosy 33(1): 16-20. {a} Clin. Vet. Sci., Fac. Vet. Med., Jordan Univ. Sci. Technol., Irbid, Jordan

Haq, A., M. Abdullatif, et al. (1995). Nigella sativa: Effect on human lymphocytes and polymorphonuclear leukocyte phagocytic activity. Immunopharmacology 30(2): 147-155. {a} Dep. Biol. Research, King Faisal Specialist Hospital, P.O. Box 3354, Riyadh 11211, Saudi Arabia

Houghton, P. J., R. Zarka, et al. (1995). Fixed oil of Nigella sativa and derived thymoquinone inhibit eicosanoid generation in leukocytes and membrane lipid peroxidation. Planta Medica 61(1): 33-36. {a} Pharmocognosy Res. Lab., Dep. Pharmacy,

King's Coll. London, Manresa Road, London SW3 6LX, UK

Keshri, G., M. M. Singh, et al. (1995). Post-Coital Contraceptive Efficacy Of The Seeds Of Nigella sativa In Rats. Indian Journal of Physiology and Pharmacology 39(1): 59-62. {a} Div. Endocrinol., Central Drug Res. Inst., Lucknow 227 001, India

Mert, S., L. Dandik, et al. (1995). Production of glycerides from glycerol and fatty acids by native lipase of Nigella sativa seed. Applied Biochemistry and Biotechnology 50(3): 333-342. {a} Istanbul Tech. Univ., Fac. Chem.-Metallurgy, Chem. Eng. Dep., 80626 Maslak, Istanbul, Turkey

Saad, R. R. (1995). Production of lipase from Aspergillus tamarii and its compatibility with commercial detergents. Folia Microbiologica 40(3): 263-266. Dep. Biol. Sci., Fac. Educ., Ain Shams Univ., Cairo, Egypt

Saad, R. R. (1995). Production of lipase by Aspergillus tamari and its compatibility with commercial detergents. Acta Microbiologica Polonica 44(1): 31-38. Dep. Biological Sci., Fac. Education, Ain Shams Univ.. Cairo, Egypt

Wali, u. r. (1994). Damage and control of Heliothis armigera on Nigella sativa crop. Pakistan Journal of Forestry 44(1): 12-16. Pakistan Forest Inst., Peshawar, Pakistan

Abhayavardhani, P. and J. K. Bhalla (1993). Effect of NMU and EMS on chromosomal complement of callus tissues in Nigella sativa. Asian Journal of Plant Science 5(1): 75-77. Dep. Botany, Osmania Univ., Hyderabad 500 007, India

Al, H. A., M. Aqel, et al. (1993). Hypoglycemic effects of the volatile oil of Nigella sativa seeds. International Journal of Pharmacognosy 31(2): 96-100. {a} Dep. Physiol., Fac. Med., Jordan Univ. Sci. and Technol., P.O. Box 3030, Irbid, Jordan

Aqel, M. B. (1993). Effects of Nigella sativa seeds on intestinal smooth muscle. International Journal of Pharmacognosy 31 (1): 55-60. Coll. Med., Univ. Jordan, Amman, Jordan

Barjat, H., P. S. Belton, et al. (1993). Rapid scan correlation NMR spectroscopy for food analysis. Food Chemistry 48(3): 307-312. {a} AFRC Inst. Food Res., Norwich Lab., Norwich Res. Park, Colney, Norwich NR4 7UA, UK

Bhakare, H. A., A. S. Kulkarni, et al. (1993). Lipid composition of some seeds of central India. Journal of Food Science and Technology 30(1): 54-55. {a} Dep. Oil Technology, Laxminarayan Inst. Technology, Nagpur Univ., Nagpur-440 010, India

Dandik, L., G. Arioglu, et al. (1993). The enzymatic hydrolysis of used frying oil by native lipase. Applied Biochemistry and Biotechnology 42(2-3): 119-126. {a} Istanbul Technical Univ., Fac. Chem.-Metallurgy, Chem. Eng. Dep., 80626 Maslak, Istanbul, Turkey

El, T. K. E. H., M. M. S. Ashour, et al. (1993). The respiratory effects of the volatile oil of the black seed (Nigella sativa) in guinea pigs: Elucidation of the mechanism(s) of action. General Pharmacology 24(5): 1115-1122. {a} Dep. Pharmacol., College Pharmacy, King Saud University, PO Box 2457, Riyadh 11451, Saudi Arabia

El, T. K. E. H., M. M. S. Ashour, et al. (1993). The cardiovascular actions of the volatile oil of the black seed (Nigella sativa) in rats: Elucidation of the mechanism of action. General Pharmacology 24(5): 1123-1131. {a} Dep. Pharmacol., College Pharmacy, King Saud University, PO box 2457, Riyadh 11451, Saudi Arabia

Grover, G. J., S. Dzwonczyk, et al. (1993). The endothelin-1 receptor antagonist BQ-123 reduces infarct size in a canine model of coronary occlusion and reperfusion. Cardiovascular Research 27(9): 1613-1618. {a} Dep. Pharmacol., Bristol-Myers Squibb Pharmaceutical Research Inst., P.O. Box 4000, Princeton, NJ 08543-4000, USA

Kasonia, K., M. Ansay, et al. (1993). Plants used in ethnomedicine for asthma in Kivu (Zaire). Belgian Journal of Botany 126 (1): 20-28. {a} Universite Lubumbashi, l'Universite Liege, Fac. Medecine Veterinaire, Pharmacologie Toxicologie, B-41 Bld. de Colonster, Sart-Tilman, B-4000 Liege, Belgique

Khanna, T., F. A. Zaidi, et al. (1993). CNS and analgesic studies on Nigella sativa. Fitoterapia 64(5): 407-410. Dep. Pharmacology, Faculty Science, Jamia Hamdard, Hamdard Nagar, New Delhi-110062, India

nigellasativa

Mohiuddin, S., R. A. Qureshi, et al. (1993). Laboratory evaluation of some vegetable oils as protectants of stored products. Pakistan Journal of Scientific and Industrial Research 36(9): 377-379. PCSIR Lab. Complex, Karachi-75280, Pakistan

Nergiz, C. and S. Otles (1993). Chemical composition of Nigella sativa L. seeds. Food Chemistry 48(3): 259-261. Food Eng. Dep., Eng. Fac., Ege Univ., 35100 Bornova, Izmir, Turkey

Ramage, L., A. L. Blair, et al. (1993). Effect of salmeterol on polymorphonuclear leukocyte (PMNL) chemiluminescence in vitro. Journal of Bioluminescence and Chemiluminescence 8(5): 247-252. {a} Dep. Pathol, Univ. Dundee, Ninewells Hosp. Med. Sch., Dundee, DD1 9SY, Scotland

Watanabe, K., S. Yano, et al. (1993). Comparative effects of cimetidine and famotidine on the vagally stimulated acid secretion in the isolated mouse whole stomach. Japanese Journal of Pharmacology 61(3): 229-236. {a} Lab. Chem. Pharmacol., Dep. Drug Eval. Toxicol. Sci., Fac. Pharm. Sci., Chiba Univ., 1-33 Yayoi-cho, Inage-ku, Chiba 263, Japan

Abhayavardhani, P. and J. K. Bhalla (1992). Effects of ultrasonic waves on Nigella sativa L. Advances in Plant Sciences 5 (1): 83-86. Dep. Bot., Osmania Univ., Hyderabad

Al, J. M. S. (1992). Chemical composition and microflora of black cumin (Nigella sativa L.) seeds growing in Saudi Arabia. Food Chemistry 45(4): 239-242.

Dandik, L. and H. A. Aksoy (1992). The kinetics of hydrolysis of Nigella sativa (black cumin) seed oil catalyzed by native lipase in ground seed. Journal of the American Oil Chemists' Society 69(12): 1239-1241. {a} Istanbul Technical Univ., Fac. Chemistry-Metallurgy, Chemical Eng. Dep., 80626 Maslak-Istanbul, Turkey

Mahmoud, I., A. Alkofahi, et al. (1992). Mutagenic and toxic activities of several spices and some Jordanian medicinal plants. International Journal Of Pharmacognosy 30(2): 81-85.

Rahman, A. U., S. Malik, et al. (1992). Nigellimine: A new isoquinoline alkaloid from the seeds of Nigella sativa. Journal Of Natural Products 55(5): 676-678.

Salomi, N. J., S. C. Nair, et al. (1992). Antitumour principles from Nigella sativa seeds. Cancer Letters 63(1): 41-46.

Tennekoon, K. H., S. Jeevathayaparan, et al. (1992). Evaluation of possible galactagogue activity of a selected group of Sri Lankan medicinal plants. Journal of the National Science Council of Sri Lanka 20(1): 33-41. {a} Dep. Physiol., Fac. Med., Univ. Colombo, Colombo

Vohora, S. B. and P. C. Dandiya (1992). Herbal analgesic drugs. Fitoterapia 63(3): 195-207.

Akhtar, M. S. and I. Javed (1991). Efficacy of Nigella sativa Linn. seeds against Moniezia infection in sheep. Indian Veterinary Journal 68(8): 726-729.

Das, J. L., A. K. Dutta, et al. (1991). PH dependence of protease (S?) and amylase activity and amylase isozymes in control and mutant lines of Nigella sativa L. Bangladesh Journal Of Botany 20(2): 117-124.

Hanafy, M. S. M. and M. E. Hatem (1991). Studies on the antimicrobial activity of Nigella sativa seed (black cumin). Journal Of Ethnopharmacology 34(2-3): 275-278.

Nair, S. C., M. J. Salomi, et al. (1991). Modulatory effects of Crocus sativus and Nigella sativa extracts on cisplatin-induced toxicity in mice. Journal Of Ethnopharmacology 31(1): 75-84.

Tennekoon, K. H., S. Jeevathayaparan, et al. (1991). Possible hepatotoxicity of Nigella sativa seeds and Dregea volubilis leaves. Journal Of Ethnopharmacology 31(3): 283-290.

Agarwal, C., A. Narula, et al. (1990). Effect of seeds of "kalaunji" (Nigella sativa L.) on the fertility and sialic acid content of the reproductive organs of the male rat. Geobios 17(5-6): 269-272.

Siddiqui, T. O., H. A. Kan, et al. (1990). Probable role of trace elements of some medicinal plants in cardiovascular diseases. Acta Manilana 38: 19-24.

Ustun, G., L. Kent, et al. (1990). Investigation of the technological properties of Nigella sativa (black cumin) seed oil. Journal Of The American Oil Chemists' Society 67(12): 958-960.

Akgul, A. (1989). Antimicrobial activity of black cumin (Nigella sativa L.) essential oil. Gazi Universitesi Eczacilik Fakultesi Dergisi 6(1): 63-68.

Hasan, C. M., M. Ahsan, et al. (1989). In vitro antibacterial screening of the oils of Nigella sativa seeds. Bangladesh Journal Of Botany 18(2): 171-174.

Islam, S. K. N., M. Ahsan, et al. (1989). Antifungal activities of the oils of Nigella sativa seeds. Pakistan Journal Of Pharmaceutical Sciences 2(1): 25-28.

Kumar, B. H. and S. S. Thakur (1989). Effect of certain non-edible seed oils on growth regulation in Dysdercus similis (F). Journal Of Animal Morphology And Physiology 36(2): 209-218.

Ansari, A. A., S. Hassan, et al. (1988). Structural studies on a saponin isolated from Nigella sativa. Phytochemistry 27(12): 3977-3979.

Siddiqui, M. B., M. M. Alam, et al. (1988). Ethno-medical study of plants used for terminating pregnancy. Fitoterapia 59(3): 250-252.

Al, A. F. M. and K. Gumaa (1987). Studies on the activity of individual plants of an antidiabetic plant mixture. Acta Diabetologica Latina 24(1): 37-42.

Bhattacharya, S. and S. Gupta (1987). Growth and regenerating potentiality of roots of Nigella sativa L. in long term culture. Phytomorphology 37(4): 303-306.

Datta, A. K., J. L. Das, et al. (1987). Electrophoretic characterization and evaluation of proteins in control and mutant lines of Nigella sativa L. Cytologia 52(2): 317-322.

Ahmed, N. U. and K. R. Haque (1986). Effect of row spacing and time of sowing on the yield of blackcumin (Nigella sativa). Bangladesh Journal Of Agriculture 11(1): 21-24.

Datta, A. K. and A. K. Biswas (1986). Cytogenetic studies in two induced leaf mutant lines of Nigella sativa. Cytologia 51 (2): 309-318.

Datta, A. K. and A. K. Biswas (1986). Evaluation of quantitative characteristics in some mutant lines of Nigella sativa. Cytologia 51(2): 289-300.

Datta, A. K., A. K. Biswas, et al. (1986). Gamma radiation sensitivity in Nigella sativa L. Cytologia 51(3): 609-616.

Goyal, V. and A. Pillai (1986). Morpho-histochemical studies of the shoot apex of Nigella sativa. Botanical Bulletin Of Academia Sinica 27(1): 25-34.

Menounos, P., K. Staphylakis, et al. (1986). The sterols of Nigella sativa seed oil. Phytochemistry 25(3): 761-763.

Saxena, A. P. and K. M. Vyas (1986). Antimicrobial activity of seeds of some ethnomedicinal plants. Journal Of Economic And Taxonomic Botany 8(2): 291-300.

Atta, U. R., S. Malik, et al. (1985). Nigellimine-N-oxide: A new isoquinoline alkaloid from the seeds of Nigella sativa. Heterocycles 23(4): 953-956.

Corneanu, G. C., V. D. Simeanu, et al. (1985). Chorologic, karyologic and anatomical studies on Nigella genus (family

Ranunculaceae) in Romania. Revue Roumaine De Biologie Serie De Biologie Vegetale 30(2): 89-100.

Datta, A. K. and A. K. Biswas (1985). Meiotic instability in the microsporocytes of an aberrant plant isolated from the mutant progeny of Nigella sativa. Cytologia 50(4): 649-654.

Datta, A. K. and A. K. Biswas (1985). Induced mutagenesis in Nigella sativa. Cytologia 50(3): 545-562.

Datta, A. K. and A. K. Biswas (1985). A ethyl methanesulfonate-induced bushy mutant of Nigella sativa with desynaptic behavior of chromosomes. Cytologia 50(3): 535-544.

Namba, T., M. Tsunezuka, et al. (1985). Studies on dental caries prevention by traditional medicines: Part VII. Screening of ayurvedic medicines for anti-plaque action. Shoyakugaku Zasshi 39(2): 146-153.

Ahmed, N., F. Hussain, et al. (1984). The allelopathic potential of Eucalyptus tereticornis. Pakistan Journal Of Scientific And Industrial Research 27(2): 88-91.

Bahadur, B., S. M. Farooqui, et al. (1984). Light microscopic and scanning electron microscopic study of seeds in Nigella (Ranunculaceae). Proceedings Of The Indian Academy Of Sciences Plant Sciences 93(4): 429-436.

Corneanu, G. C., V. Soran, et al. (1984). The correlation between radiosensitivity and the DNA amount per chromosome within the Nigella genus (Ranunculaceae). Revue Roumaine De Biologie Serie De Biologie Vegetale 29(1): 39-44.

Datta, A. K. and A. K. Biswas (1984). Cytomixis and a trisomic in Nigella sativa. Cytologia 49(2): 437-446.

Datta, A. K., A. K. Biswas, et al. (1983). Chromosomal variations in callus tissues of 2 species of Nigella. Nucleus 26(3): 173-177.

Singh, R. P. (1983). Search for antifeedants in some botanicals for desert locust, Schistocerca gregaria. Zeitschrift Fuer Angewandte Entomologie 96(3): 316-319.

Aqel, M. B. The relaxing effect of the volatile oil of Nigella sativa seeds on vascular smooth muscle. Dirasat Series B Pure and Applied Sciences 19(2): 91-100. Dep. Anatomy, Fac. Med., Univ. Jordan,, Amman, Jordan

Aqel, M. B. The calcium antagonistic effect of the volatile oil of Nigella sativa seeds. Dirasat Series B Pure and Applied Sciences 19(1): 119-133. Dep. Anat., Fac. Med., Anat./Smooth Muscles, Univ. Aiwa, USA

Index of botanical names:

[A] [B] [C] [D] [E] [F] [G] [H] [I] [J] [K] [L] [M]
[N] [O] [P] [Q] [R] [S] [T] [U] [V] [W] [X] [Y] [Z]

Index of common names:

[A] [B] [C] [D] [E] [F] [G] [H] [I] [J] [K] [L] [M]
[N] [O] [P] [Q] [R] [S] [T] [U] [V] [W] [X] [Y] [Z]

Nigellopathy

- The use of ***Nigella sativa*** **(Kalongi),** originated in the Middle East and the Far East from there it spread to other regions, such as Africa, Europe & America
- Nigella sativa L, is said to have been in use for 2000 years
- Nigella sativa is utilized in Islamic medicine. It is said that Holy Prophet Muhammad (PBUH) encouraged the use of Nigella sativa as cure of all diseases.
- As of 1993, it was used by physicians in Egypt to treat adults and children with asthma.
- Black cumin is great healer. It is an excellent enabler for immune system. The extraordinary power of Nigella sativa is dependent upon the synergistic effect of more than 100 compounds present in it. The sensational effects of Nigella sativa has also been upheld by modern Physical Biological and Medical Sciences. Some of the net information sources may be found on the following sites

www.itpl.net/baraka.html

www.execpc.com/data/es1066691.html

www.international.com

www.lotuspress.com

Prof. Dr. Munir Ahmad Khan Badani
Department of Chemistry
Govt. College Township Lahore Pakistan